ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.180 , Wedenesday 07 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۸۰)، بروز بدھ، ۷ رجنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۶ ررجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں جنگ بندی کو آگے بڑھانے کی کوششیں پیچیدہ ہوچکی ہیں: قطر

ص:02

میں بے گناہ اور شریف انسان ہوں: صدر نکولس مادورو

نیویارک، (ایجنسی) وینزوئیلا کے صدر نکولس مادورو نے عدالت میں پیشی کے موقع پر اپنے اوپر عائد تمام الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں بے گناہ اور شریف انسان ہوں۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نکولس مادورو نے امریکی عدالت میں نارکو ٹیررازم (منشیات اور دہشت گردی) سے متعلق الزامات پر جرم قبول کرنے سے انکار کردیا۔ یہ تاریخ میں پہلی مرتبہ تھا کہ وینزوئیلا کے صدر کسی امریکی عدالت میں پیش ہوئے ہوں۔ مادورو کو جیل یونیفارم میں عدالت لایا گیا، جہاں ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ سیلیا فلورس بھی موجود تھیں۔ دونوں شخصیات نے عدالتی کارروائی کو انگریزی سے ہسپانوی زبان میں ترجمہ سننے کے لیے ہیڈفونز استعمال کیے۔ عدالت کی جانب سے استفسار پر وینزوئیلا کے صدر مادورو نے کہا کہ میں بے گناہ، شریف انسان اور اب بھی صدر ہوں۔ عدالت نے مادورو کو مقدمے کی اگلی سماعت 17 مارچ تک تحویل میں رکھنے کا حکم دے دیا۔ جب ان سے فردِ جرم کے مطالعے سے متعلق سوال کیا گیا تو مادورو نے کہا کہ انہوں نے دستاویز دیکھی ضرور ہے مگر مکمل طور پر نہیں پڑھی۔ انہوں نے ایک بار پھر مؤقف دہرایا کہ وہ کسی بھی الزام کے مرتکب نہیں۔ واضح رہے کہ نکولس مادورو اور وینزوئیلا کے دیگر اعلیٰ حکام پر سال 2020 میں نارکو ٹیررازم کی سازش کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ امریکی محکمۂ انصاف کے مطابق نارکو ٹیررازم سے مراد دہشت گرد تنظیموں اور باغی گروہوں کا منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونا ہے۔ امریکی محکمۂ انصاف نے مادورو اور ان کی اہلیہ کے خلاف نئی فردِ جرم جاری کی، جس میں ان پر منشیات اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ میں کردار ادا کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بطور ملزم نکولس مادورو کو امریکی عدالتی نظام میں وہی حقوق حاصل ہوں گے جو کسی بھی عام ملزم کو دیے جاتے ہیں، جن میں نیویارک کے عام شہریوں پر مشتمل جیوری کے سامنے مقدمے کی سماعت کا حق بھی شامل ہے۔

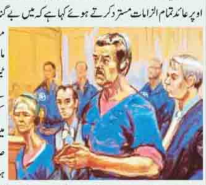

ڈیلسی نے وینزویلا کے عبوری صدر کا حلف اٹھالیا، مادورو کے بیٹے نے حمایت کردی

صدر نکولس مادورو کے بیٹے اور رکنِ پارلیمنٹ نکولس مادورو گوریران کو امید، ہمارا وطن محفوظ ہاتھوں میں ہے اور جلد ہی ہم اپنے والد سے وینزویلا میں ملاقات کریں گے

کاراکاس، (ایجنسیاں): وینزویلا کی نائب صدر اور وزیر برائے تیل ڈیلسی روڈریگز نے ملک کی عبوری صدر کے طور پر باضابطہ حلف اٹھا لیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی جب معزول صدر نکولس مادورو منشیات کے الزامات کے تحت نیویارک کی ایک عدالت میں پیش ہوئے۔ مادورو کو ہفتے کے آخر میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے کی گئی ایک ڈرامائی فوجی کارروائی کے دوران اقتدار سے ہٹا کر امریکہ منتقل کیا گیا تھا۔ 56 سالہ ڈیلسی روڈریگز سے حلف ان کے بھائی جارج روڈریگز نے لیا، جو وینزویلا کی قومی اسمبلی کے سربراہ ہیں۔ ڈیلسی روڈریگز کو حکمران جماعت سے مضبوط وابستگی اور نجی شعبے سے قریبی تعلقات رکھنے والی شخصیت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اسی روز قومی اسمبلی کے 283 ارکان نے بھی حلف اٹھایا، جو گزشتہ برس مئی میں منتخب ہوئے تھے تاہم حزبِ اختلاف کی نمائندگی محدود رہی کیونکہ اپوزیشن کے بڑے حصے، جن میں نوبل انعام یافتہ رہنما ماریا کورینا ماچاڈو کے حامی شامل ہیں، انہوں نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ قومی اسمبلی کی واحد غیر حاضر رکن خاتونِ اول سیلیا فلورس تھیں، جو اس وقت امریکی حراست میں ہیں۔ دوسری جانب معزول صدر نکولس مادورو کے بیٹے اور رکنِ پارلیمنٹ نکولس مادورو گوریرا نے عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کیلئے اپنی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا۔ پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈیلسی روڈریگز کو دی گئی ذمہ داری کے لیے وہ مکمل تعاون فراہم کریں گے۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ ان کا وطن محفوظ ہاتھوں میں ہے اور جلد ہی وہ اپنے والد سے وینزویلا میں ملاقات کی امید رکھتے ہیں۔

امریکی شہریوں کی بڑی تعداد وینزویلا پر حملے کی مخالف: سروے

واشنگٹن: وینزوئیلا پر امریکی حملے کے بعد امریکیوں کے رائے سامنے آگئی جس میں ایک بڑی تعداد نے حملے کی مخالفت کی ہے۔ خبر کے مطابق صرف 33 فیصد امریکی وینزوئیلا پر امریکی حملے کے حامی ہیں جبکہ 72 فیصد امریکیوں کا خدشہ ہے کہ امریکہ وینزوئیلا میں حد سے زیادہ ملوث ہوجائے گا۔ سروے کے مطابق 65 فیصد ری پبلکن وینزوئیلا میں امریکی آپریشن کے حامی ہیں جبکہ ڈیموکریٹس میں یہ شرح 11 فیصد اور آزاد ووٹرز میں 23 فیصد ہے۔ دوسری جانب مادورو کے بعد وینزویلا کی قیادت کیلئے حکومت کے وفادار عناصر میں سب سے موزوں افراد سے متعلق سی آئی اے نے رپورٹ صدر ٹرمپ کو پیش کردی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق قیادت کیلئے موزوں افراد میں وینزوئیلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز کا نام بھی شامل ہے۔

وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریا ماچاڈو کا وطن واپسی کا اعلان، عبوری صدر کو مسترد کردیا

وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریا کورینا ماچاڈو نے کہا ہے کہ وہ جتنی جلد ممکن ہو وطن واپس جانے کا ارادہ رکھتی ہیں ساتھ ہی انہوں نے راجدھانی کاراکاس میں قائم عبوری حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ گزشتہ ہفتے سوشل میڈیا پر بیان کے بعد یہ ان کا یہ پہلا عوامی سطح پر ردعمل ہے۔ نوبیل امن انعام یافتہ ماریا کورینا ماچاڈو نے عزم ظاہر کیا کہ وہ اپنے ملک واپس آئیں گی۔ ماچاڈو گزشتہ ماہ ناروے گئی تھیں جہاں انہوں نے نوبیل امن انعام وصول کیا اور اس کے بعد سے وینزویلا واپس نہیں آئی تھیں۔ انہوں نے فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں نامعلوم مقام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ جلد از جلد وینزویلا واپس جانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں۔ ماچاڈو نے ملک کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ تشدد، سیاسی جبر، بدعنوانی اور منشیات کی اسمگلنگ کی اہم معماروں میں سے ایک ہیں۔ ڈیلسی روڈریگز جو واشنگٹن کے ساتھ تعاون کی خواہش کا اظہار کرچکی ہیں، مادورو کے دور میں وینزویلا کی نائب صدر رہ چکی ہیں۔ ماچاڈو کا کہنا تھا کہ روڈریگز کو وینزویلا کے عوام مسترد کرچکے ہیں اور ووٹرز اپوزیشن کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کے مطابق آزاد اور شفاف انتخابات میں اپوزیشن 90 فیصد سے زائد ووٹوں سے کامیاب ہوگی اور انہیں اس میں کوئی شک نہیں۔ ماچاڈو نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ وینزویلا کو براعظم امریکہ کا توانائی مرکز بنائیں گی۔

امریکہ نے وینزوئیلا میں عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی: اقوام متحدہ

دھمکی یا طاقت کے استعمال پر پابندی ضروری ہے، قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے: سیکریٹری جنرل

نیویارک، (ایجنسیاں): وینزوئیلا کے معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں کہا گیا کہ وینزوئیلا کے خلاف امریکی کارروائی میں عالمی قانون کی پاسداری نہیں کی گئی۔ عالمی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اجلاس میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ وینزوئیلا میں امریکہ کی فوجی کارروائی غیر قانونی ہے۔ اجلاس میں ڈپٹی سیکریٹری جنرل نے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کی جانب سے ایک بیان پڑھ کر سنایا کہ جس میں کہا گیا کہ وینزوئیلا کے صدر اور ان کی اہلیہ امریکی تحویل میں ہیں، تمام فریق اقوام متحدہ چارٹر کی پاسداری کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ دھمکی یا طاقت کے استعمال پر پابندی ضروری ہے، قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ادھر اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے سلامتی کونسل سے خطاب میں وینزوئیلا میں بڑھتی کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکی کارروائی کو اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہا کہ دنیا پہلے ہی متعدد بحرانوں سے دوچار ہے اور کیریبین خطے میں عدم استحکام عالمی امن و سلامتی کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

عثمان جدون کا کہنا تھا کہ فریقین کو کشیدگی میں کمی اور ثالثی کی کوششوں کو موقع دینا چاہیے، جبکہ یکطرفہ فوجی کارروائیاں بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی ہیں، جو عالمی قانونی نظام کو کمزور اور طویل المدتی عدم استحکام کو جنم دے سکتی ہیں۔ قائم مقام مستقل مندوب نے واضح کیا کہ وینزوئیلا کے بحران کا واحد پائیدار حل مکالمہ اور سفارتکاری ہے، جبکہ وینزوئیلا کے عوام کی مرضی کا احترام اور بیرونی مداخلت سے اجتناب ناگزیر ہے۔ اجلاس میں روس، چین، برازیل، کولمبیا، کیوبا اور متعدد دیگر ممالک نے امریکی اقدام کو جارحیت کا جرم قرار دیا جبکہ یورپی اتحادیوں نے بھی نرمی سے مگر واضح طور پر قوانین کی خلاف ورزی پر تنقید کی۔

سلامتی کونسل میں تنہا نظر آیا امریکہ، ویزویلا کے خلاف کاروائی پر صفائی

وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری اور امریکی فوجی آپریشن کے بعد طلب سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں امریکہ کے سفیر کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ نے مادورو کو سفارتی راستے پیش کیے، کشیدگی کم کرنے کی کوششیں کیں مگر مادورو نے مسترد کردیا تھا۔ وینزویلا میں امریکی حملے کے بعد بلائے گئے سلامتی کونسل کے اس ہنگامی اجلاس میں امریکہ عالمی سطح پر تنہا نظر آیا، جہاں دوست اور دشمن ممالک نے یک زبان ہو کر کارروائی کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دے دیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی سفیر مائیک والٹز نے دفاع کیا کہ وینزویلا یا اس کے عوام سے ہماری کوئی جنگ نہیں ہے، ہم ملک پر قبضہ نہیں کر رہے بلکہ یہ ایک قانونی کارروائی تھی جس کا مقصد نارکو ٹیررزم کے ملزم مادورو اور ان کی اہلیہ کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ہے۔ امریکی سفیر کا کہنا تھا کہ یہ آپریشن امریکی شہریوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے ناگزیر تھا اور امریکا وینزویلا کے عوام کے لیے امن، آزادی اور خوشحالی چاہتا ہے۔

ایران کی دفاعی کونسل کا انتباہ: ہر دشمنانہ اقدام کا محکم جواب دیا جائے گا

'ملک کی سلامتی، خودمختاری اور ارضی سالمیت ہماری ناقابل عبور ریڈ لائن ہے'

تہران، (ایجنسی): اسلامی جمہوریہ ایران کی دفاعی کونسل نے ملک کے خلاف دھمکی اور مداخلت پسندانہ بیانات کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ہر جارحیت اور دشمنانہ اقدام کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ 'ارنا' کے مطابق ایران کی دفاعی کونسل کے سیکریٹریٹ نے دشمن کی حالیہ دھمکیوں اور مداخلت پسندانہ بیانات کے تعلق سے سخت انتباہ دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک کی سلامتی، خودمختاری اور ارضی سلامیت ہماری ناقابل عبور ریڈ لائن ہے اور ہر جارحیت کا ٹھوس اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ایران کی دفاعی کونسل کے سیکریٹریٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہمارے دیرینہ دشمنوں نے بارہا صراحت کے ساتھ ایرانی بچوں اور خواتین کے قتل عام کی ذمہ داری قبول کی ہے اور وہ دھمکی نیز مداخلت پسندانہ بیانات کی تکرار کرکے مسلمہ بین الاقوامی اصول وضوابط کی مسلسل خلاف ورزی کررہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران ملی وحدت اور ہمہ گیر انسدادی طاقت کے ذریعے اپنے دفاع کی مکمل آمادگی رکھتا ہے اور ایک بار پھر واضح کردینا چاہتا ہے کہ سلامتی، خودمختاری اور ارضی سالمیت ہماری ناقابل عبور ریڈ لائن ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملی مفادات پر ہر جارحیت اور اندرونی معاملات میں مداخلت نیز ملک کے ثبات واستحکام کے خلاف ہر اقدام کا سخت ترین جواب دیا جائے گا۔ ایران کی قومی دفاعی کونسل نے اپنے بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران خود کو اقدام کے بعد ردعمل کا پابند نہیں سمجھتا اور خطرات کی عینی نشانیوں کو سیکورٹی کا معاملہ سمجھے گا۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ دھمکیوں کی زبان اور مداخلت صرف لفظی موقف نہیں ہے بلکہ اس کو دشمنانہ اقدام سمجھا جاسکتا ہے جس کا محکم اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا اور نتائج کی پوری ذمہ داری دھمکی دینے والوں اور مداخت کرنے والوں پر ہوگی۔

قابض اسرائیل کا شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں 47 دونم فلسطینی اراضی پر غاصبانہ قبضہ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی زمینوں پر قبضے کی اپنی جارحانہ پالیسی کو مزید وسعت دیتے ہوئے جنین گورنری کے قصبوں الفندقومیہ اور سیلہ الظہر جبکہ نابلس گورنری کے بلدہ برق※ کی 47 دونم اراضی پر زبردستی قبضہ جما لیا۔ اس اقدام کا مقصد اس فوجی حکم میں توسیع کرنا ہے جو قابض حکام نے گذشتہ ماہ جاری کیا تھا۔

دیوار اور آبادکاری کے خلاف مزاحمتی کمیشن نے بتایا کہ فوجی حکم نمبر 25175 جو گذشتہ ماہ جاری کیا گیا تھا اس کے تحت تینوں فلسطینی قصبوں کی مجموعی طور پر 503 دونم اراضی ضبط کی گئی تھی تاکہ ایک نام نہاد سکیورٹی سڑک تعمیر کی جاسکے جو حومش اور صانور نامی غیر قانونی یہودی بستیوں کو آپس میں ملائے گی جنہیں سنہ 2005ء میں خالی کیا گیا تھا۔

کمیشن نے مزید بتایا کہ قابض حکام نے آج ایک بار پھر مذکورہ بلدات کی 47 دونم زمین پر قبضہ اس لیے کیا ہے تاکہ مجوزہ سڑک کے لیے نئے حصے شامل کیے جاسکیں۔ یہ سڑک الفندقومیہ اور سیلہ الظہر کے مغرب جبکہ برق※ کے شمال میں واقع ہے۔

بیان میں نشاندہی کی گئی کہ قابض اسرائیل حالیہ عرصے میں شمالی مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں بالخصوص طوباس اور جنین کو دانستہ نشانہ بنارہا ہے جہاں فوجی مقاصد کے نام پر زمین ضبط کرنے کے 23 احکامات جاری کیے جاچکے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد سکیورٹی اور عسکری ڈھانچہ قائم کرنا ہے جو اس خطے میں نوآبادیاتی یہودی آبادکاری کی بھرپور واپسی کی راہ ہموار کرتا ہے اور فلسطینی جغرافیے کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے خطرناک منصوبے کا حصہ ہے۔

دیوار اور آبادکاری کے خلاف مزاحمتی کمیشن نے قابض ریاست کی خلاف ورزیوں اور توسیع پسندانہ اقدامات پر جاری اپنی خصوصی پریس رپورٹ میں بتایا کہ سنہ 2025ء کے دوران قابض حکام نے فوجی مقاصد کے لیے زمین ضبط کرنے کے مجموعی طور پر 94 احکامات جاری کیے۔ ان میں سے 24 احکامات کے تحت یہودی بستیوں کے گرد نام نہاد بفرزون قائم کیے گئے جبکہ 52 احکامات یہودی آبادکاروں کے فائدے کے لیے سکیورٹی سڑکیں تعمیر کرنے کے لیے تھے جن میں سب سے بڑی سڑک شمالی غور اردن میں 22 کلومیٹر طویل ہے۔ اس کے علاوہ 5 احکامات خار دار باڑیں اور دیواریں قائم کرنے جبکہ 9 دیگر احکامات فوجی اڈوں کے قیام اور توسیع سمیت دیگر عسکری مقاصد کے لیے جاری کیے گئے۔

غرب اردن میں دہشت گردی میں ملوث یہودی آبادکاروں کی الیکٹرانک نگرانی کا فیصلہ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایسے یہودی آبادکاروں ں کے خلاف الیکٹرانک نگرانی نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے جو انتظامی پابندیوں کے تحت اپنی حرکت محدود رکھتے ہیں، جسے اسرائیلی میڈیا کے مطابق بنیادی طور پر ان آبادکاروں کو ہدف بنایا گیا ہے جو فلسطینیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے مظالم میں ملوث ہیں۔

قابض فوج نے گذشتہ پیر کے روز ایک بیان میں کہا تھا کہ یہ اقدام اس بات کی تصدیق کے لیے ہے کہ پابندی کے تحت افراد انتظامی ضوابط کی پابندی کریں۔ اسرائیل کی چینل 12 کے مطابق، نگرانی الیکٹرانک کنگنیاں لگا کر کی جائے گی جو مشمول افراد کی کلائیوں میں نصب کی جائیں گی۔

چینل کے مطابق یہ اقدام براہِ راست اسرائیل کے داخلی سکیورٹی ادارے (شاباک) کے سربراہ ڈیوڈ زینی کی درخواست پر نافذ کیا گیا، جبکہ سکیورٹی ادارہ اسے مقبوضہ مغربی کنارہ میں بستی مکینوں کے حملوں میں 'تشویشناک اضافہ' قرار دیتا ہے، جو غزہ پر سنہ 7 اکتوبر 2023ء سے جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے بڑھتے ہوئے ہیں۔

قابض فوج نے فرانس پریس ایجنسی کے استفسار پر کہا کہ یہ انتظام اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں پر نافذ ہوگا، اس تناظر میں جسے وہ "احتیاطی سکیورٹی اقدامات" کہتے ہیں۔

اس کے برعکس انتہائی دائیں بازو کی تنظیم "حننینو"، جو یہودی آبادکاروں کو قانونی معاونت فراہم کرتی ہے، نے اس فیصلے پر شدید اعتراض کیا اور اسے "جمہوریت مخالف اقدام" قرار دیا۔

یہ اقدام ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب غزہ پر سات اکتوبر 2023ء سے جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد یہودی آبادکاروں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ چند ماہ کے دوران متعدد رپورٹس میں یہ واضح ہوا ہے کہ یہودی آبادکاروں کے حملے وسیع تر ہو گئے ہیں، خاص طور پر وہ جو زرعی اور چرواہی علاقوں کی "آبادیاتی مراکز" سے تعلق رکھتے ہیں۔ نسلی دیوار مزاحمت برائے یہودی آبادکاری کی رپورٹس کے مطابق ان مظالم میں گھروں اور گاڑیوں کو آگ لگانا، کسانوں اور چرواہوں پر حملے، فلسطینی بستیوں کو جبری طور پر خالی کرانا شامل ہیں۔ یہ سب قابض فوج کی براہِ راست حفاظت یا خاموش ہم آہنگی میں انجام دیے گئے ہیں۔

اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں کے اعداد وشمار کے مطابق، سنہ 2025ء میں یہ مظالم سب سے زیادہ ہلاکت خیز رہے، اور منظم حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ مجرموں کو تقریباً مکمل طور پر سزا سے مستثنیٰ رکھا گیا۔

یورومیڈیٹرینین انسانی حقوق کے مشاہدے نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں انتباہ کیا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کے آبادکاروں کی سفاکیت "منظم پالیسی" بن گئی ہے، جو فوجی کارروائیوں کے متوازی ایک ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کا مقصد فلسطینیوں کو زمین سے نکالنا ہے۔ ان حملوں میں تخریب کاری، جسمانی حملے اور قتل شامل ہیں، اور قانونی جوابدہی کی مکمل غیر موجودگی کے باعث یہ بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی کے زمرے میں آتے ہیں۔

قابض اسرائیل جون 1967 کی جنگ کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی القدس پر قابض ہے مشرقی القدس کو اپنی سرکاری حد میں ضم کیا ہے، جسے عالمی برادری نے تسلیم نہیں کیا۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں مشرقی القدس کے علاوہ تقریباً 5 لاکھ قابض اسرائیلی آباد بسائے گئے ہیں۔

جنوبی شام کے ایک گاؤں میں قابض اسرائیلی فوج کی دراندازی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی 12 فوجی گاڑیوں نے جنوبی شام میں قنیطرہ کے دیہی علاقے کے گاؤں صیدا الجولان میں دراندازی کی۔ یہ اقدام شام کے جنوب مغربی صوبوں میں قابض اسرائیل کی تازہ ترین فوجی پیش قدمی کے طور پر سامنے آیا ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوجی دستے نے گاؤں کے گردونواح میں بھاری نفری تعینات کی اور بلدہ کے مغربی داخلی راستے پر ایک چیک پوسٹ قائم کی جبکہ ایک گھر کی تلاشی لینے کے بعد واپس قابض علاقوں کی جانب پسپا ہوگئے۔ اس سے قبل گذشتہ جمعہ کی شام قابض اسرائیلی فوج کی بھاری نفری نے درعا گورنری کے مغرب میں وادی الیرموک کے علاقے میں ایک متروک فوجی مقام کی سمت دراندازی کی تھی۔ آٹھ دسمبر سنہ 2024ء سے قابض اسرائیل جنوبی شام میں مسلسل عسکری مداخلت کررہا ہے چاہے وہ زمین پر قبضے کی صورت ہو یا فوجی دراندازیوں کی شکل میں۔ معزول بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے فوراً بعد قابض اسرائیل نے بفرزون اور جبل الشیخ پر قبضہ جمالیا تھا۔ قنیطرہ گورنری کے ڈائریکٹر اطلاعات محمد السعید نے گذشتہ برس کے اختتام پر الجزیرہ نیٹ کو بتایا تھا کہ قنیطرہ کی سرحدی دیہات درعا کے مغربی دیہی علاقوں اور دمشق کے مضافات میں اسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے اب تک 1500 سے زائد قابض اسرائیلی دراندازیاں ہوچکی ہیں جن کے دوران 30 سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ ان میں سے بعض افراد اب بھی اسد حکومت کے خاتمے سے پہلے سے قید میں ہیں۔ پیر کے روز ایک شامی سرکاری ذریعے نے انکشاف کیا کہ امریکہ کی ثالثی میں قابض اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے جس کا محور سنہ 1974ء کے فض اشتباک معاہدے کو دوبارہ فعال بنانا ہے۔ ذریعے نے مزید بتایا کہ یہ مذاکرات بنیادی طور پر سنہ 1974ء کے فض اشتباک معاہدے کی بحالی پر مرکوز ہیں تاکہ قابض اسرائیلی افواج آٹھ دسمبر سنہ 2024ء سے پہلے کی حد بندیوں تک واپس جائیں۔ یہ سب ایک ایسے متوازن سکیورٹی معاہدے کے تحت کیا جانا ہے جو شامی خودمختاری کو ہر صورت مقدم رکھے اور شامی داخلی امور میں کسی بھی قسم کی مداخلت کو روکے۔

کانگریس کی منظوری کے بغیر وینزویلا پر حملہ غیر قانونی کارروائی ہے: امریکی ہاؤس ڈیموکریٹک لیڈر

واشنگٹن، (یواین آئی) امریکہ کے ہاؤس ڈیموکریٹک لیڈر حکیم جیفریز نے ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے منشیات کے بہانے کو مسترد کردیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ٹرمپ اس سلسلے میں سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ وہ منشیات میں سزا یافتہ ایک سابق صدر کو رہا نہ کرتے۔ حکیم جیفریز نے کراکس کے خلاف کارروائی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی منظوری کے بغیر وینزویلا پر حملہ غیر قانونی کارروائی ہے۔ امریکی عوام ایک اور غیر ملکی جنگ کو مسترد کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا ٹرمپ نے منشیات کے جرم میں قید سابق صدر ہنڈوراس کی سزا معاف کردی، اگر ٹرمپ سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ سزا یافتہ قیدی کو رہا نہ کرتے۔ امریکہ میں کانگریس پر حملہ کرنیوالے آج جمہوریت کا درس دے رہے ہیں، کل کیپٹل ہل حملے کی برسی منائی جائے گی۔ واضح رہے کہ وینزویلا حملے پر امریکی عوام تقسیم ہوگئی ہے، ایک سروے رپورٹ میں اکثریت نے امریکی حملے کی مخالفت کی ہے۔

’گرین لینڈ کا وینزوئیلا سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا‘

وزیر اعظم جنز فیڈرک نیلسن کا ٹرمپ کو دوٹوک جواب، الحاق سے متعلق مزید کوئی خیالی بات قابلِ قبول نہیں

برسیلز، (یواین آئی) گرین لینڈ کے وزیر اعظم نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے گرین لینڈ کو امریکہ میں شامل کرنے سے متعلق بیانات پر سخت ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بس اب بہت ہوچکا۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اپنے ایک بیان میں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ الحاق سے متعلق مزید کوئی خیالی بات قابلِ قبول نہیں، اب ہم مزید دباؤ برداشت نہیں کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا ملک مذاکرات کیلئے تیار ہے لیکن مذاکرات مناسب چینل کے ذریعے اور احترام کے ساتھ ہونے چاہئیں۔ یورپ میں ڈنمارک کے اتحادی ممالک نے بھی واضح کیا ہے کہ اس جزیرے کا مستقبل صرف اور صرف اس کے عوام طے کریں گے۔ وزیر اعظم جنز فیڈرک نیلسن نے کہا کہ گرین لینڈ کا وینزویلا سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا، ہم ایک جمہوری معاشرہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امید ہے امریکہ کے ساتھ تعلقات بہتر ہوجائیں گے، ابھی اس مقام پر نہیں پہنچے کہ جو سوچیں کہ ہمارے ملک پر راتوں رات قبضہ ہوسکتا ہے۔ وزیر اعظم گرین لینڈ کا مزید کہنا تھا کہ واشنگٹن کیساتھ براہ راست رابطہ رکھنے کی کوشش کررہے ہیں، امریکہ کیساتھ اچھے تعلقات بحال کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ردِعمل اس وقت سامنے آیا جب صدر ٹرمپ نے وینزویلا کے صدر کی برطرفی کے بعد ایک بار پھر اپنے بیان میں گرین لینڈ کو امریکہ کیلئے ضروری قرار دیا ہے۔ اس سے قبل گزشتہ روز ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے بھی امریکی صدر ٹرمپ سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ گرین لینڈ پر قبضے سے متعلق بیانات اور دھمکیاں دینا بند کریں۔ اپنے بیان میں میٹے فریڈرکسن نے کہا تھا کہ گرین لینڈ پر امریکہ کے قبضے کی بات بالکل بے معنی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی حکومت کو ڈینش سلطنت کے 3 ممالک میں سے کسی ایک کو بھی اپنے ساتھ ضم کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

بیت المقدس میں اسرائیلی آبادکاروں کی اسلامی قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی

یروشلم، (ایجنسیاں) اسرائیلی آبادکاروں نے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں ایک اسلامی قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی اور توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق واقعہ پیر کو پیش آیا اور شرپسندوں نے متعدد کتبوں کو مسمار کردیا اور کئی دیگر قبروں کو شدید نقصان پہنچایا۔ رپورٹس کے مطابق سنہ 2021 سے اب تک بیت المقدس کی قدیم مشرقی اور جنوبی دیواروں کے قریب واقع کئی اسلامی قبرستانوں کو شرپسندوں کی جانب سے یا اسرائیلی حکام کی کھدائی کے کاموں کی آڑ میں نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ مسجدِ اقصیٰ کی مشرقی دیوار کے ساتھ واقع باب الرحمہ قبرستان میں گزشتہ سال بھی دو مختلف مواقعوں پر اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے قبروں کی بے حرمتی کی گئی تھی۔ ان حملوں کا سب سے زیادہ نشانہ الاصفیہ اور باب الرحمہ کے قبرستان بنے ہیں۔ اس علاقے میں اسرائیل کی ’نیچر اینڈ پارکس اتھارٹی‘ ایک ’بائبل ٹریل‘ (مذہبی راستہ) بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں ایسے پارکس شامل ہوں گے جو سلوان، البستان، وادی الحلوہ اور بطن الہویٰ کے محلوں تک پھیلے ہوئے ہوں گے جہاں بائبل کے موضوع پر ’سٹی آف ڈیوڈ‘ (داؤد کا شہر) تیار کیا جارہا ہے۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے گھر پر توڑ پھوڑ، واقعے پر افسوس کرنے والوں سے اظہار تشکر

واشنگٹن، (یواین آئی) امریکی نائب صدر نے کہا ہے کہ وہ ان لوگوں کی نیک خواہشات پر شکر گزار ہیں جنہوں نے ان کے گھر میں توڑ پھوڑ کے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا، ساتھ ہی وہ معاملے پر خفیہ ایجنسیوں کے خصوصی تعاون پر بھی مشکور ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ریاست اوہایو میں واقع اپنی رہائش گاہ پر توڑ پھوڑ کے واقعے پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان جاری کیا ہے۔ اپنے بیان میں نائب صدر نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے پر اظہار یکجہتی کرنے والوں کے پیغامات پر شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا ایک دیوانے شخص نے میرے گھر کی بیرونی حصہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس معاملے پر سیکریٹ سروس اہلکاروں کے بھی مشکور ہیں جنہوں نے معاملے پر مکمل تعاون کیا۔ قبل ازیں امریکی ریاست اوہایو میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے گھر پر توڑ پھوڑ کے الزام میں ایک شخص کو حراست میں لیا گیا ہے۔ واقعے کے وقت جے ڈی وینس اور ان کے اہلخانہ گھر پر موجود نہیں تھے۔

عمان میں رہائش کیلئے نیا قانون نافذ، تنازعات کے حل کیلئے نیا ڈیجیٹل نظام متعارف

مسقط، (یواین آئی) عمان میں کرایہ داروں اور مالکان کے حقوق منظم کرنے کے لیے کرایہ داری سے متعلق نیا قانون نافذ کردیا گیا ہے، جس پر تمام مالکانِ مکان کے لیے عمل کرنا لازم ہوگا۔ عمان میں کرایہ داری کے تنازعات کے حل کے لیے ایک نیا ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا گیا ہے جس میں سرکاری فیس بھی شامل ہے اور تمام کارروائیاں کمپیوٹرائزڈ طریقے سے کی جائیں گی۔ عمان کی وزارتِ داخلہ نے کرایہ داری تنازعات کے کمپیوٹرائزڈ قواعد و ضوابط متعارف کرا دیے ہیں، جسے تنازعات کے حل کو مؤثر بنانے اور ڈیجیٹل سرکاری خدمات کے دائرہ کار میں توسیع کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ وزارتِ داخلہ کی جانب سے جاری کردہ فیصلے کے تحت رہائشی، تجارتی اور صنعتی جائیدادوں کے مالکان اور کرایہ داروں کے درمیان تنازعات کو کمپیوٹرائزڈ طریقے سے نمٹانے کیلئے باضابطہ فریم ورک قائم کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ کرایہ دار اور مالک مکان کے تعلقات، دیوانی و تجارتی طریقۂ کار، قانونِ شہادت اور لین دین سے متعلق موجودہ قوانین کی بنیاد پر جاری کیا گیا ہے۔

نئے ضوابط کے مطابق کرایہ داری تنازعات کے فیصلے کے لیے کمپیوٹرائزڈ درخواستیں کرایہ داری تنازعات کے فیصلے کی کمیٹی کو جمع کرائی جاسکیں گی، جن کے ساتھ قانون کے مطابق درکار معاون دستاویزات بھی فراہم کرنا ہوں گی۔

ڈونالڈ ٹرمپ کو جھٹکا، گرین لینڈ معاملے میں یورپی رہنماؤں کا ڈنمارک سے اظہار یکجہتی

جزیرہ نما ملک کا مستقبل بیرونی طاقتیں طے نہیں کرسکتیں، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیانات کے بعد خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور

برسیلز، (یواین آئی) کئی یورپی ممالک نے ڈنمارک اور گرین لینڈ کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا اور اس تجویز کو مسترد کیا کہ جزیرہ نما ملک کا مستقبل بیرونی طاقتیں طے کرسکتی ہیں اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیانات کے بعد خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ ٹرمپ نے بارہا گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور فوجی طاقت کے ذریعے ایسا کرنے کا امکان بھی رد نہیں کیا ہے۔ وینزویلا میں امریکی فوجی چھاپے کے ایک دن بعد جس میں صدر نکولس مادورو کو گرفتار کیا گیا، ٹرمپ نے اتوار کو امریکی سلامتی کے مفادات کے لیے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی اپیل دوبارہ کی جس پر ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ وہ ’دھمکیوں کو روکیں‘۔ نارڈک اور بالٹک رہنما سب سے پہلے جواب دینے والوں میں شامل تھے۔ سویڈش وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ صرف ڈنمارک اور گرین لینڈ کو ڈنمارک اور گرین لینڈ سے متعلق معاملات پر فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے اور مزید کہا کہ سویڈن مکمل طور پر ڈنمارک کے پیچھے کھڑا ہے۔ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گار اسٹور نے کہا کہ ناروے ’مکمل اور مکمل‘ ڈنمارک کے پیچھے کھڑا ہے، جبکہ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب نے کہا کہ گرین لینڈ اور ڈنمارک کے لیے کوئی فیصلہ نہیں کرتا سوائے گرین لینڈ اور خود ڈنمارک کے۔ آئس لینڈ کی وزیر اعظم کرسٹرن فراستادوتیر نے بھی اسی طرح کا پیغام دیا کہ گرین لینڈ کے بغیر گرین لینڈ کے بارے میں کچھ نہیں۔ لیتھوین صدر ایڈگرز رنکیوچ نے ایکس پر ڈنمارک کو ’مضبوط جمہوریت‘ اور ’قابل اعتماد نیٹو اتحادی‘ قرار دیا اور کہا کہ گرین لینڈ تاج ڈنمارک کا لازمی حصہ ہے۔ امریکہ کی جائز سلامتی کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے، میرا ماننا ہے کہ انہیں ڈنمارک اور امریکہ کے درمیان براہ راست مکالمے اور اجتماعی دفاعی فریم ورک کے اندر حل کیا جاسکتا ہے۔

دریں اثنا، ایسٹونین قانون ساز مارکو میہکلسن، جو ایسٹونین پارلیمنٹ میں خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین ہیں انہوں نے کہا کہ صرف گرین لینڈ اور ڈنمارک ہی ان کے مستقبل اور سلامتی کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ جرمنی نے بھی وارننگ جاری کی، جس میں نائب حکومت کے ترجمان سیباسٹین ہلے نے کہا کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا حصہ ہے اور سرحدیں ’زبردستی منتقل نہیں کی جانی چاہئیں‘۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام کو ’غیر قابل مذاکرات‘ قرار دیا اور ڈنمارک اور گرین لینڈ کے ساتھ یکجہتی کا وعدہ کیا۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ گرین لینڈ کے مستقبل کا فیصلہ صرف گرین لینڈ اور تاجِ ڈنمارک کے ذریعے ہونا چاہیے۔ یورپی یونین نے بھی اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ یورپی کمیشن کی ترجمان انیتا ہپر نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ بلاک قومی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کو برقرار رکھے گا، جبکہ ایک اور ترجمان، پاؤلا پینہو، نے زور دیا کہ گرین لینڈ نیٹو کا اتحادی ہے اور بیرون ملک حالیہ امریکی اقدامات سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے وینزویلا میں حالیہ امریکی فوجی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے۔ لہٰذا ہم مکمل طور پر گرین لینڈ کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہمیں اس واقعے سے کوئی موازنہ نظر نہیں آتا۔ فرانس نے بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان پاسکل کانفیورو نے کہا کہ طاقت کے ذریعے سرحدوں کی تبدیلی ممکن نہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، آسٹریائی وزیر خارجہ بیٹے مینل-رائزنگر نے کہا کہ گرین لینڈ کے خلاف دھمکیاں اور الحاق کے خیالات ناقابل قبول ہیں اور اس کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی پر زور دیا۔ دریں اثنا، ٹرمپ کے ایک سینئر معاون نے پیر کو کہا کہ کوئی بھی ملک گرین لینڈ کے مستقبل پر امریکہ کو فوجی طور پر چیلنج نہیں کرے گا۔ اسٹیفن ملر، نائب وائٹ ہاؤس چیف آف اسٹاف، نے یہ تبصرہ سی این این کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کیا، جہاں انہوں نے اس خیال کو مسترد کیا کہ گرین لینڈ میں امریکی دلچسپی مسلح تصادم کا باعث بنے گی۔

شیخ حسینہ کے دور میں ہزاروں جبری گمشدگیاں رپورٹ

سابق وزیر اعظم کے منجمد بینک لاکرز سے 10 کلوگرام سونا برآمد

ڈھاکہ، (یواین آئی) بنگلہ دیش میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے دور میں ہزاروں جبری گمشدگیاں ہوئیں۔ بنگلہ دیش نے انکشاف کیا ہے کہ ملک سے فرار شیخ حسینہ واجد سے منسلک جبری گمشدگیوں کی تعداد 4000 سے 6000 تک ہوسکتی ہے۔ جبری گمشدگیوں سے متعلق انکوائری کمیشن کی ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان کے پاس گمشدگیوں کے حوالے سے کل 1,913 شکایات درج کی گئی تھیں جن میں سے 1,569 کو ’تصدیق کے بعد انتخاب‘ کے ذریعے غائب کردیا گیا تھا۔ ملک کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کی فیس بک پر پوسٹ رپورٹ میں کہا گیا ہیکہ ان میں سے 287 الزامات ’لاپتہ اور مردہ‘ کے زمرے میں آئے ہیں۔ تاہم کمیشن کی رکن نبیلہ ادریس نے کہا کہ جبری گمشدگیوں کی تعداد 4000 سے 6000 کے درمیان ہوسکتی ہے۔ ادریس نے کہا کہ لاپتہ ہونے والے بہت سے متاثرین سے رابطہ نہیں ہوا ہے اور بہت سارے کسی دوسرے ملک میں منتقل ہوگئے ہیں کافی لوگ ایسے ہیں جن کے ساتھ، اگر ہم خود بھی بات کرتے ہیں تو وہ ریکارڈ پر بات کرنے پر راضی نہیں ہوتے۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم کے منجمد بینک لاکرز سے 10 کلوگرام سونا برآمد ہوا ہے جس کی مالیت تقریباً 13 لاکھ ڈالر بتائی جارہی ہے۔ سونا اُن لاکرز سے ملا جو ستمبر میں ضبط کیے گئے تھے۔ عدالت کے حکم پر جب یہ لاکرز کھولے گئے تو ان میں سونے کا ڈھیر تھا جس میں سونے کے سکے اور زیورات شامل تھے۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے شیخ حسینہ کے دورِ حکومت میں ہونے والی مبینہ کرپشن، اختیارات کے غلط استعمال اور انسانیت کے خلاف جرائم کی جامع تحقیقات کا آغاز کررکھا ہے۔ شیخ حسینہ کے فرار ہونے کے بعد حکام نے ان کی جائیداد، بینک کھاتوں اور مالی اثاثوں کی تفصیلات کا جائزہ لینا شروع کیا۔

غزہ میں جنگ بندی کو آگے بڑھانے کی کوششیں پیچیدہ ہوچکی ہیں: قطر

دوحہ: قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الأنصاری نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے سلسلے میں ثالثی کو متعدد پیچیدگیاں درپیش ہیں، اور اس سلسلے میں مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔

الأنصاری نے اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کے ساتھ بات چیت جاری ہے تاکہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے، جو امن کے قیام کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی واضح کیا کہ بین الاقوامی استحکام کی فورس کے اعلان یا رفح کراسنگ کے کھلنے کے حوالے سے کوئی وقت متعین نہیں ہے۔

قابض اسرائیلی فوج غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے، حالانکہ عالمی کوششیں اور مذاکرات اسے مستحکم کرنے اور اس کے دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے کے لیے جاری ہیں۔ اس دوران رفح کی سرحدی گزرگاہ کے دوبارہ کھلنے کے وقت کے بارے میں اب بھی غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔

اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے امریکہ کے دورے کے بعد صورتحال کے جائزے کے دوران کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ یہ سمجھوتہ موجود ہے کہ رفح کراسنگ اس وقت تک نہیں کھلے گی جب تک غزہ سے آخری اسرائیلی فوجی ران گویلی کی لاش واپس نہ آجائے۔

یہ موقف کراسنگ انتظامیہ، مذاکرات، سیاسی و سکیورٹی دباؤ کے مسائل کے گرد جاری تنازع کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جبکہ معاہدے کی مدت یا اس کے نفاذ کے طریقہ کار کی مزید تفصیلات نہیں دی گئیں۔

اسی سلسلے میں امریکی صدر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق بین الاقوامی استحکام فورس کے قیام کے معاملے نے پیچیدگی اختیار کرلی ہے، جب کہ آذربائیجان کے صدر الہام علیوف نے اعلان کیا کہ ان کا ملک بیرونی حدود میں امن قائم کرنے کے لیے کوئی فوج نہیں بھیجے گا۔

علیوف نے آذربائیجانی ٹی وی کے ساتھ گفتگو میں بتایا کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہا اور اس فورس سے متعلق متعدد سوالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ باکو نے امریکہ کے لیے 20 سے زائد سوالات پر مشتمل ایک استفساری فارم تیار کیا، لیکن نتیجہ اخذ کیا کہ اس وقت آذربائیجان کی اس فورس میں شرکت ممکن نہیں۔

طولکرم میں نورشمس کیمپ کی مسلسل تباہی قابض اسرائیل کی سفاک پالیسی جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج غرب اردن کے شمالی شہر طولکرم کے مشرق میں واقع نورشمس پناہ گزین کیمپ میں فلسطینیوں کے گھروں کو مسمار اور تباہ کرنے کی کارروائیاں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ حملے بالخصوص القلنسوہ کے علاقے اور جبل الصالحین میں مرکوز ہیں جہاں رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ منگل کی صبح قابض اسرائیلی بلڈوزروں نے جبل الصالحین کے علاقے میں دو رہائشی عمارتیں اور علیان خاندان کا ایک گھر منہدم کردیا۔

ذرائع کے مطابق سنہ 2025ء کی 31 دسمبر کو قابض اسرائیلی بلڈوزروں نے نورشمس پناہ گزین کیمپ میں گھروں کی وسیع پیمانے پر مسماری کا آغاز کیا تھا۔ یہ کارروائیاں جارہ اسلحے سے شروع کی گئیں جو ایک ایسے منصوبے کا حصہ ہیں جس کے تحت 25 عمارتوں کو گرانا مقصود ہے جن میں 100 سے زائد رہائشی مکانات شامل ہیں۔ ان گھروں کے مکینوں کو قابض اسرائیلی جارحیت کے دوران زبردستی بے گھر کردیا گیا تھا جس کا اعلان اسی ماہ کی 14 تاریخ کو کیا گیا تھا۔

یہ مسماری ایک منظم پالیسی کے تحت کی جارہی ہے جس کے نتیجے میں طولکرم اور نورشمس کے پناہ گزین کیمپوں کے مکینوں کو جبری طور پر نقل مکانی پر مجبور کیا گیا۔ دونوں کیمپوں کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کردیا گیا ہے جبکہ بنیادی ڈھانچے اور گھروں کو مسلسل نشانہ بنایا جارہا ہے جس کے باعث شہریوں کی انسانی تکالیف میں خطرناک اضافہ ہورہا ہے۔

طولکرم پر قابض اسرائیلی جارحیت جو 332 دنوں سے جاری ہے اس کے نتیجے میں طولکرم گورنری سے تقریباً 11 ہزار 500 شہری بے گھر ہوچکے ہیں۔ یہ شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں اندرونی نقل مکانی کی سب سے بڑی لہروں میں سے ایک ہے۔

ان کارروائیوں کے دوران قابض اسرائیلی فوج نے کیمپ کے اندر 25 رہائشی عمارتیں مکمل طور پر مسمار کیں جس سے تقریباً 750 رہائشی یونٹس تباہ ہوگئے۔ اس کے علاوہ بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا جبکہ 1 ہزار 600 سے زائد رہائشی یونٹس کو مختلف نوعیت کا نقصان ہوا۔ مزید برآں 80 سے زائد رہائشی یونٹس اور تجارتی اداروں کو نذر آتش کیا گیا۔

قابض اسرائیل نے تقریباً 230 نجی اور تجارتی گاڑیوں کو جزوی یا مکمل طور پر نقصان پہنچایا اور 260 تجارتی اداروں کو تباہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ متعدد عوامی ادارے، مساجد، بچوں کے نرسری مراکز، معذور افراد کی بحالی کا مرکز، سماجی نوجوان مرکز اور انروا کے دفتر کو بھی مکمل یا جزوی طور پر مسمار کردیا گیا۔ اسی طرح 100 ہزار مربع میٹر سے زائد سڑکوں اور مرکزی و ذیلی راستوں کو اکھاڑ کر تباہ کیا گیا۔ 20 ہزار میٹر سے زائد پانی کی لائنیں 15 ہزار میٹر مرکزی اور ذیلی سیوریج نیٹ ورک اور 50 ہزار میٹر بجلی کے نیٹ ورک کو نقصان پہنچایا گیا جن میں ہائی اور لو وولٹیج دونوں نظام شامل ہیں۔

القدس میں آبادکاری کا بڑھتا طوفان جبری بے دخلی مسلط کرنے کی سازش ہے: حماس رہنما

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ کے رہنما ماجد ابو قطیش نے کہا ہے کہ مقبوضہ بیت المقدس اور اس کے اطراف میں جاری خطرناک آبادکاری میں اضافہ اور القدس کے باسیوں کے خلاف مسلسل جارحیت بالخصوص القدس کے مشرق میں بدوی آبادیوں کو نشانہ بنانا جن میں تازہ ترین نشانہ الخشروہ کی بستی ہے ایک مکمل جرم ہے۔ یہ جرم قابض اسرائیلی حکام اور آبادکار ملیشیاؤں کی جانب سے سرکاری اور سکیورٹی سرپرستی میں کی جانے والی جبری تطہیر اور زبردستی بے دخلی کی کھلی پالیسی ہے۔ ابو قطیش نے ایک پریس بیان میں ان وحشیانہ حملوں کے سنگین نتائج سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج اور اس کے آبادکار گروہ روزانہ کی بنیاد پر جارحیت کرتے ہیں۔ ان حملوں کے دوران گھروں پر وحشیانہ دھاوے بولے جاتے ہیں، بچوں اور خواتین کو دانستہ طور پر خوفزدہ کیا جاتا ہے، املاک کو نذر آتش اور ضبط کی جاتی ہیں۔ نوجوانوں کو حراست میں لے کر تفتیش کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ سب القدس کے باشندوں کے حوصلے توڑنے اور انہیں اپنی سرزمین چھوڑنے پر مجبور کرنے کی ناکام کوشش ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ خطرناک اشتعال انگیزی ایک وسیع آبادکاری منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد القدس اور اس کے گردونواح کو اس کے اصل باشندوں سے خالی کرنا اور نئے جابرانہ حقائق مسلط کرنا ہے۔ یہ صورتحال شہر مقدس اور اس کے اطراف میں حالات کے دھماکہ خیز رخ اختیار کرنے کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ ابو قطیش نے القدس، مقبوضہ مغربی کنارے اور اندرونِ فلسطین میں بسنے والے فلسطینی عوام سے اپیل کی کہ وہ مزید بیداری اور اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ صہیونی دہشت گردی کا نشانہ بننے والے علاقوں میں اپنے اہل وطن کی استقامت کو مضبوط سہارا دیں اور زمین، وجود اور مقدسات کے دفاع کے لیے ہر سطح پر مزاحمت کو

قابض اسرائیل کی جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں مشرقی غزہ پر فضائی اور توپخانے کی بمباری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے آج منگل کے روز غزہ کی پٹی میں سیز فائر کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ بدستور جاری رکھا۔ یہ خلاف ورزیاں مسلسل 87ویں روز میں داخل ہوچکی ہیں جہاں قابض فوج نے مشرقی غزہ میں فضائی حملے توپخانے کی شدید گولہ باری اور مزید رہائشی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے علی الصبح رفح کے جنوب مغرب میں واقع علاقے العلم کے المواصی حصے کی جانب براہ راست فائرنگ کی۔ اسی طرح قابض اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے وسطی غزہ میں البریج پناہ گزین کیمپ کے مشرقی علاقوں پر شدید فائرنگ کی۔ فجر کے وقت قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے خان یونس کے مشرقی علاقوں پر پے در پے فضائی حملے کیے۔ قابض اسرائیلی فوج اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے ساتھ طے پانے والی جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کررہی ہیں۔ یہ جنگ بندی گذشتہ 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو نافذ العمل ہوئی تھی جس کے باوجود قابض فوج گولہ باری فائرنگ اور شہریوں کے گھروں کو مسمار کرنے کی سفاک کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 424 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جبکہ 1189 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں جو قابض دشمن ریاست کی نسل کش پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے۔

اسرائیلی زندانوں میں پابند سلاسل فلسطینی خواتین کو گھٹنوں منہ کے بل لینے پر مجبور کیا جاتا ہے

غزہ: گذشتہ چند دنوں کے دوران دامون جیل میں قید فلسطینی اسیر خواتین کو شدید کریک ڈاؤن اور پے در پے پرتشدد چھاپوں کا سامنا کرنا پڑا جو جیل انتظامیہ کی جانب سے واضح جارحانہ پالیسی کے تحت کیے گئے۔ ان کارروائیوں کے ساتھ من مانے اقدامات اور توہین آمیز سلوک بھی روا رکھا گیا۔ اسیران کے میڈیا دفتر نے خصوصی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ دسمبر کے مہینے میں ان چھاپوں کا سلسلہ بار بار جاری رہا۔ پانچ دسمبر سنہ 2025ء کو جیل کے ایک حصے پر دھاوا بولا گیا جہاں متعدد کمروں میں گھس کر اسیر خواتین کو زمین پر منہ کے بل لیٹنے پر مجبور کیا گیا۔ اسی طرح 14 دسمبر کو دو مرتبہ کریک ڈاؤن کیا گیا جن میں ایک فجر کے وقت اور دوسرا دن کے اوقات میں ہوا۔ اس کے علاوہ 18 دسمبر کو ایک جامع کریک ڈاؤن کیا گیا جس کے دوران پولیس کتا اندر لایا گیا اور اسیر خواتین کے حصے میں صوتی بم پھینکا گیا۔ دفتر نے وضاحت کی کہ یہ چھاپے ایسے وقت میں کیے جارہے ہیں جب اسیر خواتین کو کمروں کے اندر شدید سردی کا سامنا ہے خاص طور پر رات کے اوقات میں۔ اس کے باوجود انہیں گرم جیکٹس پہننے سے روکا جارہا ہے جبکہ کھڑکیوں میں شیشہ نہ ہونے کے باعث سرد ہوا اندر داخل ہوتی ہے جو ان کی جسمانی اور نفسیاتی تکالیف میں کئی گنا اضافہ کردیتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسیر خواتین کو فراہم کی جانے والی سردیوں کی ضروریات انتہائی محدود ہیں اور سخت موسمی حالات کے مطابق نہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وقفے کے اوقات اور نہانے کے دوران شدید بھیڑ بھاڑ روزمرہ اذیت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ اسیران کے میڈیا دفتر نے زور دے کر کہا کہ دامون جیل میں کریک ڈاؤن میں اضافہ اور بدترین رہائشی حالات اسیر خواتین کے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ دفتر نے قابض اسرائیلی حکام کو ان کی سلامتی کا مکمل ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انسانی حقوق اور فلاحی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں اور ان سنگین خلاف ورزیوں کو رکوانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

رام رحیم پر نظر عنایت

عصمت دری اور قتل جیسے گھناؤنے جرائم میں سزا پانے کے بعد جیل کی سزا کاٹ رہے ڈیرہ سچا سودا کے سربراہ گرمیت رام رحیم کو ایک بار پھر چالیس دن کے لیے پیرول مل گیا ہے۔ عدالت نے اسے ہریانہ حکومت کے حلف نامے کی بنیاد پر پیرول دیا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ پیشہ ور مجرم نہیں ہے اور جیل میں اچھے اخلاق کا قیدی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ رام رحیم دو ڈیرہ سادھویوں کی عصمت دری اور صحافی رام چندر پترپتی کے قتل کے الزام میں بیس سال اور عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ تاہم، اپنی سزا پوری کرنے کے لیے قید ہونے کے بعد، اسے پیرول یا فرلو دیا گیا ہے۔ وہ چار سو دن جیل سے باہر گزار چکے ہیں۔ پیر کی صبح انہیں روہتک کی سناریا جیل سے چالیس دن کے پیرول پر رہا کیا گیا تھا۔ سزا کے بعد سے یہ ان کا پندرہواں پیرول ہے۔ پیرول ملنے کے بعد وہ سرسا میں واقع ڈیرہ سچا سودا کے ہیڈکوارٹر کے لیے روانہ ہو گئے۔ یہ فطری ہے کہ اپوزیشن پارٹیاں اور سماجی تنظیمیں رام رحیم کی پیرول پر سوال اٹھا رہی ہیں۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ ڈیرہ سربراہ کے پیروکار ہریانہ اور پڑوسی ریاستوں میں کافی سیاسی اثر ورسوخ رکھتے ہیں، جس کی وجہ سے پیرول پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تاہم، حکومت کا استدلال ہے کہ پیرول جیل کے قوانین کے تحت دی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا حکومت رام رحیم کے ساتھ نرمی کا وہی معیار لاگو کرتی ہے جو اس نے گھناؤنے جرائم کے جرم میں جیل میں بند دیگر قیدیوں پر لگاتار دکھائی ہے؟ سچ تو یہ ہے کہ شاید ہی کوئی حکومت گھناؤنے جرائم کے مرتکب افراد کے ساتھ ایسی نرمی کا مظاہرہ کرتی ہو۔ بہر حال، گھناؤنے جرائم کے مرتکب قیدیوں کے ساتھ غیر ضروری اور ضرورت سے زیادہ نرمی انصاف کے تصور سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اگر کسی خاص سزا یافتہ قیدی کے قتل یا عصمت دری کے جرم میں سزا سنائے جانے کے باوجود حکومت کا رویہ ضرورت سے زیادہ نرم نظر آتا ہے تو اس سے فطری طور پر یہ سوال اٹھتا ہے کہ قانون اور سزا کا کیا مطلب ہے؟ اگرچہ پیرول ایک قانونی شق ہے جو کسی قیدی کو مخصوص شرائط کے تحت ایک خاص مدت کے لیے جیل سے رہا کرنے کی اجازت دیتی ہے، لیکن اس قانونی شق کا غلط استعمال انصاف کے تصور کو مجروح کرنے سے مختلف نہیں ہے۔ جب ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی سے رام رحیم کی پندرہویں پیرول کے بارے میں پوچھا گیا تو ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ انہوں نے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالت کا معاملہ ہے۔ اس کے بعد وہ اچانک پریس کانفرنس ختم کر کے چلے گئے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ سینی اور دیگر بی جے پی لیڈروں نے کہا تھا کہ کسی بھی اصول کی خلاف ورزی نہیں کی گئی ہے۔ واضح طور پر، حکومت اس بارے میں بے فکر ہے کہ یہ کس طرح قوانین کی من مانی تشریح کی مثال قائم کر رہی ہے اور متاثرین کے ساتھ ناانصافی کے تصور کو کمزور کر رہی ہے۔ اس کے باوجود رام رحیم کو پیرول دینے کے حکومتی استدلال کے باوجود وہ اگلے چالیس دن تک جیل سے باہر رہیں گے۔

یمن پر سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان کشیدگی

اسد مرزا

ایک وقت تھا کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات خلیجی خطے میں علاقائی سلامتی کے جڑواں ستون سمجھے جاتے تھے، لیکن آج متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور سعودی عرب دونوں یمن میں ایک دوسرے کے مد مقابل ہیں۔ جمعے کے روز، متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فورس نے اعلان کیا کہ "جنگ" شروع ہو چکی ہے اور سعودی حمایت یافتہ زمینی افواج پر سعودی فضائیہ کے فضائی حملوں کے ساتھ ساتھ حملہ کرنے کا الزام لگایا۔

سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے یمن کے جنوبی دھڑوں کو ریاض میں ہونے والے "مذاکرات" میں شرکت کے لیے بلایا ہے، جب کہ جنوب میں واقعات کے ڈرامائی موڑ نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کو غیر معمولی براہ راست تصادم پر لا کھڑا کیا ہے۔

دونوں خلیجی طاقتوں نے ملک کی طویل عرصے سے جاری خانہ جنگی میں یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کی جانب سے مداخلت کی ہے، لیکن اتحاد کی ٹوٹ پھوٹ نے انہیں زمین پر مختلف حریف گروپوں کی پشت پناہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ان میں سے ایک گروپ اب جنوبی یمن میں ایک الگ ہونے والی ریاست کی آزادی کا اعلان کرنے پر زور دے رہا ہے۔ سعودی وزارت نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں "ریاض میں ایک جامع کانفرنس پر زور دیا کہ تمام جنوبی دھڑوں کو اکٹھا کیا جائے تاکہ جنوبی کاز کے منصفانہ حل پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔" ریاض نے کہا کہ یمنی حکومت نے مذاکرات کی دعوت جاری کی ہے۔

یمن کی خانہ جنگی 2014 میں شروع ہوئی تھی اور اس نے پہلے سے ہی غریب ملک کو کئی سالوں کے مہلک تشدد اور دنیا کے بدترین بھوک کے بحرانوں میں ڈال دیا ہے۔ جنگ کے آغاز میں، ایران کی حمایت یافتہ باغی حوثی تحریک نے دارالحکومت صنعا سمیت شمالی یمن کے بیشتر حصے پر حکومت سے کنٹرول حاصل کر لیا تھا۔ یہ تنازعہ 2015 میں بڑھ گیا، جب سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت عرب ریاستوں کے اتحاد نے حکومت کی بحالی کے لیے فوجی مہم شروع کی۔

جنگ بندی نے حالیہ برسوں میں حوثیوں کے ساتھ تنازعہ کو کم کیا ہے اور اگلے مورچوں کو منجمد کر دیا ہے لیکن سعودی حمایت یافتہ حکمران اتحاد-صدارتی لیڈرشپ کونسل (PLC)، جو 2022 میں تشکیل دیا گیا تھا اور مختلف حوثی مخالف دھڑوں کو متحد کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ میدان میں اتر گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، جنوبی یمن کی اکثریت کو متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ علاحدگی پسندوں، جنوبی عبوری کونسل (STC) نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے، جو باضابطہ طور پر اتحاد کا حصہ ہے۔

متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کا مرکز جنوبی عبوری کونسل (STC) ہے، جو جنوبی یمن کا سب سے طاقتور گروپ ہے اور جو یمن کی صدارتی کونسل سے بھی متصادم ہے۔ یہ اپریل 2017 میں ان گروپوں کے لیے ایک عبوری تنظیم کے طور پر قائم کیا گیا تھا جو جنوبی یمن کو ایک آزاد ریاست کے طور پر بحال کرنا چاہتے ہیں، جیسا کہ یہ 1967 اور 1990 کے درمیان تھا۔ اب وہ جنوبی یمن کے تقریباً تمام سابقہ علاقے پر کنٹرول رکھتے ہیں، جب کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی شمالی یمن میں طاقت کو کنٹرول کرتے ہیں۔

STC، جسے مبینہ طور پر UAE کی حمایت حاصل ہے، عدن سمیت جنوب میں اہم علاقے کو کنٹرول کرتا ہے، اور مسلح افواج کی کمانڈ کرتا ہے جسے جنوبی مسلح افواج کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حال ہی میں، STC فورسز نے حضرموت کی طرف مارچ کیا اور حکومتی افواج اور ان کے قبائلی اتحادیوں کے ساتھ مختصر جھڑپوں کے بعد یمن کی سب سے بڑی تیل کمپنی پیٹرومسیلا سمیت صوبے کی اہم تنصیبات کا کنٹرول سنبھال لیا۔

یہ اس وقت ہوا جب سعودی حمایت یافتہ حضرموت قبائلی اتحاد نے نومبر کے آخر میں پیٹرومسیلا تیل کی سہولت پر قبضہ کر لیا تاکہ حکومت پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ تیل کی آمدنی کے بڑے حصے اور حضرموت کے رہائشیوں کے لیے خدمات کی بہتری کے مطالبات سے اتفاق کرے۔

STC نے بظاہر اس اقدام پر حضرموت اور اس کی تیل کی تنصیبات کو اپنے کنٹرول اور یمن میں اپنے زیر کنٹرول علاقوں کو پھیلانے کے بہانے کے طور پر قبضہ کیا تھا۔ اس کے بعد STC فورسز نے عمان کے ساتھ سرحدوں پر واقع صوبہ مہرہ کی طرف مارچ کیا اور دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کراسنگ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ عدن میں، متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فورس نے صدارتی محل پر بھی قبضہ کر لیا، جو حکمران صدارتی کونسل کی نشست کے طور پر کام کرتا ہے۔

ندائے حق

متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کا مرکز جنوبی عبوری کونسل (STC) ہے، جو جنوبی یمن کا سب سے طاقتور گروپ ہے اور جو یمن کی صدارتی کونسل سے بھی متصادم ہے۔ یہ اپریل 2017 میں ان گروپوں کے لیے ایک عبوری تنظیم کے طور پر قائم کیا گیا تھا جو جنوبی یمن کو ایک آزاد ریاست کے طور پر بحال کرنا چاہتے ہیں، جیسا کہ یہ 1967 اور 1990 کے درمیان تھا۔ اب وہ جنوبی یمن کے تقریباً تمام سابقہ علاقے پر کنٹرول رکھتے ہیں، جب کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی شمالی یمن میں طاقت کو کنٹرول کرتے ہیں۔

سعودی عرب نے ہمیشہ یمن کو اپنے دست نگر کے طور پر دیکھا، پہلے 2015 میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کو شمال میں بہت زیادہ تنقیدی بمباری کی مہم کے ذریعے شکست دینے کی کوشش کی اور پھر بین الاقوامی دباؤ کے تحت حوثیوں کو عدن میں اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ حکومت کے ساتھ مفاہمت کرنے کی کوشش کرنے کے لیے سفارت کاری کی طرف لوٹا۔

لیکن گزشتہ مہینے میں، متحدہ عرب امارات نے یمن میں بہت سی مفروضہ معاملات پر اپنا یک طرفہ موقف اختیار کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں یمن کی بندرگاہ مکلہ پر سعودی عرب یو اے ای سے بھیجی جانے والی فوجی گاڑیوں پر بمباری کی گئی۔ ریاض نے واضح طور پر کہا کہ گاڑیاں ایس ٹی سی کے استعمال کے لیے بھیجی گئی تھیں اور وہ اماراتی بندرگاہ سے آئی تھیں۔

لیکن اس پورے قضیے میں جو سب سے حیران کن بات ہوئی ہے وہ ہے تازہ ترین متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدہ تعلقات۔ تو کیا وجہ ہے کہ دونوں ممالک، جو کہ وسیع تر مغربی ایشیا کے علاقے میں بہت سے معاملات پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں آج وہ ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔

دراصل ہر مسئلے کے پس پشت دو فریقین کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کی اصل وجہ اقتصادی ہوری ہے۔

تاریخی طور پر، جیسے ان دونوں ممالک کے تعلقات ان کے قائدین محمد بن زائد (MBZ) اور محمد بن سلمان (MBS) کے درمیان برادرانہ تعلقات پر مبنی تھے۔ ایم بی زیڈ جو کہ شہزادہ سلمان سے عمر میں تقریباً 25 سال بڑے ہیں، انہوں نے شہزادہ سلمان کو قومی معیشت کو فروغ دینے اور سرمایہ کاری کے ذریعہ اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے گر سکھائے۔

اگر آپ دونوں ممالک کے درمیان ایک متوازی جائزہ کریں تو یہ صاف ظاہر ہوگا کہ 1970 کے بعد سے ایم بی زیڈ نے جو کہ اس وقت ابوظہبی کے ولی عہد تھے انہوں نے شیخ محمد بن راشد کے ساتھ متحدہ عرب امارات کو علاقائی سطح پر ایک کاروباری مرکز، بڑی کارپوریٹ کمپنیوں کا گڑھ اور جدید ٹیکنالوجی کے مرکز میں تبدیل کر دیا۔

اس وقت تک سعودی عرب اپنی پرانی روش پر قائم تھا اور تیل فروخت کرنے کے علاوہ مذہبی سیاحت کے ذریعہ اپنی معیشت کو آگے بڑھا رہا تھا لیکن شہزادہ سلمان کے ولی عہد بننے کے بعد اور خاص طور سے جب سے شاہ سلمان بن عبدالعزیز علیل ہوئے ہیں، تب سے ملک کی معیشت اور اس کے فروغ کی ذمہ داری ایم بی ایس کو پوری طرح حاصل ہو چکی ہے۔ تب سے اب تک انہوں نے کئی نئے منصوبوں کے ساتھ ملک کی معیشت کو ایک نئی راہ پر لے جانے کی شروعات کی تھی اور اس دور میں ایم بی زیڈ نے ان کی رہنمائی بطور ایک سرپرست یا بڑے بھائی کی تھی۔ لیکن سعودی حکام کا ہمیشہ سے یہ زعم رہا ہے کہ چونکہ سعودی عرب کا حجم دیگر علاقائی ممالک سے زیادہ ہے، اس لئے علاقائی دفاعی اور عسکری مسائل پر اس کی رہنمائی برقرار رہے۔

ساتھ ہی ساتھ اس دور میں اس نے تجارتی اور معاشی سطح پر یو اے ای کی طرز پر اپنے شہروں کو فروغ دینا بھی شروع کر دیا۔ دوسری جانب یو اے ای نے اس درمیان میں اپنی دفاعی طاقت میں خاطر خواہ اضافہ کر کے خود کو علاقائی دفاعی رہنما کے طور پر پیش کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔

یعنی کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے سے کچھ نقل بھی کیا اور ایک دوسرے کو کچھ دیا بھی لیکن فی الوقت دونوں ہی اپنے آپ کو علاقائی لیڈر کے طور پر تسلیم کرانے کی مہم میں مصروف ہیں اور جو کچھ بھی یمن میں ہو رہا ہے وہ انہی خواہشات کا حصہ ہے۔

☆☆☆

ویزا فریب: خوابوں کی سوداگری اور ریاستی خاموشی

محمد کفیل

ہجرت ہمیشہ سے انسان کی فطری مجبوری رہی ہے۔ ایک بہتر مستقبل، باعزت روزگار اور معاشی استحکام کی تلاش میں لوگ سرحدوں سے آگے دیکھتے رہے ہیں۔ مگر اِسی خوشگوار مستقبل کی خواہش کو عملی تعبیر دینے کے نام پر ایک ایسا منظم، بے رحم اور بے لگام مافیا پروان چڑھ چکا ہے جسے عرفِ عام میں ویزا ایجنٹ کہا جاتا ہے، درحقیقت ان میں بعض خوابوں کے سوداگر، وقت کے قاتل اور محنت کی کمائی کے لٹیرے ہیں۔

یہ کوئی انفرادی بدعنوانی نہیں، بلکہ ایک پورا غیر رسمی نظام ہے جو قانون کی کمزوری، انتظامی غفلت اور سماجی سادگی کے سہارے چل رہا ہے۔ اس نظام میں بیشتر وہ لوگ نشانہ بنتے ہیں، جو عمومی طور پر کمزور سماجی و معاشی پس منظر رکھتے ہیں، جن کے پاس نہ وکیل ہوتا ہے، نہ رسائی، نہ ہی اتنی معلومات کہ وہ سچ اور فریب میں فرق کر سکیں۔ اور کبھی پر اعتماد تعلیم یافتہ افراد بھی ان کے پرفریب جال میں پھنس جاتے ہیں۔

خصوصاً حالیہ برسوں میں دو عنوانات پر یہ استحصال انتہا کو پہنچا ہے: اول، عمرہ کے نام پر مذہبی جذبات کا استحصال۔ دوم، قطر، دیگر خلیجی ممالک اور یورپ کے نام پر روزگار کے سبز خواب۔ عمرہ، جو ایک مقدس عبادت ہے، جسے سکونِ قلب اور روحانی تطہیر کا ذریعہ ہونا چاہیے، آج کئی علاقوں میں فریبی ایجنٹوں کی کمائی کا سب سے محفوظ ہتھیار بن چکا ہے۔ سادہ لوح بالخصوص بزرگ، خواتین اور نسبتاً کم تعلیم یافتہ افراد، عمرہ پیکج کے نام پر اپنی زندگی کی جمع پونجی ایجنٹوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اور پھر کبھی ویزا لیٹ ہونے کا بہانہ، کبھی فلائٹ ٹکٹ دستیاب نہ ہونے کی اطلاع، کبھی سعودی پالیسی میں تبدیلی کی خبر اور کبھی "بس اگلے مہینے ان شاء اللہ" کا وعدہ، اور یہ وعدے مہینوں نہیں، سالوں پر محیط ہو جاتے ہیں۔ نہ عمرہ ہوتا ہے، نہ پیسہ واپس ملتا ہے، اور نہ ہی کوئی تحریری معاہدہ جس کے سہارے انصاف کی کوئی مضبوط کھڑکی اور دادرسی کا کوئی یقینی دریچہ کھل سکے۔ کئی بار یہ خبریں اور ویڈیوز بھی سامنے آئے، جب فریبی ایجنٹ نے متاثرین کو مکمل اعتماد میں لیتے ہوئے اُنھیں "آج کی فلائٹ ہے" کے نام پر ایئرپورٹ تک آنے پر مجبور کر دیا، پھر وہاں نہ ایجنٹ ملا، نہ ویزا اور ٹکٹ۔

یہ صرف مالی استحصال نہیں، بلکہ ذہنی اذیت کا ایک طویل سلسلہ بھی ہے۔ وہ بزرگ جن کے سفرِ عمرہ کے مقدس عزم پر اہلِ تعلق نے خصوصی دعاؤں کی درخواست کی، وہ نوجوان جنھوں نے بیت اللہ سے ایک نئی زندگی کے آغاز کا ارادہ کیا، وہ خواتین جن سے احباب نے درِ اقدس پر سلام پیش کرنے کی گذارش کی تھی، اب ہر محفل میں خفت چھپاتے ہوئے، ایجنٹ کی داستانِ فریب سنانے پر مجبور ہیں۔

بیشتر خاندان یا تو فریبی ایجنٹ کی تلاش اور اُس کے آفس کی راستہ پیمائی کرتے ہوئے تھک ہار کے گھر نشین ہو جاتے ہیں، یا اِسے کاتبِ تقدیر کا نوشتہ سمجھ کر خاموش ہو جاتے ہیں، ان سب کے زخم کسی کاغذی رسید میں کبھی درج نہیں ہو پاتے۔

اسی طرح قطر، دیگر خلیجی ممالک اور یورپ کے نام پر نوجوانوں کو ورغلانا ایک باقاعدہ صنعت بن چکی ہے۔ "ورک ویزا تیار ہے"، "کمپنی کا آفر لیٹر آ گیا ہے"، "بس میڈیکل ہو جائے" اِن جملوں کے پیچھے چھپے فریب کو سمجھنے سے پہلے نوجوان سودی قرض لیتا ہے، گھر کے زیور گروی رکھ دیتا ہے، اور قرض کے بوجھ تلے دب جاتا ہے۔ پھر اچانک ایجنٹ کا دفتر بند، فون پر رابطہ محال اور ایجنٹ خود غائب۔

یہاں سوال صرف لوٹے گئے پیسوں کا نہیں، بلکہ اس وقت کا ہے جو واپس نہیں آ سکتا۔ وہ سال، وہ ایامِ جوانی، وہ اعتماد، آخر اسے کون لوٹائے گا؟ کیا کوئی قانون ہے جو اس ضائع شدہ وقت کا ازالہ کر سکے؟ کیا کوئی محکمہ ہے جو اس ذہنی کرب کو ریکارڈ میں لا سکے؟

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ یہ سب کچھ ریاست کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے۔ نہ رجسٹریشن کا سخت نظام، نہ مؤثر نگرانی، نہ فوری انصاف۔ پولیس اور عدالتوں کی سست روی، فریبی ایجنٹوں کے لیے سب سے بڑی ڈھال ثابت ہوتی ہے۔

یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکثر متاثرین خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ کبھی اِس سماجی بدنامی کے خوف سے کہ "آپ بھی شکار ہو گئے"، کبھی قانونی پیچیدگیوں سے گھبرا کر، اور کبھی اس امید پر کہ شاید ایجنٹ خود ہی پیسے واپس کر دے گا۔ یہی خاموشی اس مافیا کی اصل طاقت ہے۔ یہ بھی بار بار دہرائی جانے والی حقیقت ہے کہ یہ فریبی ایجنٹس کسی ایک علاقے یا ایک شناخت کے ساتھ جڑے نہیں رہتے۔ جب کسی بستی یا شہر میں ان کے فریب کا دائرہ وسیع ہو جاتا ہے، سوال اٹھنے لگتے ہیں، لوگ آفس کا گھیراؤ شروع کرتے ہیں، تو یہ لوگ وقتی طور پر روپوش ہو جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وہ کسی نئے علاقے، کسی دوسرے شہر میں ایک نئے نام، نئی دکان اور نئی شناخت کے ساتھ دوبارہ نمودار ہو جاتے ہیں۔ کاغذات میں کبھی الکریم ٹریول ایجنسی، کبھی پرواز گروپ کنسلٹنسی، اور کبھی ہاشمی انٹرنیشنل مین پاور سروس، جیسے مماثل ناموں پر دکانیں کھلتی ہے، مگر اندر چلنے والا کھیل وہی پرانا رہتا ہے، لوگوں کو خواب بیچنا، ان کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھانا، اور اعتماد کو کرنسی بنا کر لوٹ لینا۔ یہ مسلسل نقل مکانی اور شناخت کی تبدیلی اس بات کا ثبوت ہے، کہ مسئلہ چند افراد کا نہیں، بلکہ ایک منظم گھومتا ہوا استحصالی نیٹ ورک ہے، جو نگرانی کے کمزور نظام کا فائدہ اٹھا کر ہر بار نئے شکار تلاش کر لیتا ہے۔

اعداد و شمار اور پولیس رپورٹس اس تلخ حقیقت کی تصدیق کرتی ہیں کہ بیرونِ ملک روزگار، ویزا اور امیگریشن کے نام پر ہونے والا فراڈ اب محض انفرادی یا مقامی مسئلہ نہیں رہا بلکہ ایک ہمہ گیر قومی رجحان کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صرف چندی گڑھ میں سال 2024 - 25 کے دوران امیگریشن فراڈ کے قریباً دو سو مقدمات درج کیے گئے، جن میں متاثرین کو مجموعی طور پر چالیس کروڑ روپے سے زائد کا نقصان اٹھانا پڑا۔ اسی طرح ملک کے مختلف حصوں میں "نوکری دلانے"، "یورپ بھیجنے" یا "ورک پرمٹ" کے جھوٹے وعدوں پر لاکھوں روپے وصول کرنے والے ایجنٹس کے خلاف مقدمات سامنے آتے رہے ہیں۔ اس عمومی پس منظر میں لکھنؤ اور اطراف کے علاقے بھی مستثنیٰ نہیں۔ حالیہ دنوں میں پریاگ راج پولیس نے لکھنؤ سے آپریٹ کرنے والے ایک ایسے فریبی ایجنٹ کو گرفتار کیا تھا جس پر میڈیا رپورٹ کے مطابق تقریباً چالیس لاکھ روپے سے زائد کی دھوکہ دہی اور فراڈ کا الزام ہے، اور جس کے خلاف متعدد متاثرین نے شکایات درج کرائی تھیں۔ یہ واقعات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مسئلہ چند افراد کی بدنیاتی تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک منظم، گھومتے ہوئے استحصالی نیٹ ورک کی صورت اختیار کر چکا ہے، جو کمزور نگرانی اور قانونی خلا سے فائدہ اٹھا کر ہر بار نئے شکار تلاش کر لیتا ہے۔

آئینی زاویے سے دیکھا جائے تو ویزا اور روزگار کے نام پر دھوکہ دہی کرنے والے ایجنٹوں کے خلاف سخت کارروائی محض انتظامی اختیار نہیں، بلکہ ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے۔ آئینِ ہند کا آرٹیکل 14 ریاست کو اس بات کا پابند کرتا ہے کہ وہ شہریوں کو قانون کے تحت مساوی تحفظ فراہم کرے۔ اسی طرح آرٹیکل 21 کے تحت باوقار زندگی کا حق اس وقت بے معنی ہو جاتا ہے جب شہری برسوں ذہنی اذیت، معاشی بدحالی اور سماجی ذلت کا شکار رہیں، اور انہیں فوری اور مؤثر قانونی تحفظ نہ ملے۔ مزید برآں آرٹیکل 19(1)(g) اگرچہ پیشہ اختیار کرنے کی آزادی دیتا ہے، مگر یہی آئین آرٹیکل 19(6) کے تحت ریاست کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ عوامی مفاد میں ایسے کاروبار پر معقول پابندیاں عائد کرے جو استحصال، دھوکہ دہی اور عوامی نقصان کا سبب بن رہے ہوں۔ اس تناظر میں غیر رجسٹرڈ یا فریبی ویزا ایجنٹوں کے خلاف سخت لائسنسنگ، فوری گرفتاری، اثاثوں کی ضبطی اور متاثرین کو رقم کی واپسی جیسے اقدامات فوری یقینی بنائے جائیں۔

قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں ریاستی سطح پر اس سنگین مسئلے کا سرکاری اعتراف بھی سامنے آیا، جب وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایسے متعدد فریادیوں کی شکایات پر براہِ راست داد رسی کرتے ہوئے، پولیس محکموں کو سخت ہدایات جاری کیں، کہ عمرہ اور بیرونِ ملک روزگار کے نام پر دھوکہ دینے والے فریبی ایجنٹوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ وزیرِ اعلیٰ کی جانب سے واضح طور پر کہا گیا کہ نہ صرف ایسے فریبی عناصر کو قانون کے شکنجے میں لایا جائے بلکہ متاثرین سے ہتھیائی گئی رقم کی فوری واپسی کو بھی یقینی بنایا جائے۔ تاہم اصل امتحان محض بیانات یا احکامات نہیں، بلکہ ان ہدایات کا زمینی سطح پر نفاذ ہے، کیونکہ اگر یہ اقدام محض کاغذی کارروائی تک محدود رہا، تو فریادیوں کی امید ایک بار پھر مایوسی میں بدل سکتی ہے، اور فریب کار مافیا نئے نام اور نئی شکل کے ساتھ دوبارہ سرگرم ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ صرف مسلمانوں یا کسی ایک طبقے کا نہیں، بلکہ مجموعی طور پر اس ملک کے کمزور شہریوں کا ہے۔ مگر چونکہ عمرہ اور خلیج کا خواب بڑی حد تک اقلیتی اور متوسط طبقے سے جڑا ہوا ہے، اس لیے نقصان بھی وہی زیادہ اٹھاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا استحصال ہے جو مذہب، روزگار اور عزتِ نفس، تینوں کو ایک ساتھ نشانہ بناتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ویزا ایجنسی کے شعبے کو محض کاروبار نہیں، بلکہ عوامی اعتماد کا معاملہ سمجھا جائے۔ سخت لائسنسنگ، شفاف معاہدے، ڈیجیٹل ٹریکنگ، اور فوری قانونی کارروائی کے بغیر یہ ناسور ختم نہیں ہو سکتا۔ ساتھ ہی اِن فریبی ایجنٹوں کے حوالے سے عوامی بیداری بھی ناگزیر ہے، تاکہ اِن کے پُرفریب جال سے سادہ لوحوں کو محفوظ کیا جا سکے۔

آخر میں سوال یہی ہے، جو متاثرین برسوں سے رقم واپسی کی آس میں بیٹھے ہیں، جو نوجوان خواب دیکھتے دیکھتے مایوس ہو گئے، اور جو خاندان قرض کے دلدل میں دھنس گئے، ان کے ضائع شدہ وقت، ٹوٹے اعتماد اور کچلے ہوئے خوابوں کا حساب کون دے گا؟

اگر ریاست اب بھی کارروائی کے بجائے، خاموش رہی، تو یہ خاموشی محض غفلت نہیں، بلکہ متاثرین کی نظر میں غیر رسمی شراکت داری سمجھی جائے گی۔

☆☆

کیا مسلمانوں کے اندر اتحاد کی گنجائش ہے؟

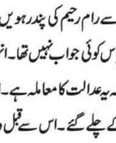

جاوید بھارتی

اکثر و بیشتر یہ بات سننے میں اتی ہے اور کبھی کبھی اخباروں کے صفحات پر دیکھنے کو ملتا ہے کہ کوئی بیان دیتا ہے کہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی ضرورت ہے موجودہ دور میں مسلمانوں کے اندر اتحاد ہونا ہی سرخرو ہونے اور کامیاب ہونے کا واحد راستہ ہے اس طرح کے بیان بیانات بالکل کھوکھلے ہی نظر اتے ہیں وقت انے پر کھوکھلے ثابت بھی ہوتے ہیں۔

اتحاد کی بات کرنے والے کبھی اس بات کا اشارہ نہیں کرتے کہ کس بنیاد پر اتحاد ہونا چاہیے اس لیے کہ جہاں تک بات اختلافات کی ہے تو قدم قدم پر اختلاف نظر بھی اتے ہیں اور اختلاف کو تقویت پہنچانے میں بھی مسلمانوں کی بڑی تعداد ایسی ہے جو کبھی پیچھے نہیں رہتی جب سارے معاملات کو دیکھا جاتا ہے اور حالات حاضرہ پر بھی نظر دوڑائی جاتی ہے پھر اس کے بعد مسلمانوں کے جو ذمہ دار حضرات ہیں ان کا رویہ دیکھنے کے بعد بھی بات واضح ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی تو گنجائش نہیں ہے لیکن اختلافات کی گنجائش بہت زیادہ ہے۔

ملک کے جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں اس کے علاوہ ابھی حال ہی میں خدا کے وجود سے متعلق ایک مناظرہ ہوا ایک ڈیبیٹ ہوا جس میں مفتی شائل ندوی اور جاوید اختر کے درمیان مباحثہ ہوا مناظرہ ہوا سوال و جواب ہوا دلائل و شواہد پیش کیے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مفتی شائل ندوی کو فاتح قرار دیا گیا اور ہر طرف ان کی تعریف ہونے لگی لیکن اس معاملے کو بھی اختلافی رنگ دیا گیا۔

جہاں تک بات ڈیبیٹ کی ہے تو موضوع یہ تھا کہ خدا ہے کہ نہیں خدا کا وجود ہے کہ نہیں تو ایسی صورت میں خدا کا جب وجود ہونے کا ثبوت پیش کیا گیا اور اس بنیاد پر مفتی شائل ندوی کو فاتح قرار دیا گیا تو اعلان یہ ہونا چاہیے تھا کہ اسلام کی جیت ہوئی لیکن اسے اسلام کی جیت قرار نہ دے کر مسلکی بنیاد پر اور فرقہ بندی کی بنیاد پر جیت کا سہرا سر پر باندھنے کی کوشش کی گئی اور یہاں تک کہا جانے لگا کہ فلاں مکتب فکر کے عالم کے علاوہ کسی اور مکتب فکر کے عالم کے اندر یہ جرات نہیں کی وہ جاوید اختر کے سوالوں کا جواب دیتا ظاہری بات ہے کہ جب اس طریقے کی بات کی جائے گی تو اس کا ردعمل بھی سامنے ائے گا۔

ہم نے بھی سوشل میڈیا پہ دیکھا تھا علماء دانشور اور بہت سے لوگ ایسے تھے جو بلا تفریق مذہب و مسلک و ملت مفتی شائل ندوی کی تعریف کر رہے تھے لیکن جب فرقہ بندی کی بنیاد پر نعرہ بلند ہونے لگا اور اتنا ہی نہیں بلکہ ایک ہی مکتب فکر کے اندر دو شناخت قائم کی جانے لگی تو معاملہ پوری طرح مسلکی رنگ میں رنگ گیا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگے بھی جب کوئی فتنہ اٹھے گا تو اس کا مقابلہ اسلام کے ماننے والے کریں گے یا مختلف مکتب فکر کے ماننے والے کریں گے؟ مخالف کے سوالوں کا جواب اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر دیا جائے گا یا مسلکی و فرقہ بندی کی بنیاد پر دیا جائے گا؟

یہ تو کہا جاتا ہے کہ اتحاد زندگی کا نام ہے اور اختلاف موت کا نام ہے یعنی اتحاد میں ہی زندگی ہے جس چیز میں اختلاف ہو جائے تو اس میں بگاڑ اتا ہے اور اصل شناخت بگڑ جائے تو یہ موت کے ہی برابر ہے اسی بنیاد پر کہا گیا ہے کہ اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ زندگی اور موت کو جانتے ہوئے بھی کیوں اسی چیز کو فروغ دیا جاتا ہے جو موت کی طرف لے جاتی ہے کیوں نہیں زندگی کی بات کی جاتی خوشیاں بانٹنے کی بات کی جاتی ایک دوسرے کو گلے لگانے کی بات کی جاتی اخر ایسا کب ہوگا یہ سوال ان لوگوں کے ذہن میں اکثر اتا ہے جو مختلف سوسائٹیوں میں مختلف سماج میں اور مختلف ممالک میں ایا جایا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ اٹھا بیٹھا کرتے ہیں گفت و شنید کرتے ہیں باقی وہ لوگ جن کی سوچ کا دائرہ بہت محدود ہے جن کے جینے کا طریقہ بھی محدود ہے اور ابتدائی تعلیم سے ہی انہیں ایسی بات بتائی گئی ہے جو اتحاد سے اور اتفاق سے اور میل ملاپ سے کوسوں دور ہے یہی وجہ ہے کہ جلسہ ہوتا ہے تو مسلمانوں کے اپسی اختلافات ظاہر ہوتے ہیں اور یہ اختلافات کھانے پینے سے لے کر عبادت کرنے کے طریقے تک میں دیکھے جاتے ہیں بظاہر مسلمانوں کے اندر اتحاد کی تو کوئی گنجائش نظر نہیں اتی پھر کیسے مسلمانوں میں اتحاد ہوگا؟

جہاں تک بات دیگر مذاہب کے اختلافات کی ہے تو ان کے اختلافات منظر عام پر نہیں ہیں لیکن مسلمانوں کے اندر سارے اختلافات منظر عام پر ہیں یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ اللہ ایک، رسول ایک، قران ایک، خانہ کعبہ ایک پھر بھی مسلمان انتشار کا شکار ہے روایات کے پیچھے بھاگتا پھرتا ہے اور اب تو مسلمانوں کے اپسی جھگڑے اور اپسی اختلافات بڑی تیز رفتاری کے ساتھ اگے بڑھ رہے ہیں جیسے ہی محرم کے مہینے کا چاند نظر اتا ہے تو تعزیہ داری پر اختلاف، سبیلوں کے اہتمام پر اختلاف، جب ربیع الاول کے مہینے کا چاند نظر اتا ہے تو نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تاریخ ولادت پر اختلاف، میلاد النبی کا جشن منانے پر اختلاف،، اسے المیہ نہیں تو اور کیا کہا جائے گا کہ ہم جس نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں جس نبی کی ہم امت ہیں ان کی تاریخ ولادت پر بھی اختلاف رکھتے ہیں شب برات کی اہمیت و فضیلت پر بھی اختلاف اور اب تو مسلمانوں کے اندر مساجد و مدارس کے نام پر بھی اختلاف خانقاہوں کے نام پر بھی اختلاف پیری اور مریدی کے نام پر بھی اختلاف ذات برادری کے نام پر بھی اختلاف جبکہ تعلیم تو یہ دی گئی ہے کہ اے مسلمانو تم شیشہ پلائی دیوار بن جاؤ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو لیکن ہمارا جو حال ہے ہم اس میں اپنا محاسبہ کریں کہ کیا اللہ کی رسی کو ہم نے مضبوطی سے تھاما ہے؟

●●●

زخموں سے چور غزہ کے ننھا محمد کی اپنے پورے خاندان کو کھودینے کے بعد آخری تمنا

غزہ: غزہ کے لہولہان وجود میں ایک ایسا محلہ بھی ہے جہاں ملبے کے نیچے دبی چیخیں آج بھی فضا میں معلق ہیں۔ اسی برباد شہر کے ایک گوشے میں دس سالہ فلسطینی بچہ محمد ابو محسن اپنی خاموش آنکھوں سے دنیا کو دیکھتا ہے اور اپنی ٹوٹی ہوئی سانسوں میں ایک پوری قوم کا درد سموئے کھڑا ہے۔ صبرہ محلہ میں قابض اسرائیل کے سفاک حملے نے اس کے بچپن کو لمحوں میں راکھ بنا دیا۔ وہ اپنے خاندانی گھر کے ملبے تلے سے تنہا زندہ نکلا جبکہ اس کی ماں باپ اور تمام بہن بھائی ہمیشہ کے لیے شہادت کے قافلے میں شامل ہو گئے۔ محمد کے حصے میں اگر کچھ آیا تو وہ درد تھا محرومی تھی اور ایسی معذوری جو عمر بھر اس کے ساتھ چمٹ گئی۔

اس بچے نے اپنی ایک آنکھ کھو دی۔ اس کی دونوں ٹانگیں شدید فریکچر کا شکار ہوئیں۔ اس کا ننھا جسم بیک وقت جسمانی اذیت اور روحانی صدمے کا بوجھ اٹھانے پر مجبور ہو گیا۔ آج محمد غزہ کی تنگ گلیوں میں قید ایک ایسی زندگی گزار رہا ہے جہاں دوا خواب بن چکی ہے اور شفا ایک دور افتادہ امید۔ اس کی نگاہیں اس سرحد کی طرف اٹھتی ہیں جو بند ہے اور اس کے دل میں بس ایک آرزو ہے کہ اسے غزہ سے باہر علاج کے لیے جانے دیا جائے تاکہ وہ دوبارہ چل سکے اور دونوں آنکھوں سے دنیا کو دیکھ سکے۔

محمد جب بولتا ہے تو اس کی آواز لرزتی ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ اس نے اپنا پورا خاندان ایک ہی لمحے میں کھو دیا۔ اس کی زخمی آنکھ مکمل طور پر اندھی ہو چکی ہے جبکہ دوسری آنکھ سے اسے ہر شے دھندلی اور غیر معمولی طور پر بڑی دکھائی دیتی ہے۔ وہ کسی عیش کا طالب نہیں۔ وہ صرف اتنا چاہتا ہے کہ اس کا علاج ہو جائے تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے اور اندھیرے سے نکل کر روشنی کو محسوس کر سکے۔ وہ دنیا کے ضمیر کو پکارتا ہے کہ اسے علاج کے لیے سفر کی اجازت دی جائے کیونکہ اس محصور غزہ میں اس کے لیے زندگی کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔

جسم کے زخم اور روح کی چیخیں

محمد کے چچا رامی ابو محسن نم آنکھوں کے ساتھ اس سانحے کی تفصیل بیان کرتے ہیں۔ ان کے مطابق بمباری کے دوران محمد پانچویں منزل سے نیچے جا گرا جس کے نتیجے میں اس کی ٹانگوں میں خطرناک فریکچر ہوئے اور دھاتی پلیٹیں لگانا پڑیں۔ اس کے ساتھ اس کی آنکھ کو شدید نقصان پہنچا جس پر جراحی عمل

کیا گیا مگر بینائی واپس نہ آ سکی۔ آج یہ بچہ اپنی روزمرہ زندگی کے معمولی کاموں میں بھی شدید اذیت جھیلتا ہے۔ بیت الخلا جانا اس کے لیے ایک آزمائش ہے۔ علاج کے لیے آنا جانا ایک مستقل عذاب ہے اور ہسپتال میں پٹیاں تبدیل کرانا اس کے زخموں کو بار بار تازہ کر دیتا ہے۔

رامی ابو محسن بتاتے ہیں کہ محمد شدید نفسیاتی صدمات کا شکار ہے۔ ڈراؤنے خواب اس کی نیند چھین لیتے ہیں اور وہ ہر لمحہ اپنے شہید خاندان کو یاد کرتا ہے۔ ایک ایسا ماحول جہاں طبی نظام مفلوج ہو چکا ہے اور انسانی ضرورتوں کی کوئی پروا نہیں کی جاتی وہاں ایک ایسا بچہ زندہ رہنے کی کوشش کر رہا ہے جس نے ایک ہی دن میں ماں کی آغوش بھی کھو دی اور باپ کا سایہ بھی۔ وہ آزاد دنیا سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری مداخلت کی جائے اور محمد جیسے زخمیوں کو علاج کے لیے باہر جانے دیا جائے ورنہ یہ زخم ست موت میں بدلتے جائیں گے۔

بند دروازے اور انتظار میں قید جانیں

غزہ پٹی میں حکومتی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے اس صورتحال کو ایک ہمہ گیر انسانی المیہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ رفح گذرگاہ کی مسلسل بندش مریضوں زخمیوں اور پورے طبی نظام کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ ان کے مطابق بائیس ہزار کے قریب مریض اور زخمی ایسے ہیں جنہیں فوری طور پر غزہ سے باہر جا کر ایسے علاج اور آپریشن درکار ہیں جو مقامی سطح پر ممکن نہیں۔ اس کے علاوہ غزہ کے اندر پانچ لاکھ سے زائد طبی اقدامات درکار ہیں جو تباہ حال ہسپتالوں کی سکت سے کہیں زیادہ ہیں۔

اسماعیل الثوابتہ نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل گذرگاہ کی بندش کو جان بوجھ کر اموات بڑھانے کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ثالثوں اور سیز فائر معاہدے کی ضمانت دینے والے ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ دونوں سمتوں میں گذرگاہ کھلوانے کے لیے فوری دباؤ ڈالیں۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ سے باہر پھنسے فلسطینیوں کی واپسی کے لیے اسی ہزار سے زائد درخواستیں زیر التوا ہیں جبکہ ہزاروں طلبہ اپنے تعلیمی مستقبل سے محروم ہو چکے ہیں۔ ان کے بقول یہ سب ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کو بے دخل کرنا اور ان کی نقل و حرکت کو زنجیروں میں جکڑنا ہے۔

الشفاء ہسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابو سلمیہ نے کہا کہ سیز فائر کے اعلان کے باوجود طبی میدان میں کوئی حقیقی بہتری نہیں آئی۔ جو ادویات غزہ میں داخل ہو رہی ہیں وہ مجموعی ضرورت کا صرف بیس فیصد ہیں اور اکثر فوری ضرورت پوری کرنے سے قاصر رہتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بیس ہزار سے زائد مریض سفر کے تمام مراحل مکمل کرنے کے باوجود باہر جانے کی اجازت نہ ملنے کے باعث محصور ہیں جس کے نتیجے میں اب تک بارہ سو کے قریب مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ان میں بچے بھی شامل ہیں اور کینسر کے مریض بھی۔ یہ وہ قیمت ہے جو قابض اسرائیل کی بندش اور محاصرے کے باعث بے گناہ فلسطینی ادا کر رہے ہیں۔

نسل کشی کا نہ رکنے والا سلسلہ

قابض اسرائیل کی افواج نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ اور یورپی حمایت کے سائے میں غزہ پٹی میں اجتماعی نسل کشی کا آغاز کر رکھا ہے۔ اس نسل کشی میں قتل عام، بھوک، تباہی، جبری بے دخلی اور گرفتاریاں سب شامل ہیں اور یہ سب عالمی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو روندتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ اس سفاک مہم کے نتیجے میں دو لاکھ بیالیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن کی اکثریت بچوں اور خواتین پر مشتمل ہے۔ گیارہ ہزار سے زیادہ افراد لاپتا ہیں۔ لاکھوں فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں۔ قحط نے درجنوں جانیں نگل لی ہیں جن میں زیادہ تر بچے ہیں اور غزہ کے بیشتر شہر اور علاقے مکمل طور پر تباہ کر دیے گئے ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج سیز فائر کی مسلسل خلاف ورزیاں بھی جاری رکھے ہوئے ہیں جو غزہ پٹی میں 10 اکتوبر سنہ 2023ء کو نافذ ہوا تھا۔ بمباری فائرنگ اور فلسطینی گھروں کی مسماری کے ذریعے یہ سفاکیت اب بھی جاری ہے اور غزہ کا ہر بچہ ہر لمحہ موت کے سائے میں سانس لے رہا ہے۔

ٹرمپ کی دھمکیوں پر کولمبیا کا سخت ردعمل

کولمبیا صدر نے ہتھیار اٹھانے کا اعلان کر دیا

بوگوٹا، (ایجنسیاں): کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دھمکیوں کے جواب میں سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کولمبیا کو کسی قسم کی دھمکی یا جارحیت کا سامنا کرنا پڑا تو وہ ہتھیار اٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ صدر گستاوو پیٹرو نے بیان میں کہا کہ انہوں نے ماضی میں ہتھیار نہ اٹھانے کی قسم کھائی تھی، تاہم وطن کے دفاع کے لیے وہ ایک بار پھر یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ نے ہفتے کے آخر میں فوجی کارروائی کے ذریعے پڑوسی ملک وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو حراست میں لیا۔ خطے میں اس کارروائی کے بعد سیاسی کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کولمبین صدر کے بارے میں سخت اور توہین آمیز الفاظ استعمال کرتے ہوئے انہیں خبردار کیا تھا کہ وہ اپنی خیر منائیں۔ صدر ٹرمپ نے کولمبیا کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ملک کو ایک 'بیمار شخص' چلا رہا ہے، جو کوکین تیار کرنے اور امریکہ فروخت کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔

ایس آئی آر: اُترپردیش میں تقریباً 3 کروڑ نام ہوئے حذف

لکھنؤ اور پریاگ راج میں سب سے زیادہ نام کاٹے گئے، زیادہ تر ووٹر یا تو اپنے درج شدہ پتوں سے منتقل ہو چکے ہیں یا پھر تصدیق کے دوران دستیاب نہیں پائے گئے، دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کے لیے اب 6 فروری تک کا وقت مقرر

لکھنؤ: (ایجنسی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے منگل کے روز خصوصی نظرثانی (اسپیشل انٹینسیو ریویژن، ایس آئی آر) کے تحت اترپردیش کی ووٹر لسٹ کا ڈرافٹ جاری کر دیا ہے۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کے مطابق ریاست میں اہل ووٹروں کی مجموعی تعداد 12.55 کروڑ سے زائد ہے، تاہم اس عمل کے دوران تقریباً 2.89 کروڑ نام لسٹ سے کاٹے گئے ہیں۔ اس انکشاف کے بعد سیاسی حلقوں اور عوام میں خاصی بحث شروع ہو گئی ہے۔ اترپردیش کے چیف الیکٹورل آفیسر نودیپ رِنوا نے صحافیوں کو بتایا کہ خصوصی نظرثانی کے دوران یہ سامنے آیا کہ 2.17 کروڑ ووٹر یا تو اپنے درج شدہ پتوں سے منتقل ہو چکے ہیں یا پھر تصدیق کے دوران دستیاب نہیں پائے گئے۔ ایسے ووٹروں کے نام ضابطے کے مطابق لسٹ سے ہٹا دیے گئے ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اس نظرثانی کے دوران 25.47 لاکھ ووٹر ایسے پائے گئے جو ایک سے زیادہ مقامات پر رجسٹرڈ تھے۔ الیکشن قوانین کے مطابق ایک ووٹر کا نام صرف ایک ہی حلقے میں درج ہو سکتا ہے، اسی لیے ڈپلیکیٹ اندراجات کو خارج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 46.23 لاکھ ووٹروں کی موت کی تصدیق ہونے کے بعد ان کے نام بھی ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے ہیں۔

سی ای او کے مطابق ایس آئی آر کے عمل میں یہ بھی پایا گیا کہ 18.70 فیصد ووٹروں کے دستخط یا تو دستیاب نہیں تھے یا تصدیق کے دوران موصول نہیں ہو سکے۔ ایسے معاملات میں قواعد کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جن شہریوں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں، وہ فارم-6 کے ذریعے دوبارہ اندراج کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ چیف الیکشن آفیسر نودیپ رِنوا نے کہا کہ اب ڈرافٹ ووٹر لسٹ پر دعوے اور اعتراضات 6 جنوری سے 6 فروری 2026 تک درج کرائے جا سکیں گے۔ اس دوران لوگ لسٹ میں نام شامل کرنے، اصلاح کرنے یا اعتراض درج کرنے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

دعووں اور اعتراضات کی جانچ اور ان پر فیصلے کا عمل 27 فروری 2026 تک مکمل کیا جائے گا۔ نودیپ رِنوا نے بتایا کہ اترپردیش کی حتمی ووٹر لسٹ 6 مارچ 2026 کو شائع کی جائے گی، جو یکم جنوری 2026 کو اہلیتی تاریخ مان کر تیار کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے 12 دسمبر کو اترپردیش سمیت آٹھ ریاستوں میں خصوصی رول آبزرورز کی تقرری کی تھی، جو ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے عمل کی نگرانی کر رہے ہیں۔ کمیشن کے مطابق اس مشق کا مقصد صاف، شفاف اور درست ووٹر لسٹ کو یقینی بنانا ہے۔

دریں اثنا اترپردیش کی راجدھانی لکھنؤ، پریاگ راج اور کانپور جیسے بڑے شہروں میں لاکھوں ووٹ حذف ہوئے ہیں۔ اترپردیش میں ایس آئی آر کی ضلع وار رپورٹ جو سامنے آئی ہے، اس میں بڑے شہر سب سے پیچھے ہیں۔ یعنی بڑے شہروں میں سب سے زیادہ ووٹرس کے نام کاٹے گئے ہیں، کیونکہ ان کے فارم جمع نہیں ہوئے۔ راجدھانی لکھنؤ اس معاملے میں پہلے مقام پر ہے، جہاں 12 لاکھ سے زیادہ ووٹ حذف ہوئے ہیں۔ پریاگ راج دوسرے مقام پر ہے، جہاں 11 لاکھ 56 ہزار 339 ووٹ کاٹے گئے ہیں۔ اسی طرح کانپور میں 9 لاکھ سے زائد، آگرہ اور غازی آباد میں 8-8 لاکھ سے زائد، بریلی میں 7 لاکھ سے زائد، میرٹھ میں 65.6 لاکھ سے زائد، جونپور میں 89.5 لاکھ سے زائد، وارانسی میں 73.5 لاکھ سے زائد، گورکھپور میں 45.6 لاکھ سے زائد اور گوتم بدھ نگر میں 47.4 لاکھ سے زائد ووٹرس کے نام حذف ہوئے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر معاملے میں محمد شامی اور ان کے بھائی کو جاری کیا نوٹس

سماعت 9 سے 11 جنوری کے درمیان ہوگی

کولکاتہ: (ایجنسی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم سے باہر ہونے والے فاسٹ بولر محمد شامی کی مشکلات کم نہیں ہو رہی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے محمد شامی اور ان کے بھائی کرکٹر محمد کیف کو اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) کے لیے طلب کیا ہے۔ یہ عمل 16 دسمبر کو شروع ہوا۔ جنوبی کولکاتہ کے جاداوپور علاقے کے کارتجو نگر اسکول سے پیر کو نوٹس جاری کیے گئے، انہیں اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کے سامنے حاضر ہونے کا حکم دیا گیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ شامی کو پیر کو جاداوپور کے ایک اسکول میں ان کے بھائی محمد کیف کے ساتھ سماعت کے لیے طلب کیا گیا تھا، لیکن کرکٹر پیش نہیں ہو سکے کیونکہ وہ اس وقت راجکوٹ میں وجے ہزارے ٹرافی میں بنگال کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ شامی نے الیکشن کمیشن سے نئی تاریخوں کی درخواست کی تھی اور اس کے مطابق ان کی سماعت 9 اور 11 جنوری کے درمیان دوبارہ طے کی گئی ہے۔

فاسٹ بولر کولکاتہ میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 93 کے ووٹر ہیں جو کہ راش بہاری حلقہ کا حصہ ہے۔ مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے ایک اہلکار نے کہا کرکٹر اور اس کے بھائی نے فارم غلط بھرا تھا جس کی وجہ سے انہیں سماعت کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ اترپردیش کے رہنے والے شامی اپنے کرکٹ کیریئر کی وجہ سے برسوں سے کولکتہ میں مقیم ہیں۔ وہ چھوٹی عمر میں کولکتہ چلے گئے تھے۔ بعد میں وہ بنگال کے سابق رنجی کپتان سمبرن بندیوپادھیائے کی رہنمائی میں آئے اور ریاست کی انڈر 22 ٹیم میں جگہ حاصل کی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق شامی اور ان کے بھائی کے نام گنتی کے فارم میں مسائل کی وجہ سے سماعت کی فہرست میں شامل ہوئے۔ یہ مسائل پروجنی میپنگ اور سیلف میپنگ کی غلطیوں سے متعلق ہیں۔ شامی کے کیس کی سماعت 9 سے 11 جنوری کے درمیان ہونے والی ہے۔

اخلاق قتل مقدمہ: عدالت میں اب روزانہ سماعت کا آغاز

گواہوں کے بیانات اور شواہد کی جانچ تیز ہوگی، جس سے جلد فیصلے کی امید ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) گریٹر نوئیڈا کے دادری علاقے کے بساہڑہ گاؤں میں پیش آئے اخلاق قتل مقدمہ میں عدالتی کارروائی نے ایک اہم مرحلے میں قدم رکھ لیا ہے۔ سورج پور کی عدالت نے اس معاملے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے اب روزانہ بنیاد پر سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے برسوں سے زیر التوا مقدمے میں تیزی آنے کی امید ہے۔ عدالت کے اس فیصلے کو انصاف کی سمت ایک نمایاں پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ سماعت کے دوران ریاستی حکومت کی جانب سے ملزمین کے خلاف مقدمہ ختم کرنے کی درخواست عدالت میں پیش کی گئی تھی، تاہم سورج پور عدالت نے اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ درخواست نہ صرف بے بنیاد ہے بلکہ مقدمے کی نوعیت کے پیش نظر غیر اہم بھی ہے۔ عدالت کے مطابق، ایسے حساس اور سنگین معاملے میں تیز رفتار سماعت ناگزیر ہے تاکہ انصاف میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔

عدالتی فیصلے کے بعد اب روزانہ کی بنیاد پر گواہوں کے بیانات اور شواہد کی جانچ کی جائے گی۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ مقدمے کے تمام اہم گواہوں کے بیانات پہلے ہی درج ہو چکے ہیں اور روزانہ سماعت سے جلد حتمی فیصلہ آنے کی توقع ہے۔ دوسری جانب، وکیل دفاع نے موقف اختیار کیا ہے کہ وہ تمام گواہوں سے مکمل جرح کریں گے تاکہ ملزمین کا دفاع موثر انداز میں پیش کیا جا سکے۔ یہ واقعہ 28 ستمبر 2015 کو پیش آیا تھا، جب بساہڑہ گاؤں میں گائے کا گوشت رکھنے کے شبہ میں ایک مشتعل ہجوم نے اخلاق کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا تھا۔ تحقیقات کے ابتدائی مرحلے میں 10 ملزمین کے نام سامنے آئے تھے، بعد ازاں گواہوں کے مزید بیانات کے ساتھ مزید نام شامل کیے گئے۔ اخلاق کی بیٹی شائستہ نے 26 نومبر 2015 کو اپنے بیان میں 16 افراد کا ذکر کیا تھا، جبکہ 5 دسمبر 2015 کو دانش نے 19 افراد کے نام لیے۔ تفتیشی افسر نے 22 دسمبر 2015 کو عدالت میں 18 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ فی الوقت تمام ملزمین ضمانت پر ہیں۔ عدالت نے اس کے ساتھ گواہوں کی سلامتی کو بھی سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس کمشنر اور ڈی سی پی گریٹر نوئیڈا کو ہدایت دی ہے کہ اگر کسی گواہ کو تحفظ کی ضرورت محسوس ہو تو فوری اور مناسب سکیورٹی فراہم کی جائے۔

برطانیہ میں فلسطین کا سفارت خانہ کھل گیا

لندن، (ایجنسی) فلسطینی سفیر حسام زملوط کا نے کہا ہے کہ لندن میں فلسطینی سفارتخانے کا کھلنا تاریخی اور یادگار لمحہ ہے۔ فلسطینی سفیر نے کہا کہ لندن میں سفارتخانہ فلسطینی شناخت، عالمی پہچان اور خودمختاری کی علامت ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق برطانیہ نے ستمبر 2025 میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا، فلسطینی سفارت خانے کی عمارت پہلے فلسطینی مشن تھی۔ فلسطینی مشن کی عمارت اپ گریڈ ہو کر سفارت خانہ بن گئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ کچھ نقاب پوش افراد نے اسرائیلی جھنڈے لہرا کر اس عمارت کو نقصان پہنچایا تھا۔

سنبھل: مسجد سے منسلک لوگوں کے مکانات پر چلائے گئے بلڈوزر

انتظامیہ کا غیر قانونی تعمیرات کا دعویٰ، پورا گاؤں چھاؤنی میں تبدیل، پولیس فورس کی مدد سے امن و امان برقرار رکھا گیا

سنبھل: (ایجنسی) اترپردیش کے ضلع سنبھل ایک بڑی اور سخت کارروائی میں انتظامیہ نے منگل کے روز اترپردیش کے سنبھل ضلع کے اسمولی تھانہ علاقے میں واقع رایا بزرگ گاؤں میں انہدامی کارروائی انجام دی۔ سنبھل میں اس آپریشن کے دوران چار تھانوں کی پولیس فورس، 50 سے زیادہ کانسٹیبل، 15 اکاؤنٹنٹ، تین قانون نافذ کرنے والے افسران اور سینئر افسران کو جائے وقوع پر تعینات کیا گیا۔ پورا گاؤں چھاؤنی میں تبدیل ہو گیا۔ تحصیلدار دھیریندر پرتاپ سنگھ نے دعویٰ کیا کہ مسجد کے ٹرسٹی کے تین بھائیوں بابو، اسرار اور ابرار نے پلاٹ نمبر 682 (88.0 ہیکٹر) میں تالاب کی 880 مربع میٹر اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر کے تین مکانات بنائے تھے۔ اس غیر قانونی قبضے سے متعلق نوٹس اس وقت کے اکاؤنٹنٹ نے پانچ نومبر 2022 کو جاری کیا تھا۔

یہ معاملہ عدالت کے ذریعے آگے بڑھا اور اس کے نتیجے میں چار فروری 2025 کو بے دخلی کا حکم صادر ہوا۔ اس کے بعد بے دخلی کی نوٹس کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کی گئی، یہ اپیل 19 دسمبر 2025 کو خارج کر دی گئی، جس سے کارروائی کی راہ ہموار ہوئی۔

انتظامیہ کے مطابق اسی گاؤں میں تالاب سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلے پر نئی پرتی کی 552 مربع میٹر اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر کے گاؤسلبارہ مسجد بنائی گئی تھی۔ دو اکتوبر 2025 کو انتظامیہ بلڈوزر لے کر پہنچی تو مسجد کمیٹی نے ایک ہفتے کا وقت مانگا۔ اس دوران یہ معاملہ الہ آباد ہائی کورٹ پہنچا، جہاں سماعت کے بعد انتظامیہ کو قواعد کے مطابق کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ متولی منظر حسین کو نوٹس جاری کر دیا گیا۔ ابتدائی طور پر مسجد کا ایک جزوی حصہ ہٹا دیا گیا، پھر چار جنوری کو انتظامیہ دوبارہ سامنے آئی۔ پولیس کی بھاری نفری اور انتظامیہ کی موجودگی میں چار بلڈوزر کے ساتھ کارروائی شروع ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق منگل کو گاؤسلبارہ مسجد کے مرکزی حصے کو منہدم کر دی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ یہ اراضی سرکاری مقاصد کے لیے استعمال کی جائے گی۔

تحصیلدار دھیریندر پرتاپ سنگھ نے نائب تحصیلدار دیپک کمار جریل کو اس کا انچارج مقرر کرتے ہوئے پوری کارروائی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے۔ انہدامی کارروائی کے دوران ریونیو اور انتظامی عملے کی ایک موجودگی کے ساتھ پولیس فورس کی مدد سے امن و امان برقرار رکھا گیا ہے۔ سی او اسمولی کلدیپ کمار نے بتایا کہ آج تین غیر قانونی مکانات کو منہدم کیا جا رہا ہے۔ سکیورٹی کے لیے پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں قابل اعتراض نعروں پر تنازع

سابرمتی ہاسٹل کے باہر نعرے بازی پر ایف آئی آر کی درخواست

نئی دہلی: (ایجنسی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) انتظامیہ نے سابرمتی ہاسٹل کے باہر مبینہ طور پر قابل اعتراض، اشتعال انگیز اور بھڑکاؤ نعرے لگانے والے طلبہ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے پولیس سے باضابطہ درخواست کی ہے۔ یہ واقعہ پیر کی رات پیش آیا، جس کے بعد یونیورسٹی انتظامیہ نے امن و امان اور کیمپس کی سلامتی سے متعلق خدشات ظاہر کیے ہیں۔ یونیورسٹی کے سکیورٹی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے پولیس کو ارسال کردہ سرکاری خط کے مطابق، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جے این یو اسٹوڈنٹس یونین (JNUSU) سے وابستہ طلبہ نے 5 جنوری 2020 کو جے این یو میں پیش آنے والے تشدد کے واقعے کی چھٹی برسی کے موقع پر ایک پروگرام منعقد کیا۔ "اے نائٹ آف ریزسٹنس ود گوریلا ڈھابا" کے عنوان سے منعقد

اس پروگرام میں تقریباً 30 سے 35 طلبہ شریک تھے، جو سابرمتی ہاسٹل کے باہر جمع ہوئے تھے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے آغاز میں اجتماع کا مقصد محض یوم یاد منانا تھا، تاہم سپریم کورٹ کی جانب سے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت سے متعلق درخواستوں پر فیصلے کے بعد اجتماع کی نوعیت اور لہجہ نمایاں طور پر تبدیل ہو گیا۔ انتظامیہ کے مطابق اس دوران بعض طلبہ نے انتہائی قابل اعتراض، اشتعال انگیز اور بھڑکاؤ نعرے لگانا شروع کر دیے۔ جے این یو کے چیف سکیورٹی آفیسر نے وسنت کنج (نارتھ) پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے کے سلسلے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی جائے۔ انتظامیہ کے مطابق واقعے کے وقت سکیورٹی اہلکار موقع پر موجود تھے اور صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے۔۔۔

(متعلقہ خبر صفحہ 3 پر)

جے شنکر کی لکسمبرگ کے وزیر اعظم سے ملاقات، تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

نئی دہلی، (ایجنسی) لکسمبرگ کے سرکاری دورے پر موجود وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے منگل کے روز لکسمبرگ کے وزیر اعظم لیوک فریڈن سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے لکسمبرگ کے وزیر اعظم کو نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا۔ گفتگو کے دوران خاص طور پر مالیاتی خدمات، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور انوویشن کے شعبوں میں بڑھتے ہوئے باہمی تعاون پر زور دیا گیا۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان اور یورپی یونین کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے لکسمبرگ کی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اتوار کو فرانس اور لکسمبرگ کے سرکاری دورے پر روانہ ہوئے تھے۔ ان کا یہ دورہ یورپ کے ساتھ ہندوستان کے اسٹریٹجک اور اقتصادی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی کڑی ہے۔

انکیتا بھنڈاری قتل: کانگریس کا سی بی آئی جانچ کا مطالبہ، بی جے پی قیادت پر سنگین الزامات

نئی دہلی: (ایجنسی) اتراکھنڈ میں انکیتا بھنڈاری قتل معاملہ ایک بار پھر سیاسی اور عوامی بحث کا مرکز بن گیا ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی چیئرپرسن سپریا شرینیت نے کہا ہے کہ 'انکیتا بھنڈاری کو انصاف دو' کا نعرہ پورے اتراکھنڈ میں گونج رہا ہے اور پہاڑ کی ایک بیٹی کے ساتھ سنگین ناانصافی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق انکیتا پر جسم فروشی کا دباؤ بنایا گیا اور انکار پر بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ سپریا شرینیت نے الزام لگایا کہ ثبوت مٹانے کے لیے متعلقہ ہوٹل پر فوری طور پر بلڈوزر چلا دیا گیا، کیونکہ اس معاملے میں بی جے پی کے ایک رہنما کا بیٹا شامل تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب یہ معاملہ مزید سنگین رخ اختیار کر رہا ہے اور اس جرم کی کڑیاں بی جے پی کے قومی سطح کے ایک اعلیٰ رہنما تک جا پہنچتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اتراکھنڈ کے عوام ہی نہیں بلکہ بی جے پی کے لوگ بھی انصاف کی امید کر رہے ہیں، مگر موجودہ ریاستی حکومت خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔ سپریا شرینیت کے مطابق انکیتا کو انصاف تبھی مل سکتا ہے جب اس معاملے کی مکمل اور غیر جانبدار جانچ سی بی آئی کو سونپی جائے۔

ٹی-20 ورلڈ کپ: بنگلہ دیش وی وی آئی پی سیکورٹی کے باوجود اپنی ٹیم ہندوستان بھیجنے کو راضی نہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کرکٹ تعلقات کشیدہ ہو چکے ہیں، اور اب حالات ایسے ہیں کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) ٹی-20 عالمی کپ میچ کے لیے اپنی ٹیم کسی بھی حال میں ہندوستان بھیجنے کو راضی نہیں ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کو سمجھانے کی کوششیں مستقل جاری ہیں، لیکن اس کا کوئی فائدہ ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) بی سی بی اور بی سی سی آئی کے درمیان ثالثی کر حالات بہتر کرنے میں مصروف ہے۔ حالانکہ بنگلہ دیشی میڈیا میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ سیکورٹی کا حوالہ دے کر ہندوستان آنے سے منع کرنے والے بنگلہ دیش نے 'اسٹیٹ لیول سیکورٹی' دستیاب کرانے کے باوجود ہندوستان میں کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔

امبالہ میں پاکستان کیلئے مبینہ جاسوسی کے الزام میں سنیل عرف سنی گرفتار

ایئر فورس اسٹیشن سے متعلق حساس معلومات فراہم کرنے کا شبہ، ملزم ایک خاتون کے رابطے میں تھا جو اس سے مختلف معلومات طلب کرتی تھی

امبالہ (ہریانہ): (ایجنسی) امبالہ پولیس نے ایک شخص کو پاکستان کے لیے مبینہ طور پر جاسوسی کرنے اور علاقے میں واقع ایئر فورس اسٹیشن سے متعلق حساس معلومات فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق انہیں ایک مشتبہ فرد کے بارے میں اطلاع ملی تھی جو دفاعی علاقے سے متعلق معلومات فراہم کر رہا تھا۔

ملزم کی شناخت اور پس منظر: پولیس کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت سنیل عرف سنی کے طور پر ہوئی ہے، جو امبالہ کا رہائشی ہے۔ اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ سنیل سنہ 2020 سے ایئر فورس اسٹیشن میں بطور کنٹریکٹر مرمتی کام انجام دے رہا تھا۔

موبائل فون سے مشتبہ سرگرمیوں کا انکشاف: تفتیش کے دوران پولیس نے ملزم کا موبائل فون ضبط کیا، جس کے تجزیے میں کئی مشتبہ سرگرمیوں کے شواہد ملے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم تصاویر لینے یا معلومات اکٹھا کرنے میں ملوث تھا۔

خاتون کے ذریعے معلومات فراہم کرنے کا

الزام: ڈی ایس پی کرائم ویرندر کمار کے مطابق ملزم ایک خاتون کے رابطے میں تھا، جو اس سے مختلف معلومات طلب کرتی تھی اور وہ یہ معلومات آگے منتقل کر دیتا تھا۔ موبائل ڈیٹا کے مطابق یہ معلومات ایک ہمسایہ دشمن ملک کو بھیجی جا رہی تھیں، تاہم پولیس نے کہا ہے کہ تمام پہلوؤں کی تفصیلی جانچ جاری ہے۔

چار دن کے ریمانڈ پر، تفتیش جاری: پولیس نے بتایا کہ ملزم اس وقت چار دن کے پولیس ریمانڈ پر ہے۔ وہ شادی شدہ ہے، اس کے دو بچے ہیں اور اس کے والد بھارتی ریلوے سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ پولیس کے مطابق معاملہ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور شواہد کا بغور جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ہریانہ میں جاسوسی کا ایک اور معاملہ: قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل ہریانہ پولیس نے کیتھل کے رہائشی دیویندر کو بھی حالیہ بھارت-پاکستان کشیدگی کے دوران پاکستانی فوج اور آئی ایس آئی کو معلومات فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ پولیس کے مطابق تفتیش کے دوران اس نے آپریشن سندور سے متعلق معلومات فراہم کرنے کا اعتراف کیا تھا۔

بنگلہ دیش میں اقلیتی طبقے کے ایک اور شخص کا قتل

ڈھاکہ: (ایجنسی) بھارت کے پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں ایک اور ہندو نوجوان کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تازہ ترین جانکاری کے مطابق 40 سالہ شخص شرت چکرورتی مانی کو پیر کی رات دیر گئے دارالحکومت ڈھاکہ کے قریب واقع نرسنگدی میں نامعلوم حملہ آوروں نے تیز دھار ہتھیاروں سے قتل کر دیا۔ ایک مقامی اخبار نے اس خبر کی تصدیق کی ہے۔ مقامی رہائشیوں اور عینی شاہدین نے دعویٰ کیا کہ حملہ اس وقت ہوا جب شرت چکرورتی مانی پلوشہ کے چارسندور بازار میں اپنے گروسری اسٹور پر بیٹھے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ حملہ آور اچانک نمودار ہوئے، اس پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کیا اور موقعے سے فرار ہو گئے۔ پولیس واقعے کی جانچ میں مصروف ہے۔

عمر خالد۔شرجیل امام کی ضمانت مسترد ہونے کے خلاف جے این یو میں احتجاج

نئی دہلی:(یو این آئی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے طلبہ لیڈرز عمر خالد اور شرجیل امام کی سپریم کورٹ میں ضمانت مسترد ہونے کے ایک دن بعد، طلباء کے ایک گروپ نے یونیورسٹی کیمپس کے اندر احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف نعرے لگائے ۔سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کیا گیا ہے جس میں جے این یو کیمپس کے اندر امام اور خالد کی ضمانت مسترد ہونے کے خلاف احتجاج دکھایا گیا ہے ۔اس میں طلبہ پیر اور منگل کی درمیانی شب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے خلاف نعرے لگاتے نظر آ رہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان شہزاد پونا والا نے سوشل میڈیا پر کہا ہے کہ یہ متنازع نعرے جے این یو میں 'ٹکڑے ۔ٹکڑے ' گینگ کے ذریعہ لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں کے کچھ لیڈروں پر خالد اور امام کی حمایت میں بیانات دے کر تمام حدیں پار کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ان کے نظریات سے جڑے طلبہ اب مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔

مسٹر پوناوالا نے دعویٰ کیا کہ عدالت کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ادت راج، برندا کرات، حسین دلوائی اور پرتھوی راج چوان جیسے کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں کے کچھ لیڈروں نے ملزمین کو "بے قصور" قرار دیا ہے۔بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ویڈیوز سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ احتجاج کے دوران لگائے گئے نعرے تمام حدیں پار کر چکے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ "یہ وہی لوگ ہیں جو نکسلیوں کو شہید کہتے ہیں"۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کو سپریم کورٹ نے دہلی فسادات کیس میں سماجی و سیاسی کارکنوں عمر خالد اور شرجیل امام کو یہ کہتے ہوئے ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا کہ ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت پہلی نظر میں معاملہ بنتا ہے۔ جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریا کی بنچ نے کہا کہ یو اے پی اے کی دفعہ 43ڈی (5) کے تحت ضمانت پر قانونی پابندی لاگو ہوتی ہے، اس لیے اس مرحلے میں ان کی مسلسل حراست ختم نہیں کی جا سکتی۔

الیکشن کمیشن اور بی جے پی ووٹروں کو ہراساں کرنے کے قصوروار: ممتا

کولکاتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن اور بھارتیہ جنتا پارٹی پر الزام عائد کیا ہے کہ ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کا عمل غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر جمہوری طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے۔منگل کے روز گنگا ساگر سے واپسی پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس آئی آر کا عمل من مانے طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے ۔انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن سب کچھ غلط کر رہا ہے، زندہ افراد کو مردہ دکھایا جا رہا ہے، آکسیجن پر موجود بزرگوں کو سماعت کے لیے گھسیٹا جا رہا ہے اور پوری کارروائی ایک تماشہ بن کر رہ گئی ہے۔ ممتا بنرجی نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کچھ ایپس بی جے پی کی آئی ٹی سیل کی مدد سے تیار کی گئی ہیں، جو سراسر غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر جمہوری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ مزید نہیں چل سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ انہوں نے ایس آئی آر میں بے ضابطگیوں کے معاملے پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو تیسری بار خط لکھا ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی انتخابی عمل کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور انتظامی اصلاحات کے نام پر عوام سے حقِ رائے دہی چھینا جا رہا ہے ۔ وزیر اعلیٰ کے یہ بیانات پیر کے روز گنگا ساگر میں کی گئی ان کی سخت تنقید کے بعد سامنے آئے ہیں، جہاں انہوں نے اعلان کیا تھا کہ حکمراں ترنمول کانگریس ایس آئی آر کے خلاف قانونی راستہ اختیار کرے گی۔ ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ یہ عمل مناسب تیاری کے بغیر شروع کیا گیا، جس کے باعث عام شہریوں کو بڑے پیمانے پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ایک وکیل بھی ہیں اور ضرورت پڑنے پر سپریم کورٹ جانے اور عوام کی جانب سے مقدمہ لڑنے کی اجازت بھی طلب کریں گی ۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ووٹر فہرستوں سے غلط طریقے سے بڑے پیمانے پر نام خارج کیے گئے ہیں اور فارم 7 اور 8 جمع کرانے کے حق ہونے کے باوجود تقریباً 54 لاکھ نام حذف کر دیے گئے ۔آخر میں انہوں نے خبردار کیا کہ ایس آئی آر کو ووٹروں کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے کے لیے ایک سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

مہاتما گاندھی کے وقار کیلئے دِگوجے سنگھ میدان میں

سیہور:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈروں میں سے ایک دِگوجے سنگھ کے ضلع سیہور کے اچھاور اسمبلی حلقہ سے اپنی پد یاترا شروع کرنے کے فیصلے نے ریاست کے سیاسی حلقوں میں ایک بار پھر ہلچل پیدا کر دی ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جسے بھارتیہ جنتا پارٹی کا ناقابلِ تسخیر قلعہ سمجھا جاتا ہے۔یہی وہ خطہ ہے جہاں سے آٹھ مرتبہ رکنِ اسمبلی رہ چکے ریونیو وزیر کرن سنگھ ورما اور مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کا گہرا سیاسی اثر ورسوخ مانا جاتا ہے۔ ایسے میں دِگوجے سنگھ کا یہاں سے براہِ راست سیاسی جدوجہد کا اعلان محض ایک یاترا نہیں بلکہ اقتدار کو کھلا چیلنج سمجھا جا رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے گاؤں کھیری میں ایک کارکن مانگی لال پٹیل کے گھر اتوار اور پیر کی درمیانی رات قیام کیا،

جس کے بعد انہوں نے کارکنوں کے مسائل سنے۔انہوں نے کارکنوں سے گروہ بندی سے اوپر اٹھ کر تنظیم کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔اس کے بعد پیر کی دوپہر انہوں نے یہاں سے پدیاترا کا آغاز کیا۔ پدیاترا شروع کرتے ہی مسٹر سنگھ نے مرکزی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ منریگا سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹانا بابائے قوم کی توہین ہے۔انہوں نے اسے محض نام کی تبدیلی نہیں بلکہ ایک نظریاتی حملہ قرار دیا۔انہوں نے منریگا میں گاندھی کا نام بحال ہونے تک اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا عزم کیا۔ وہ گاؤں گاؤں جا کر مزدوروں سے ملاقات کر رہے ہیں، ان کے جاب کارڈ دیکھ رہے ہیں اور انہیں ان کے حقوق سے آگاہ کر رہے ہیں۔ ادھر مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے اس تحریک کو "کرپشن بچاؤ مہم" قرار دیا ہے۔تاہم کانگریس کا دعویٰ ہے کہ اس یاترا سے پارٹی تنظیم میں نئی جان آئے گی۔

لداخ دوبارہ متحد جموں وکشمیر کا حصہ بنے گا: جاوید رانا

سری نگر:(یو این آئی) جموں وکشمیر کابینہ کے سینئر وزیر جاوید رانا نے کہا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب لداخ دوبارہ متحد جموں وکشمیر کا حصہ بنے گا، کیونکہ مرکزی حکومت کے پاس اس کے سوا کوئی اور متبادل نہیں ہے ۔ وزیر موصوف قبائلی برادریوں کے ساتھ ایک پروگرام کے دوران میڈیا کے سوالات کا جواب دے رہے تھے ۔ جاوید رانا، جو جل شکتی، جنگلات، ایکولوجی، ماحولیات اور قبائلی امور کے محکموں کے سربراہ ہیں، نے کہا کہ جموں خطے کو الگ ریاست بنانے کے مطالبے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ دن قریب ہے جب لداخ دوبارہ جموں وکشمیر کے ساتھ متحد ہوگا۔حکومت ہند کے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔

انہوں نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب جموں وکشمیر ایک مکمل ریاست ہوا کرتا تھا۔'آپ نے اس ریاست کا ایک حصہ پاکستان کو دے دیا...... گلگت بلتستان بھی چلا گیا۔ پھر آپ نے لداخ کو ہم سے الگ کر دیا۔اب ہمارے پاس صرف جموں و کشمیر بچا ہے ۔اور جنہوں نے یہ تقسیم کی، وہ اب یہ کہہ رہے ہیں کہ کنک منڈی کو بھی ریاست بنایا جائے۔ 'انہوں نے مزید کہا کہ پیر پنچال اور چناب ویلی کی طرف سے کبھی ایسا مطالبہ سامنے نہیں آیا، اس لیے اس بحث کی کوئی عملی حیثیت نہیں ہے۔

'اگر کل کنک منڈی کو بھی ریاست بنانے کا اعلان ہو جائے تو کون روک سکتا ہے؟'۔ واضح رہے کہ مرکز نے 5 اگست 2019 کو آئین کی دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کے ساتھ ہی جموں وکشمیر کی سابقہ ریاست کو دو حصوں - جموں وکشمیر اور لداخ - میں تقسیم کر کے یونین ٹیریٹریز میں بدل دیا تھا۔

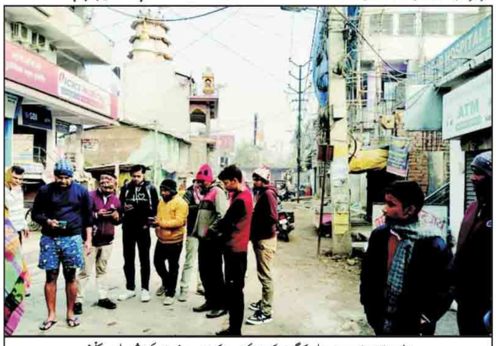

ویشالی: حاجی پور میں صدر اسپتال کے گیٹ کے پاس کوڑے کے ڈھیر سے نوزائیدہ کی لاش ملنے سے سنسنی۔

ہریانہ میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی ریاستی حکومت کی ناکامی کا ثبوت: سیلجا

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) ہریانہ کے سرسا سے رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے ہریانہ میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی کے سلسلے میں ریاستی حکومت کی سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں بدعنوانی کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے اور اس سے موجودہ حکومت کی ناکامی عیاں ہوتی ہے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ حالیہ اعداد وشمار سے پچھلے پانچ سالوں میں بدعنوانی کے معاملات میں 78.48 فیصد اضافے کی تصدیق ہوتی، جس سے بدعنوانی کے معاملات میں ہریانہ ملک میں ساتویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے "زیرو ٹالرنس" کے دعوے صرف کاغذوں اور تقریروں تک ہی محدود ہیں۔زمینی حقیقت اس سے بالکل مختلف ہے ۔ ریاست کے ریونیو، پولیس، اراضی، اور انتظامی محکموں میں بدعنوانی عام شہری کے لیے سنگین مسئلہ بن چکی ہے ۔ لوگوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے کام

کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔

کماری سیلجا نے کہا کہ صورتحال کی سنگین نوعیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ڈبوالی علاقہ کا ایک شہری بدعنوانی سے تنگ آکر موت کو گلے لگانے پر مجبور ہو گیا۔ یہ کسی بھی حساس جمہوری حکومت کے لیے سنگین تنبیہ ہے، لیکن بی جے پی کی حکومت اس پر آنکھیں بند کیے ہوئے ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بدعنوانی کے مسلسل سامنے آنے والے واقعات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نہ تو انتظامیہ پر قابو پا رہی ہے اور نہ ہی مجرموں کے خلاف موثر کارروائی کر پا رہی ہے۔ عام لوگ انصاف کے لیے در بدر بھٹکنے پر مجبور ہیں جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے ۔ کماری سیلجا نے مطالبہ کیا کہ ہریانہ حکومت بدعنوانی کے معاملوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے، قصوروار اہلکاروں اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے اور عوام کو شفاف اور جوابدہ حکومت فراہم کرے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی عوام کی آواز بن کر اس مسئلے پر عوام کے لئے لڑتی رہے گی۔

عمر عبداللہ نے 14 روزہ انٹیگریٹڈ اسکی ٹریننگ کورس کا افتتاح کیا

سری نگر:(یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز سیاحتی مقامات گلمرگ، سون مرگ اور دودھ پتھری پر محیط 14 روزہ انٹیگریٹڈ اسکی ٹریننگ کورس کا ورچول افتتاح کیا۔ اس پروگرام کا مقصد ان سیاحتی مقامات کو اسکیئنگ کے نقشے پر مضبوطی سے قائم کرنا ہے اور اس کے تحت رواں برس 12 سے 18 سال کی عمر کے 5 سو سے 6 سو طلبہ کو اسکیئنگ کی باقاعدہ اور تصدیق شدہ تربیت فراہم کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: ' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز سیاحتی مقامات گلمرگ، سون مرگ اور دودھ پتھری پر محیط 14 روزہ انٹیگریٹڈ اسکی ٹریننگ کورس کا ورچول افتتاح کیا'۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ اس پروگرام کا مقصد ان سیاحتی مقامات کو اسکیئنگ کے نقشے پر مضبوطی سے قائم کرنا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس پروگرام کے تحت رواں برس 12 سے 18 سال کی عمر کے 5 سو سے 6 سو طلبہ کو اسکیئنگ کی باقاعدہ اور تصدیق شدہ تربیت فراہم کی جائے گی جس کے ساتھ ساتھ ان مقامات میں سرمائی سیاحت کو بھی فروغ دیا جائے گا۔

تیز رفتار ٹرک کی پک اَپ سے ٹکر، تین افراد ہلاک

جگدل پور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بستر علاقے میں واقع مشہور کانگیر گھاٹی نیشنل پارک کے قریب قومی شاہراہ نمبر 30 پر ایک سڑک حادثے میں تین افراد کی دردناک موت ہو گئی۔اطلاعات کے مطابق ایک پک اَپ گاڑی کو پیچھے سے آ رہے تیز رفتار ٹرک نے زوردار ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں پک اَپ میں سوار تینوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے ۔ یہ حادثہ دربھا تھانہ حلقہ میں منگل کی دوپہر پیش آیا۔

ابتدائی جانچ کے مطابق پک اَپ گاڑی ہفتہ وار بازار لگنے والے گاؤں پکھنار کی جانب جا رہی تھی۔ اسی دوران پیچھے سے آ رہے ٹرک کے بریک اچانک فیل ہو گئے، جس کے باعث ٹرک بے قابو ہو کر سیدھا پک اَپ سے ٹکرا گیا۔ حادثے کے بعد ٹرک کا ڈرائیور اپنی ہی گاڑی کے کیبن میں پھنس گیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی دربھا پولیس اور ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ کٹر مشین کی مدد سے پولیس نے تینوں مرنے والوں کی لاشیں نکال کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہیں، جبکہ ان کی شناخت کا عمل جاری ہے ۔ پولیس حادثے کی اصل وجوہات اور ذمہ دار افراد کی نشاندہی کے لیے تفتیش کر رہی ہے۔

سی پی آئی (ایم) کا جموں میں امریکہ کے خلاف احتجاج

جموں:(یو این آئی) امریکہ کی جانب سے وینزویلا کے خلاف کی جانے والی مبینہ جارحانہ پالیسیوں کے خلاف سیاسی حلقوں میں بے چینی بڑھتی جا رہی ہے ۔ اسی تناظر میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے منگل کے روز یہاں مہاراجہ ہری سنگھ پارک میں احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے امریکی اقدامات کی سخت مذمت کی۔

مظاہرین نے امریکہ کے خلاف جم کر نعرہ بازی کر رہے تھے اور احتجاج میں پارٹی کارکنوں اور دیگر لوگوں کی ایک اچھی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر پارٹی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے میڈیا کو بتایا: 'جیسا کہ دنیا جانتی ہے کہ امریکہ نے ایک خود مختار ملک وینزویلا کے خلاف کھلی جارحیت کا اعلان کیا ہے، یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے بلکہ ہمارے نزدیک ایک بین الاقوامی سطح کا واقعہ ہے جو حالیہ تاریخ میں شاذ ونادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے'۔انہوں نے کہا: ' ایک خود مختار ملک میں صرف اسی ملک کے صدر کو اختیار حاصل ہوتا ہے، یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے'۔ان کا کہنا تھا: " امریکہ کا یہ دعویٰ کہ وہاں ڈرگ ٹریفکنگ کا خطرہ تھا ایک ایسی دلیل ہے، جس کو دنیا نے رد کیا ہے'۔

امیزون پے نے ہندوستان میں فکسڈ ڈپازٹ کی شروعات کی

نئی دہلی:(یو این آئی) ادائیگی سہولت پلیٹ فارم امیزون پے نے ہندوستان میں اپنی خدمات کو وسعت دیتے ہوئے منگل کو فکسڈ ڈپازٹ سہولت کے آغاز کا اعلان کیا۔امیزون پے نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس نے اس کے لیے دو بڑی غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) شری رام فائنس اور بجاج فائنس کے ساتھ ساتھ پانچ بینکوں - شوالک اسمال فائنس بینک، سوریہ دے اسمال فائنس بینک، ساؤتھ انڈین بینک، سلائس اور اتکرش اسمال فائنس بینک کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے ۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صارفین امیزون پے پر صرف 1,000 روپے سے فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔اس کے لیے انہیں متعلقہ بینک میں بچت کھاتہ کھولنے کی ضرورت بھی نہیں ہوگی۔ شراکت دار ادارے سالانہ آٹھ فیصد تک سود کی پیشکش کر رہے ہیں۔تمام شراکت دار بزرگ شہریوں کو اضافی 0.5

فیصد سود فراہم کرتے ہیں۔شری رام فائنس خواتین سرمایہ کاروں کو بھی 0.5 فیصد تک اضافی سود کی پیشکش کر رہا ہے۔امیزون پے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر وکاس بنسل نے کہا کہ "ہندوستان میں یقینی آمدنی والی کمپنی کافی مقبول ہیں، کیونکہ ان کی ساخت سادہ ہوتی ہے، منافع یقینی ہوتا ہے اور خطرہ کم ہوتا ہے۔ نئے سال کے آغاز میں ہم صارفین کے لیے اختیارات کو بڑھا رہے ہیں اور انہیں اپنی بچت پر بہتر منافع حاصل کرنے میں مدد کر رہے ہیں، تاکہ وہ 2026 کے اپنے مالیاتی اہداف کے لیے مضبوط بنیاد بنا سکیں۔ "امیزون پے پہلے ہی یو پی آئی ادائیگی، قرض کی سہولت، بل ادائیگی، سفر کی بکنگ جیسی خدمات فراہم کرتا ہے ۔ اب سرمایہ کاری کی مصنوعات بھی اس میں شامل ہو گئی ہیں۔شراکت دار بینکوں کے ساتھ کی گئی فکسڈ ڈپازٹ پر فی جمع کنندہ فی بینک پانچ لاکھ روپے تک کی انشورنس سکیورٹی ملتی ہے ۔ صارفین امیزون پے کے ذریعے براہ راست فکسڈ ڈپازٹ فیچر کا استعمال کر سکتے ہیں، جہاں وہ شراکت دار اداروں کی پیشکشوں کا موازنہ کر سکتے ہیں، اپنی پسند کا بینک یا این بی ایف سی اور مدت منتخب کر سکتے ہیں۔

سونیا گاندھی کی صحت مستحکم، علاج ٹھیک چل رہا ہے: ڈاکٹر

نئی دہلی:(یو این آئی) یہاں گنگا رام اسپتال میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی کا علاج کرنے والی ڈاکٹروں کی ٹیم کا کہنا ہے کہ علاج ٹھیک چل رہا ہے اور ان کی صحت مستحکم ہے۔محترمہ گاندھی کو پیر کی رات سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

انہیں گزشتہ دو دنوں سے کھانسی ہو رہی تھی اور ہلکی ہلکی دوا لے رہی تھیں۔تاہم، کل شام ان کی حالت مزید بگڑ گئی اور انہیں ہسپتال لایا گیا، جہاں طبی ٹیسٹوں سے معلوم ہوا کہ اسے سردی کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہے ۔ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موسم اور آلودگی کے اثرات سے ان کا دمہ بڑھ گیا تھا۔وہ اب صحت یاب ہو رہی ہیں لیکن احتیاطی تدابیر کے طور پر

انہیں داخل کرایا گیا ہے۔

ڈاکٹروں کے مطابق ان کا علاج جاری ہے اور صحت یاب ہو رہی ہیں، لیکن فی الحال وہ زیر نگرانی ہیں۔کانگریس لیڈر کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کے مطابق ان کی صحت فی الحال مستحکم ہے اور وہ علاج کے لیے اچھا رسپونس دے رہی ہیں۔

جب ان سے ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو ڈاکٹروں نے بتایا کہ انہیں شدید سردی ہے، اس لیے بہتر ہوگا کہ انہیں ایک یا دو دن طبی نگرانی میں رکھا جائے ۔ محترمہ گاندھی کو بدھ یا جمعرات کو ڈسچارج ہونے کی امید ہے۔ محترمہ گاندھی کو اس سے پہلے جون میں اسی اسپتال میں بھرتی کرایا گیا تھا۔اس وقت انہیں پیٹ سے متعلق معاملوں میں تکلیف تھی۔

فرید آباد: پرانے تنازع پر تشدد، خواتین اور بچوں سمیت متعدد زخمی

فرید آباد:(یو این آئی) ہریانہ کے فرید آباد کے ڈبوا تھانہ علاقہ میں واقع نہرو کالونی میں منگل کی صبح اس وقت افراتفری مچ گئی جب دو خاندانوں کے درمیان پرانا تنازعہ پرتشدد تصادم کی شکل اختیار کر گیا۔ابتدائی طور پر جھگڑا بڑھ گیا، جو تیزی سے جسمانی تشدد اور پتھراؤ میں تبدیل ہو گیا۔واقعہ میں خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے ۔ واقعہ کی ایک ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس میں لوگوں کو سڑک پر کھلے عام پتھر پھینکتے ہوئے دکھایا گیا ہے ۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ منگل کی صبح 8 بجے کے قریب پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کالونی میں رہنے والے دو مسلم خاندانوں میں پیر کی رات کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ جھگڑے کے دوران دونوں فریقین کے درمیان گالی گلوچ اور ہاتھا پائی بھی ہوئی تاہم مقامی لوگوں کی مداخلت کے بعد صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔تاہم منگل کی صبح دونوں فریقوں میں پھر تصادم ہوا۔ معمولی جھگڑا تیزی سے بڑھ گیا، جس کے نتیجے میں دونوں خاندان سڑکوں پر آ گئے ۔اس کے بعد ایک دوسرے پر پتھر برسائے گئے ۔ پتھراؤ اتنا شدید تھا کہ کالونی کے دیگر مکین خوف کے مارے گھروں میں چھپنے پر مجبور ہو گئے ۔کئی گھروں اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ تنازعہ کی جڑ کالونی میں منشیات کا غیر قانونی کاروبار ہے۔ الزام ہے کہ تنازعہ میں شامل کچھ لوگ غیر قانونی طور پر افیون اور چرس جیسی منشیات فروخت کرتے ہیں۔ جب مکینوں نے احتجاج کیا اور انہیں منشیات فروخت کرنے سے روکنے کی کوشش کی تو ملزمان نے گالیاں دیں، اپنے دوستوں کو بلایا اور حملہ کر دیا۔

بنگال: پارٹ ٹائم اساتذہ کو تنخواہ برابری کا مطالبہ کرنے کی اجازت

نئی دہلی:(یو این آئی) اعلیٰ ترین عدالت نے منگل کو مغربی بنگال کے کچھ جز وقتی (پارٹ ٹائم) اساتذہ کو یہ اجازت دی کہ وہ ریاست کے محکمہ اسکول تعلیم کے سکریٹری کے سامنے نیا عرضداشت پیش کر سکیں، جس میں وہ غیر سرکاری امداد یافتہ ہائر سیکنڈری اسکولوں میں کام کرنے والے مستقل (فل ٹائم) اساتذہ کے برابر تنخواہ (تنخواہ برابری) کا مطالبہ کر سکیں۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے ہدایت دی کہ اگر یہ عرضداشت داخل کی جاتی ہے تو اس پر قانون کے مطابق غور کیا جائے اور چار ماہ کے اندر وجوہات کے ساتھ حکم جاری کر فیصلہ دیا جائے ۔عدالت میں فیصلے کا مؤثر (آپریٹو) حصہ پڑھتے ہوئے جسٹس مہتا نے درخواست گزاروں کو یہ رعایت دی کہ وہ چھ ہفتوں کے اندر سکریٹری کے سامنے پیش ہو سکتے ہیں اور پہلے دیے گئے ہائی کورٹ کے احکامات کے مطابق اپنی شکایات، دعوے اور حقوق ریکارڈ پر رکھ سکتے ہیں۔ عدالت نے مزید ہدایت دی کہ درخواست گزاروں کو نمائندہ طور پر سماعت کا موقع دیا جائے اور متعلقہ اسکولوں سے ان کی تقرری سے جڑے ریکارڈ منگوا کر جانچ کی جائے ۔ اگر فیصلہ منفی ہوتا ہے تو درخواست گزار قانون کے تحت دستیاب حل کا سہارا لینے کے لیے آزاد ہوں گے ۔ آپریٹو ہدایت پڑھنے کے بعد جسٹس ناتھ نے تبصرہ کیا کہ "یہاں مت آئیں! مناسب فورم پر جائیں۔"

یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب ریاستی حکومت نے 28 جولائی 2010 کو ایک حکم جاری کیا، جس میں کنٹریکٹ پر رکھے گئے جز وقتی اساتذہ کو 10 دن کی اتفاقی رخصت اور 10 دن کی طبی رخصت کا فائدہ دیا گیا، بشرطیکہ وہ مستقل اساتذہ کی طرح فی ہفتہ برابر تعداد میں کلاسیں لیں۔ امتیازی سلوک کا الزام لگاتے ہوئے کچھ جز وقتی اساتذہ نے کلکتہ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی، جس میں مستقل اساتذہ کے ساتھ برابری کا مطالبہ کیا گیا، جس میں "برابر کام کے لیے برابر تنخواہ" بھی شامل تھا۔ریاستی حکام نے پہلے اس دعوے کو یہ کہہ کر مسترد کر دیا تھا کہ جز وقتی اساتذہ مکمل طور پر کنٹریکچول بنیاد پر مقرر کیے گئے ہیں اور ان کی مستقل تقرری کے لیے کوئی پالیسی نہیں ہے ۔بعد میں ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے درخواست کو قبول کر لیا اور "برابر کام کے لیے برابر تنخواہ" کے اصول کو نافذ کرتے ہوئے 27 اپریل 2007 سے مستقل اساتذہ کے برابر تنخواہ اور فوائد کی ادائیگی کا حکم دیا۔

بھوپال: ٹیچر بھرتی میں عہدوں کی تعداد میں اضافہ کے مطالبے پر ہزاروں امیدواروں نے ڈی پی آئی کے باہر مظاہرہ کیا۔

ملک میں بہروپیے سیاست دانوں کی سیاست اب نہیں چلے گی: ڈاکٹر دنیش شرما

لکھنؤ: (پی این ایس) راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور اترپردیش کے سابق نائب وزیراعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرمانے کہاہے کہ ملک میں اب بہروپیے سیاست دانوں کی سیاست کامیاب نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں اپوزیشن انتخابات کے وقت میٹھی باتیں کر کے، ٹوپی پہن کر، ذات بتا کر اور جنیو دکھا کر ووٹ حاصل کر لیتا تھا، مگر اب وہ دور ختم ہو چکا ہے۔

اب ملک میں وہی سیاست کامیاب ہوگی جو خدمت کے جذبے کے ساتھ عوام کے لیے کام کرے گی۔ ڈاکٹر دنیش شرمانے کہا کہ ملک میں کسی بھی مذہب کا کوئی بھی فرد بی جے پی حکومت پر یہ الزام نہیں لگا سکتا کہ سرکاری اسکیموں کا فائدہ دیتے وقت امتیاز برتا گیا ہو۔ حکومت کی پالیسیوں میں سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جا رہا ہے۔ وہ ممتا چیریٹیبل ٹرسٹ کی جانب سے سابق وزیراعلیٰ کلیان سنگھ کی یوم پیدائش اور بی جے پی کے سابق قومی صدر ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ کمبل تقسیم پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا مقصد صرف انتخابی سیاست اور اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ خدمت ہی پارٹی کا اصل دھرم ہے۔ ڈاکٹر دنیش شرمانے کہا کہ لکھنؤ کے رکن پارلیمنٹ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دارالحکومت لکھنؤ کی کایا پلٹ کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکل وقت میں لکھنؤ کے عوام مدد کیلئے بی جے پی کارکنوں کو تلاش کرتے ہیں، کیونکہ وہ بغیر کسی امتیاز کے عوام کی خدمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بی جے پی پر امتیاز کا الزام لگاتے ہیں، انہیں دیکھنا چاہیے کہ کسان سمان ندھی، مکانات، بیت الخلا، گیس کنکشن اور آیوشمان کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت فراہم کرتے وقت نہ کبھی ذات پوچھی گئی اور نہ ہی مذہب۔ بغیر کسی تفریق کے مدد کرنا ہی بی جے پی کی پہچان ہے۔ ڈاکٹر دنیش شرمانے کہا کہ بھارت اب بدل چکا ہے۔ مودی حکومت نے جی رام جی بل کے ذریعے غریبوں کو 125 دن کے روزگار کی ضمانت دی ہے اور گھروں کے قریب ہی روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں تاکہ لوگوں کو نقل مکانی نہ کرنی پڑے۔

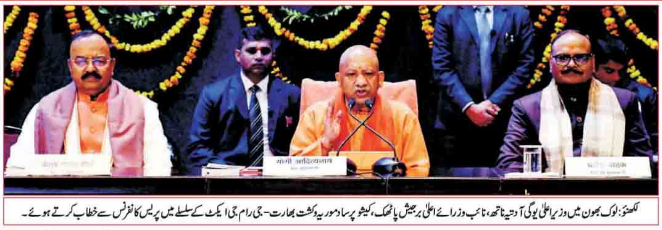

لکھنؤ: لوک بھون میں وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، نائب وزرائے اعلیٰ برجیش پاٹھک، کیشو پرساد موریہ و کشت بھارت- جی رام جی ایکٹ کے سلسلے میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

'جی رام جی' اسکیم ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد بنے گی: یوگی

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ میں ترقی یافتہ ہندوستان کو رفتار دینے کے لیے مرکزی حکومت کی جانب سے پاس کیا گیا نیا ایکٹ (جی رام جی یوجنا) ملک کی معیشت، خاص طور پر دیہی علاقوں کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے منگل کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم پہل کے لیے وہ وزیراعظم نریندر مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جن لوگوں نے برسوں تک وسائل پر ڈکیتی ڈال کر ملک کو بے روزگاری کی طرف دھکیلا، آج انہیں اپنی پول کھلنے کا ڈر ستا رہا ہے۔ کانگریس اور انڈیا اتحاد ترقی سے وابستہ مثبت اقدامات کی حمایت کرنے کے بجائے بدعنوانی کے اپنے پرانے کارناموں کو چھپانے کے لیے سوالات کھڑے کر رہے ہیں۔ یوگی نے کہا کہ جی رام جی یوجنا ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد بنے گی۔ اس سے دیہی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اسکیم کے تحت دیہی اور شہری علاقوں میں نئی ٹیکنالوجی کو جوڑا جا رہا ہے، جس سے تحفظِ آب، سیلاب کے انتظام اور دیہی بنیادی ڈھانچے کی ترقی ممکن ہو سکے گی۔ وزیراعلیٰ نے منریگا پر کانگریس کے دعووں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جن اسکیموں کا ڈھول پیٹا جا رہا ہے، ان کا زمینی حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں رہا۔ ہر ضلع سے بدعنوانی کی شکایتیں آتی تھیں۔ کسانوں کو ضرورت کے وقت مزدور نہیں ملتے تھے اور مزدوروں کو کام کے وقت کام نہیں ملتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نئی ترمیم کے تحت اسکیم میں کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 125 کر دی گئی ہے۔ وقت پر کام نہ ملنے کی صورت میں بے روزگاری بھتے کی ضمانت بھی ہوگی۔ کسانوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اہم اوقات میں منریگا کے کام روک دیے جائیں گے۔ یوگی نے کہا کہ جو لوگ صرف کھدائی اور بھرائی سے فائدہ اٹھاتے تھے، وہی اس اسکیم کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اب کاموں کو ٹیکنالوجی سے جوڑا جائے گا، ڈیجیٹل ادائیگی ہوگی اور ریئل ٹائم ایپ کے ذریعے نگرانی کی جائے گی۔ اسکیم کے تحت آڈٹ کا نظام بھی یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے الزام لگایا کہ سماجوادی پارٹی کے دور حکومت میں منریگا میں بڑے پیمانے پر گھپلے ہوئے، جن کی جانچ چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں مرکز اور ریاست کی حصہ داری 60:40 کی رہے گی، جس سے اترپردیش کو تقریباً 17 ہزار کروڑ روپے کی اضافی رقم مل سکے گی۔ جن ریاستوں میں مزدور طبقے کی تعداد زیادہ ہے، انہیں زیادہ کام فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ روزگار خود انحصاری کی بنیاد بنے گا اور اس سے مستقل اثاثوں کی تعمیر ہوگی۔ اترپردیش حکومت اس اسکیم کو پوری ایمانداری اور شفافیت کے ساتھ نافذ کرے گی۔ وزیراعظم کے وژن کے مطابق اسے مؤثر طریقے سے زمین پر اتارا جائے گا۔ یوگی نے کہا کہ جن کی سوچ میں کبھی ترقی یافتہ ہندوستان نہیں رہا، وہی لوگ آج اس کی غلط تشہیر کر رہے ہیں، لیکن جی رام جی یوجنا ملک کی ترقی کی سمت میں ایک تاریخی قدم ثابت ہوگی۔

آل انڈیا ویمن ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے ایک وفد کی اکھلیش یادو سے ملاقات

لکھنؤ: (پی این ایس) ریاستی سکریٹری اروند یادو کی قیادت میں آل انڈیا ویمن ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے ایک وفد نے آج سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو سے لکھنؤ میں سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں ملاقات کی۔ یہ ادارہ تعلیم اور صحت کے شعبے میں کام کرتا ہے۔ یہ ہے۔ سماج وادی حکومت کے تحت پسماندہ، دلت اور مسلم خواتین کو دی جانے والی امداد بھی بند ہو گئی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو کی قیادت میں 2027 میں سماج وادی حکومت بنانے کے عہد کے ساتھ، خواتین نے اکھلیش یادو پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ انہیں امید ہے کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو خواتین کے فائدے کی

معاشرے میں شعور بیدار کرنے کے لیے مختلف پروگرام بھی چلاتا ہے۔ یہ خواتین کو سلائی، کڑھائی اور بچوں کی تعلیم بھی فراہم کرتا ہے۔ خواتین نے بی جے پی حکومت کی جانب سے حمایت نہ ملنے کا اظہار کیا۔ ان کی زندگیاں غیر محفوظ ہیں۔ بیٹیوں اور خواتین کے لیے جو پروگرام سماج وادی حکومت کے دور میں چل رہے تھے انہیں بند کر دیا گیا ہے۔ کنیا ودیا دھن اور خواتین کے پنشن پروگرام جو سماج وادی حکومت کے دوران تھے، بند کر دیے گئے ہیں۔ آشا جیوتی کیندروں میں اعزازیہ نہیں دیا جا رہا اسکیموں کو دوبارہ نافذ کیا جائے گا۔ سبھی کو یقین دلاتے ہوئے کہ سماج وادی پارٹی کی حکومت بننے پر ان کے مطالبات پورے کئے جائیں گے، مسٹر اکھلیش یادو نے انہیں یاد دلایا کہ پچھلی حکومت میں انہوں نے 1090 ویمن پاور لائن، 108 اور 102 ایمبولینس خدمات، ملٹی نیوٹریشن مشن اور ڈائل 100 کے ذریعے طلباء کو مفت طبی علاج فراہم کیا تھا۔ جب 2027 میں سماج وادی پارٹی کی حکومت آئے گی تو خواتین کو سالانہ 40,000 روپے ملیں گے۔ اس سے ایک کروڑ خواتین مستفید ہوں گی۔

پنچایتوں میں بااختیار خواتین ہی ترقی کی اصل طاقت: راج بھر

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر برائے پنچایتی راج اوم پرکاش راج بھر نے منگل کو کہا کہ پنچایتوں میں بااختیار خواتین ہی ترقی کی اصل طاقت ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور گرام پنچایتوں میں ان کی حقیقی اور فعال شرکت کو یقینی بنانے کے مقصد سے محکمہ پنچایتی راج کی جانب سے ایک خصوصی کیلنڈر جاری کیا گیا ہے۔ یہ کیلنڈر محض تاریخوں کا مجموعہ نہیں ہے، بلکہ پنچایتوں میں خواتین کے کردار کو مضبوط کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اس کیلنڈر کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا ہے کہ گرام پنچایتوں میں خواتین صرف نام کی پردھان یا نمائندہ بن کر نہ رہیں بلکہ ترقیاتی کاموں اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی بامعنی شرکت یقینی ہو۔ یہ پہل خواتین کو قیادت کا کردار نبھانے، اپنی بات مضبوطی سے رکھنے اور پنچایت کے انتظام میں فعال تعاون دینے کی ترغیب فراہم کرتی ہے۔ اس کیلنڈر کو گرام پنچایتوں، پنچایت بھونوں اور محکمانہ دفاتر میں آویزاں کیا جائے گا تاکہ عوامی نمائندوں اور عام شہریوں میں خواتین کی شمولیت کے حوالے سے مثبت سوچ پیدا ہو سکے۔ راج بھر نے کہا کہ 'ناری شکتی کی نئی اڑان، گاؤں بدل رہی خاتون پردھان' محض ایک نعرہ نہیں بلکہ مضبوط جمہوریت کی بنیاد ہے۔ جب پنچایتوں میں خواتین بااختیار ہوں گی اور فیصلوں میں اہم کردار ادا کریں گی، تبھی گاؤں کی ہمہ جہت ترقی ممکن ہو سکے گی۔ ڈائرکٹر پنچایتی راج امت کمار سنگھ نے اس موقع پر کہا کہ یہ کیلنڈر گرام پنچایتوں کے لیے ایک رہنما دستاویز ثابت ہوگا، جو خواتین کے احترام اور ان کی شرکت کو یقینی بنانے کی سمت میں مسلسل ترغیب دیتا رہے گا۔

گھریلو تنازعہ میں بیوی کا قتل

آگرہ: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع آگرہ میں گھریلو تنازع میں ایک شخص نے اپنی بیوی کا بیدردی سے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا۔ واقعہ تھانہ اچھنیرا علاقے کے گاؤں نیا بانس میں منگل کے روز پیش آیا، جہاں ملزم شوہر کھمان سنگھ نے اپنی بیوی نجو پر جان لیوا حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہو گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق کھمان سنگھ اور اس کی بیوی نجو کے درمیان اکثر و بیشتر جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ ملزم نشے کا عادی تھا، جس کی وجہ سے گھر میں تناؤ رہتا تھا۔ منگل کے روز بھی دونوں کے درمیان شدید تلخ کلامی ہوئی۔ اس دوران غصے میں آ کر کھمان سنگھ نے لوہے کی کسی بھاری چیز سے نجو پر تابڑ توڑ حملے کر دیے۔ نجو کو خون میں لت پت کمرے میں ہی چھوڑ کر ملزم فرار ہو گیا۔ جب پڑوسی اور اہل خانہ کمرے میں پہنچے تو نجو دم توڑ چکی تھی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تفتیش کے لیے فورنسک ماہرین کی ٹیم کو بھی طلب کیا گیا۔

بے قابو اسکوٹی ڈیوائیڈر سے ٹکرائی ایک نوجوان کی موت، دو زخمی

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی کے ٹھاکر گنج علاقے میں بندھا روڈ پر اسکوٹر پر سوار تین دوست سڑک حادثہ کا شکار ہو گئے۔ تیز رفتار اسکوٹر بے قابو ہو کر پریرنا استھل کے قریب ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ ایک 22 سالہ نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا، جب کہ دوسرا نوجوان اور اس کے ساتھ آنے والی نوعمر لڑکی شدید زخمی ہو گئے۔ تین گنا اور تیز رفتار کی وجہ سے ہونے والے اس حادثے نے ایک بار پھر سڑک کی حفاظت پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ فی الحال دونوں زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور وہ ٹراما سینٹر میں زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ٹھاکر گنج کے انسپکٹر اوم ویر سنگھ چوہان نے بتایا کہ تینوں دوست بندھا روڈ پر کنکریٹ پل کی طرف اسکوٹر پر سوار ہو رہے تھے۔ پریرنا استھل کے قریب اسکوٹر اچانک بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ تینوں کو کافی فاصلے تک سڑک پر گھسیٹ لیا گیا۔ حادثے میں ہلاک ہونے والے نوجوان کی شناخت چھوٹو شکلا (22) کے طور پر ہوئی ہے جو اترولی، نوادہ کا رہنے والا ہے۔ رکاب گنج میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتا تھا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو فوری طور پر ٹراما سینٹر پہنچایا۔ چھوٹو کے دوست بارہ بنکی کے رہنے والے سدھاکر (18) اور سائر پور کی رہنے والی سوربھی شکلا (17) شدید زخمی ہو گئے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ دونوں کی حالت تشویشناک ہے۔ ٹھاکر گنج کے انسپکٹر اوم ویر سنگھ چوہان نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ گھر والوں کو مطلع کر دیا گیا ہے۔

ہتک عزت معاملہ: راہل کو 19 جنوری کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر داخلہ امیت شاہ کے خلاف ہتک عزت کیس کی سماعت منگل کو سلطان پور ایم پی/ایم ایل اے کورٹ میں تقریباً 40 منٹ تک جاری رہی۔ عدالت نے کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو سی آر پی سی کی دفعہ 313 کے تحت طلب کیا اور انہیں 19 جنوری کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔ مدعی کے وکیل سنتوش پانڈے نے بتایا کہ راہل گاندھی کا معاملہ منگل کو ایم پی/ایم ایل اے عدالت میں طے تھا، جہاں گواہ رام چندر دوبے سے جرح کی جانی تھی۔ وہ عدالت میں پیش ہوئے۔ دفاعی وکیل نے اپنی جرح مکمل کی، اور سی آر پی سی کی دفعہ 313 کے تحت باقی کارروائی 19 جنوری 2026 کو مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ سیکشن 313 کے لیے راہل گاندھی کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہو کر اپنا بیان ریکارڈ کرنا ہوگا۔ مدعی وجے مشرا کا دعویٰ ہے کہ راہل گاندھی کے بیان سے ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے اور بی جے پی کے ساتھ تعلق کی وجہ سے ان کی سماجی ساکھ کو

نقصان پہنچا ہے۔ اس نے اسی بنیاد پر مقدمہ درج کرایا۔ سماعت کے دوران جج شبھم ورما نے کہا کہ دفعہ 313 کے تحت ملزمین کو اپنے خلاف ثبوت کے خلاف اپنا دفاع کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے تحت راہل گاندھی کو اپنا کیس پیش کرنے کے لیے ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونا پڑے گا۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی لیڈر وجے مشرا نے 2018 میں ایم پی/ایم ایل اے کورٹ میں راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت کی شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2018 کے کرناٹک انتخابات کے دوران راہل گاندھی نے اس وقت کے بی جے پی صدر اور موجودہ وزیر داخلہ امیت شاہ کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کیے، جس سے ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچی۔ عدالتی عمل پانچ سال تک جاری رہا۔ جب راہل گاندھی پیش ہونے میں ناکام رہے تو اس وقت کے جج نے دسمبر 2023 میں وارنٹ جاری کرتے ہوئے انہیں طلب کیا۔ پھر فروری 2024 میں راہل گاندھی نے عدالت میں خودسپردگی کی۔ خصوصی مجسٹریٹ نے انہیں 25000 روپے کی دو ضمانتوں پر ضمانت دی۔

شکشا متر تعلیمی نظام کی لازمی کڑی ہیں: سندیپ سنگھ

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش پرائمری شکشا متر سنگھ اور پریشد یہ انو دیشک سنگھ کے زیرِ اہتمام منگل کو لکھنؤ کے وشویشوریا آڈیٹوریم میں ایک پروقار کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاست کے وزیر برائے بنیادی تعلیم سندیپ سنگھ نے کہا کہ شکشا متر نظام تعلیم کی ایک لازمی کڑی ہیں۔ وہ کوئی مسئلہ نہیں، بلکہ ہر مسئلے کا حل ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ حکومت کا فیصلہ اور سمت دونوں واضح ہیں۔ شکشا متروں کی تعیناتی جہاں تک ممکن ہو سکے ان کے مقامی علاقوں میں ہی کی جائے گی، تاکہ اسکول، سماج اور تعلیم کے درمیان ایک قدرتی اور مستقل تعلق قائم ہو سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یوگی حکومت کا ایجنڈا صرف 'کایا کلپ' کے نام پر عمارتیں کھڑی کرنا نہیں بلکہ تعلیم کی بنیاد کو مضبوط کرنا ہے۔ آج وسائل بڑھے ہیں، اسکولوں کی حالت بہتر ہوئی ہے اور ڈیجیٹل سہولیات گاؤں گاؤں تک پہنچ چکی ہیں۔ حکومت کی توجہ صرف اعداد و شمار پر نہیں بلکہ بچوں کی حقیقی سیکھ، سمجھ اور کامیابی پر ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ استاد کا کردار صرف درسی کتابوں تک محدود نہیں ہے۔ سماج کو سمت دینا، برائیوں کے خلاف شعور بیدار کرنا اور قوم کے لیے جذبہ پیدا کرنا بھی استاد کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکشا متر نئی نسل کا مستقبل سنوار رہے ہیں اور ان کی آواز تنظیم کے ذریعے ہی مؤثر طریقے سے حکومت تک پہنچ سکتی ہے۔ اتحاد پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الگ الگ تنظیمیں ہونا غلط نہیں ہے، لیکن مقصد ایک اور مثبت ہونا چاہیے۔ وزیر تعلیم نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ شکشا متروں کے نام پر سیاست کر کے ان کے مستقبل کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جس سے انہیں کوئی مستقل فائدہ نہیں پہنچتا۔ اگر شکشا متر منظم رہ کر براہ راست رابطہ کرتے، تو بہت سے مسائل اب تک حل ہو چکے ہوتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2017 کے بعد ریاست میں تعلیم کے شعبے میں تاریخی تبدیلیاں آئی ہیں۔ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت مزید مثبت تبدیلیاں آئیں گی۔

لکھنؤ: سول ڈپلومہ انجینئرس فیڈریشن نے 8ویں اجرت بورڈ کی تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کرنے و دیگر مطالبات کی حمایت میں بی این سنگھ کے مجسّمے پر مظاہرہ کیا۔

لکھنؤ: کابینہ کی میٹنگ کے بعد لوک بھون میڈیا سنٹر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر مالیات سریش کھنہ و دیگر حضرات

یوپی کابینہ کی میٹنگ میں 13 تجاویز منظور
اب 5,000 میں اپنوں کو کر سکیں گے جائیداد ٹرانسفر

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں منگل کو لوک بھون میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کل 14 تجاویز پیش کی گئیں، جن میں سے 13 کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں ریاست کی مجموعی ترقی اور عوامی بہبود سے متعلق کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ میٹنگ کے بعد، خزانہ اور پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنہ نے میڈیا کو بتایا کہ ریاست کی ترقی، روزگار پیدا کرنے، خاندانی جائیداد کے انتظام اور تعلیم میں شفافیت کو بڑھانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ اسٹامپ اور رجسٹریشن کے وزیر رویندر جیسوال نے بتایا کہ اسٹامپ اور رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ سے متعلق ایک تجویز میٹنگ میں منظور کی گئی۔ نتیجتاً، کسی بھی قسم کی جائیداد کے گفٹ ڈیڈز پر اسٹامپ ڈیوٹی، چاہے وہ رہائشی، زرعی، تجارتی یا صنعتی، خاندان کے اندر خونی رشتہ داروں کے درمیان اب صرف 5,000 ہوگی۔ اس سے قبل، اس طرح کی جائیداد کے ٹرانسفر کے لیے مارکیٹ ویلیو کی بنیاد پر بھاری اسٹامپ ڈیوٹی کی ضرورت ہوتی تھی، جس کی وجہ سے خاندانی جھگڑے بڑھتے تھے اور لوگ رجسٹریشن سے گریز کرتے تھے۔ یہ فیصلہ خاندانی جائیداد کی تقسیم اور ٹرانسفر میں آسانی پیدا کرے گا، قانونی چارہ جوئی کو کم کرے گا، اور لوگوں کے لیے قرضوں وغیرہ کے حصول میں آسانی پیدا کرے گا۔ ڈاک ٹکٹ اور رجسٹریشن کے وزیر نے اس تجویز کو "خاندانوں کیلئے بڑی راحت" قرار دیا۔ میٹنگ میں کشی نگر اور جھانسی اضلاع میں نئے اسٹامپ آفس کی تعمیر کو بھی منظوری دی گئی۔ اس سے ان علاقوں میں جائیداد کی رجسٹریشن اور متعلقہ خدمات تک رسائی بڑھے گی، جس سے لوگوں کو دور سفر کرنے کی ضرورت کم ہو جائے گی۔ روزگار پیدا کرنے کے محاذ پر، کابینہ نے گلوبل کیپسٹی سینٹر (جی سی سی) پالیسی کے لیے معیاری آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) کی منظوری دی۔ رواں مالی سال میں 21 صنعتی کمپنیاں قائم یا کام شروع کرنے کی توقع ہے جو 10,000 سے زائد نوجوانوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار فراہم کریں گی۔ صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال نندی نے کہا کہ یہ پالیسی اترپردیش کو عالمی خدمات کا مرکز بنانے میں اہم ہے۔ ملٹی نیشنل کمپنیاں آئی ٹی، اینالیٹکس، ایچ آر، اور فنانس جیسے شعبوں میں آف شور مراکز قائم کر رہی ہیں، جس سے ریاست میں اعلیٰ معیاری ملازمتیں بڑھیں گی۔

نوجوان نے باپ، بہن اور بھانجی کو مار ڈالا

پریاگ راج: (پی این ایس) پریاگ راج کے گنگا نگر زون کے مائیما تھانہ علاقے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد کے قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بڑے بیٹے نے باپ، بہن اور بھانجی کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ ملزم نے قتل کے بعد لاشیں کنویں میں پھینک دیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ تینوں کو خاندانی جھگڑے کی وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔ تینوں متوفی جمعہ (2 جنوری) کی رات 11 بجے سے لاپتہ تھے۔ پولیس نے اطلاع ملنے پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے ملزم قاتل مکیش پٹیل کو گرفتار کر لیا۔ مکیش پٹیل نے اپنے 55 سالہ والد رام سنگھ، اپنی بہن 21 سالہ سادھنا دیوی اور اپنی 14 سالہ بھانجی کو قتل کر دیا۔ ملزم نے جائیداد کے تنازعہ پر قتل کا ارتکاب کیا۔ ملزم مکیش جائیداد اپنے چھوٹے بھائی مکند کو منتقل کرنے پر اپنے والد سے ناراض تھا۔ اس وجہ سے مکیش نے اپنے چھوٹے بھائی مکند کو گولی مار دی جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ اس کے بعد مکیش نے اپنے والد، بہن اور بھانجی کو اغوا کر لیا۔ متوفی کے چھوٹے بیٹے مکند نے گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ شکایت کے بعد پولیس نے تینوں کی تلاش شروع کر دی۔

پولیس انکاؤنٹر میں سائبر مجرم زخمی

متھرا: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع متھرا کے گوردھن علاقے میں پولیس نے ایک مسلح مقابلے کے بعد ایک سائبر مجرم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا جبکہ اس کا ساتھی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ تھانہ گوردھن پولیس پیر کی رات علاقے میں گشت اور تلاشی مہم چلا رہی تھی۔ رات تقریباً 9:10 بجے جب پولیس ٹیم دیوسیرس سے گانٹھولی جانے والی نہر کی پہلی پلیا کے پاس پہنچی، تو موٹر سائیکل سوار دو مشتبہ افراد کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ پولیس کو دیکھ کر بدمعاشوں نے بھاگنے کی کوشش کی اور ٹیم پر فائرنگ شروع کر دی۔ جوابی کارروائی میں گولی لگنے سے سچن عرف گولو (20) باشندہ دیوسیرس زخمی ہو گیا، جبکہ اس کا ساتھی جاوید موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس پوچھ گچھ اور ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ مجرم کھیتوں میں بیٹھ کر ملک کی مختلف ریاستوں کے لوگوں کو فرضی نمبروں سے کال کرتے تھے۔ کبھی واقف کار بن کر تو کبھی فرضی افسر بن کر، یہ معصوم لوگوں کو دھوکے میں لیتے تھے اور سائبر فراڈ کے ذریعے ان کی رقم اپنے فرضی کھاتوں میں منتقل کرواتے تھے۔ گرفتار ملزم سچن پر پہلے بھی تھانہ گوردھن میں مجرمانہ مقدمہ درج ہے۔

مسجد سے منسلک لوگوں کے مکانات پر چلائے گئے بلڈوزر

سنبھل: (پی این ایس) اترپردیش کے ضلع سنبھل ایک بڑی اور سخت کارروائی میں انتظامیہ نے منگل کے روز اترپردیش کے سنبھل ضلع کے اسمولی تھانہ علاقے میں واقع رایا بزرگ گاؤں میں انہدامی کارروائی انجام دی۔ سنبھل میں اس آپریشن کے دوران چار تھانوں کی پولیس فورس، 50 سے زیادہ کانسٹیبل، 15 اکاؤنٹنٹ، تین قانون نافذ کرنے والے افسران اور سینئر افسران کو جائے وقوع پر تعینات کیا گیا۔ پورا گاؤں چھاؤنی میں تبدیل ہو گیا۔ تحصیلدار دھیریندر پرتاپ سنگھ نے دعویٰ کیا کہ مسجد کے ٹرسٹی کے تین بھائیوں بابو، اسرار اور ابرار نے پلاٹ نمبر 682 (0.88 ہیکٹر) میں تالاب کی 880 مربع میٹر اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر کے تین مکانات بنائے تھے۔ اس غیر قانونی قبضے سے متعلق نوٹس اس وقت کے اکاؤنٹنٹ نے پانچ نومبر 2022 کو جاری کیا تھا۔ یہ معاملہ عدالت کے ذریعے آگے بڑھا اور اس کے نتیجے میں چار فروری 2025 کو بے دخلی کا حکم صادر ہوا۔ اس کے بعد بے دخلی کی نوٹس کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کی گئی، یہ اپیل 19 دسمبر 2025 کو خارج کر دی گئی، جس سے کارروائی کی راہ ہموار ہوئی۔ انتظامیہ کے مطابق اسی گاؤں میں تالاب سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلے پر نئی پرتی کی 552 مربع میٹر اراضی پر غیر قانونی قبضہ کر کے گاوسلبارہ مسجد بنائی گئی تھی۔ دو اکتوبر 2025 کو انتظامیہ بلڈوزر لے کر پہنچی تو مسجد کمیٹی نے ایک ہفتے کا وقت مانگا۔ اس دوران یہ معاملہ الہ آباد ہائی کورٹ پہنچا، جہاں سماعت کے بعد انتظامیہ کو قواعد کے مطابق کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ متولی منظر حسین کو نوٹس جاری کر دیا گیا۔ ابتدائی طور پر مسجد کا ایک جزوی حصہ ہٹا دیا گیا، پھر چار جنوری کو انتظامیہ دوبارہ سامنے آئی۔ پولیس کی بھاری نفری اور انتظامیہ کی موجودگی میں چار بلڈوزر کے ساتھ کارروائی شروع ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق منگل کو گاوسلبارہ مسجد کے مرکزی حصے کو منہدم کر دی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ یہ اراضی سرکاری مقاصد کے لیے استعمال کی جائے گی۔ تحصیلدار دھیریندر پرتاپ سنگھ نے نائب تحصیلدار دیپک کمار جریل کو اس کا انچارج مقرر کرتے ہوئے پوری کارروائی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے۔ انہدامی کارروائی کے دوران ریونیو اور انتظامی عملے کی ایک موجودگی کے ساتھ پولیس فورس کی مدد سے امن و امان برقرار رکھا گیا ہے۔ سی او اسمولی کلدیپ کمار نے بتایا کہ آج تین غیر قانونی مکانات کو منہدم کیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی کے لیے پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

پولیس نے مکر سنکرانتی سے پہلے نائلون مانجے پر پابندی لگادی

پالگھر: آنے والے مکر سنکرانتی تہوار اور اس سے منسلک پتنگ بازی کی سرگرمیوں کے پیش نظر، میرا-بھائیندر، وسئی-ویرار پولیس (ایم بی وی وی) کمشنریٹ نے نائلون کے تار کے استعمال پر سخت پابندی عائد کردی ہے۔ یہ پابندی کا حکم پولیس کے ڈپٹی کمشنر (ہیڈ کوارٹر اور اسپیشل برانچ) اشوک ویرکر نے جاری کیا، جو خصوصی طور پر مجاز ایگزیکٹو مجسٹریٹ بھی ہیں، انڈین سول ڈیفنس کوڈ، 2023 کی دفعہ (1) 163 اور (2) کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ ہر سال 14 جنوری کو منائی جانے والی مکر سنکرانتی کے دوران اور اس کے بعد کئی مقامات پر پتنگ میلے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ تاہم بارہا یہ دیکھا گیا ہے کہ نائلون کے تار کے استعمال سے پرندوں، جانوروں اور انسانوں کو شدید چوٹیں پہنچتی ہیں اور کئی معاملات میں یہ جان لیوا بھی ثابت ہوئی ہے۔ جان بچانے اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پولیس انتظامیہ نے اس کے استعمال پر سخت پابندی عائد کرنا ضروری سمجھا ہے۔ پلاسٹک یا دیگر مصنوعی مواد سے تیار کردہ نائلون مانجھا غیر بایوڈیگریڈیبل ہے اور ماحول میں زیادہ دیر تک رہتا ہے جس سے ماحول کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

پالگھر میں بین الاقوامی سائبر فراڈ ریکیٹ کا پردہ فاش

آن لائن فاریکس اور گولڈ ٹریڈنگ میں پیسہ لگانے کے لیے راضی کر کے 200 کروڑ سے زائد کی ٹھگی کا الزام، ایم بی وی وی کرائم برانچ کی کارروائی میں 7 افراد گرفتار

پالگھر: میرا-بھائیندر، وسئی-ویرار پولیس (ایم بی وی وی) کمشنریٹ کی کرائم برانچ، یونٹ 4 نے کامیابی کے ساتھ ایک بین الاقوامی سائبر فراڈ ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے جس نے شادی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے جعلی آن لائن فاریکس اور گولڈ ٹریڈنگ اسکیموں کا لالچ دے کر سینکڑوں لوگوں کو دھوکہ دیا تھا۔

پولیس کے مطابق، ملزمان نے متاثرین سے رابطہ کرنے، ان کا اعتماد حاصل کرنے اور زیادہ منافع کا وعدہ کر کے انہیں آن لائن فاریکس اور گولڈ ٹریڈنگ میں پیسہ لگانے کے لیے راضی کرنے کے لیے ازدواجی ویب سائٹس اور سوشل میڈیا کا استعمال کیا۔ متاثرین کو جعلی ٹریڈنگ ویب سائٹس پر بھیج دیا گیا اور دھوکہ بازوں کے فراہم کردہ متعدد بینک اکاؤنٹس میں رقم جمع کرنے کو کہا گیا۔

ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے رات 8;30 بجے کے درمیان، ممبئی-احمد آباد ہائی وے پر واقع، نائیگاؤں پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع شیو سائی ریزیڈنسی لاجنگ اینڈ بورڈنگ پر چھاپہ مارا۔

چھاپے کے دوران، پانچ ملزمین - روشن کمار سیتارام شیٹی، صابر محمد خان، سناد سنجیو داس، راہل کمار عرف کیلاش راکیش کمار، اور امیر کرم شیر خان - مبینہ طور پر اپنے بینک اکاؤنٹس میں آن لائن دھوکہ دہی کی رقم حاصل کرتے ہوئے اور غیر قانونی لین دین کے لیے دوسرے اکاؤنٹس میں سہولت فراہم کرتے ہوئے پائے گئے۔ ابھیشیک انیل نارکر عرف گوپال اور محمد راشد فقیر محمد بلوچ عرف لکی کو بھی گرفتار کیا گیا۔ انڈین پینل کوڈ 2023 کی متعلقہ دفعات کے تحت نائیگاؤں پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا تھا۔ جرم کے وسیع دائرہ کار کو دیکھتے ہوئے تفتیش کو کرائم برانچ یونٹ 4 کو منتقل کر دیا گیا۔ تمام سات گرفتار ملزمان فی الحال عدالتی تحویل میں ہیں۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ گینگ نے جعلی ویب سائٹ لنکس بھیج کر اور متعدد بینک اکاؤنٹس کے ذریعے رقوم کو ڈائیورٹ کر کے متاثرین کو کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔

ضبط کیے گئے بینک کھاتوں کی مزید تفتیش سے انکشاف ہوا کہ ممبئی، نوی ممبئی، کرناٹک، پونے، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، گجرات، راجستھان، دہلی، گوا، کولکتہ، چندی گڑھ، اتراکھنڈ، بنگلورو، تلنگانہ اور مغربی بنگال کے مختلف پولیس اسٹیشنوں میں اسی طرح کے 51 سائبر فراڈ کیس درج ہیں۔ پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ مطلوب ملزمان میں سے کچھ بھارت سے باہر سے اس ریکٹ کو چلا رہے تھے۔ اب تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملک کے مختلف حصوں کے شہریوں سے 200 کروڑ روپے سے زیادہ کا فراڈ کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں مزید تفتیش کرائم برانچ یونٹ 4 کر رہی ہے۔

ممبئی کی ترقی کو اب روکنا ناممکن! حاجی عرفات شیخ

وارڈ نمبر 142 سے مہایوتی کی امیدوار اپیکشا گوپال کھانڈیکر کی انتخابی مہم کامیاب

ممبئی: وارڈ نمبر 142 سے مہایوتی کی امیدوار اپیکشا گوپال کھانڈیکر کی انتخابی مہم کو اُس وقت نئی توانائی ملی جب گزشتہ روز بی جے پی کے قدآور مسلم لیڈر حاجی عرفات شیخ نے باضابطہ طور پر ان کی مہم میں شرکت کی۔ حاجی عرفات شیخ کی مہایوتی امیدواروں کی انتخابی مہم شمولیت کو سیاسی حلقوں میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران وارڈ کے مختلف علاقوں میں عوام نے جگہ جگہ قافلے کو روک کر اپیکشا گوپال کھانڈیکر اور حاجی عرفات شیخ کا پرتپاک استقبال کیا۔ لوگوں نے پھولوں کے ہار پہنائے، نعرے لگائے اور اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ماحول پوری طرح انتخابی رنگ میں رنگا ہوا نظر آیا اور کارکنان میں خاصا جوش دکھائی دیا۔ حاجی عرفات شیخ نے خندہ پیشانی کے ساتھ عوام سے ملاقات کی اور مقامی باشندوں سے تبادلۂ خیال کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب اور گفتگو کے دوران وارڈ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس مرتبہ وارڈ 142 سے مہایوتی کی امیدوار اپیکشا گوپال کھانڈیکر کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست میں پہلے ہی مہایوتی کی حکومت کام کر رہی ہے اور بہت جلد ممبئی میونسپل کارپوریشن میں بھی مہایوتی کا پرچم لہرائے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی قیادت میں ترقیاتی کاموں کو رفتار ملی ہے اور ممبئی جیسے عروس البلاد کی ترقی کو اب روکنا ناممکن ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے موجودہ حکومت سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ اپیکشا گوپال کھانڈیکر نے بھی اس موقع پر حاجی عرفات شیخ کی مہم میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ مختلف طبقوں کی حمایت سے ان کی ذمہ داری مزید بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کامیابی کی صورت میں وارڈ 142 کی ہمہ جہت ترقی ان کی اولین ترجیح ہوگی اور عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ مجموعی طور پر حاجی عرفات شیخ کی شرکت سے انتخابی مہم کو جو تقویت ملی ہے، اس نے وارڈ 142 کے سیاسی منظرنامے کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے اور آنے والے دنوں میں مقابلہ مزید گرم ہونے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔

رویندر چوان نے ولاس راؤ دیشمکھ سے متعلق بیان پر معذرت کرلی

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر رویندر چوان نے سابق وزیر اعلیٰ مرحوم ولاس راؤ دیشمکھ سے متعلق اپنے بیان پر پیدا ہونے والے تنازع کے بعد افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وضاحت پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد کسی مرحوم رہنما کی توہین کرنا نہیں تھا اور اگر دیشمکھ خاندان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں تو وہ اس پر خلوص دل سے معذرت کرتے ہیں۔ مسٹر رویندر چوان نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات بنیادی سہولتوں اور تیز رفتار ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ہوتے ہیں تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ کون سی جماعت بہتر کارکردگی دکھا سکتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انہوں نے ولاس راؤ دیشمکھ کے خلاف کوئی توہین آمیز تبصرہ نہیں کیا، کیونکہ وہ ایک سینئر رہنما تھے اور انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ ریاست کی خدمت کی۔ مسٹر چوان نے کہا کہ کانگریس ولاس راؤ دیشمکھ کے نام پر ووٹ مانگ رہی ہے، اسی لیے بی جے پی نے عوام سے وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقیاتی کاموں کو دیکھنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بیان کو سیاسی رنگ نہ دیا جائے اور سیاست کو ترقی کے محور پر رکھا جائے۔

بی ایم سی انتخابات: وارڈ نمبر 145 میں ارون گووند ٹلے کا بول بالا

مقامی افراد نے پارلیمانی الیکشن کی طرز پر انہیں کامیاب کرانے کا وعدہ کیا

ممبئی: وارڈ نمبر 145 سے شیوسینا، راشٹریہ وادی کانگریس پارٹی اور مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے مشترکہ امیدوار ارون گووند ٹلے عوامی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ ایک عام مزدور گھرانے سے تعلق رکھنے والے ارون ٹلے کی سیاسی اور سماجی جدوجہد کو علاقے میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ تعلیمی سفر کے دوران ہی انہوں نے شیوسینا کی نظریاتی فکر سے وابستگی اختیار کی اور ودیارتھی سینا کے ذریعے طلبہ کے مسائل کو اجاگر کرنا شروع کیا۔ سیاسی سفر میں شاکھا پرمکھ سے لے کر اپ وبھاگ پرمکھ تک مختلف ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے انہوں نے مسلسل عوامی خدمت کو ترجیح دی۔ عہدے بدلتے رہے مگر عوام کے لیے کام کرنے کا جذبہ برقرار رہا۔ سماجی خدمت کے میدان میں ارون ٹلے نے ایک منفرد مثال قائم کی۔ انہوں نے بغیر کسی چندے یا مالی امداد کے "مفت ایمبولینس سروس" شروع کی، جس کے تمام اخراجات بی ایمبولینس، ایندھن، ڈرائیور اور دیکھ بھال بھی انہوں نے اپنی ذاتی آمدنی سے برداشت کیے۔ ان کے مطابق بیمار انسان ان کے لیے تشہیر کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک انسانی ذمہ داری ہے۔

کووڈ-19 کے مشکل دور میں، جب شہر کی سڑکیں سنسان اور اسپتال بھرے ہوئے تھے، ارون ٹلے نے راشن کی تقسیم، کریانہ کٹس، سینیٹائزیشن، ادویات اور ضرورت مندوں کی براہ راست مدد بلا کسی تشہیر کے جاری رکھی۔ بی ایس سی گریجویٹ ارون ٹلے کو ان کے حامی ایک ایسا شخص قرار دیتے ہیں جو وعدوں کے بجائے عملی کام پر یقین رکھتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بغیر کسی عہدے کے اتنا کچھ ممکن ہوا، تو منتخب نمائندہ بننے کے بعد وہ علاقے کی ترقی میں کہیں زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شیوسینا سربراہ اُدھو ٹھاکرے، ایم این ایس کے راج ٹھاکرے اور راشٹریہ وادی کانگریس پارٹی کے شرد چندر پوار کی مشترکہ سیاسی رہنمائی میں ارون گووند ٹلے وارڈ 145 کی ترقی کے عزم کے ساتھ میدان میں ہیں۔ وہ عوام سے اپیل کر رہے ہیں کہ انہیں ایک موقع دیا جائے تاکہ وہ اس اعتماد کو عملی خدمت میں بدل سکیں۔ مقامی افراد نے میونسپل الیکشن میں پارلیمانی الیکشن کی طرز پر انہیں ووٹ دے کر کامیاب کرانے کا عہد کیا۔

کلیان میں چند گھنٹوں میں 35 سالہ خاتون کے قتل کا معمہ حل

69 سالہ ساس اور اس کا مرد ساتھی گرفتار، پیسوں کے لیے قتل کرنے کا اعتراف، مزید تحقیقات جاری

کلیم شیخ

کلیان: کلیان میں مہاتما پھولے چوک پولیس نے چند گھنٹوں کے اندر ایک 35 سالہ خاتون کے قتل کا معمہ حل کرتے ہوئے مقتول خاتون کی 69 سالہ ساس اور اس کے 67 سالہ ساتھی کو گرفتار کرلیا۔ کلیان کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کلیان جی گھٹے نے ایک پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ کلیان بلدھونی پل کے نیچے سے ایک خاتون کی لاش ملی تھی، ابتدائی طور پر حادثاتی موت کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سینئر پولیس انسپکٹر پردیشی کی قیادت میں ایک ٹیم جس میں پولیس انسپکٹر نائک اور ناگارے شامل تھے، نے تحقیقات شروع کی اور پتہ چلا کہ وہ شدید زخموں سے مری تھی۔ دریں اثنا، کلیان ایسٹ کی رہنے والی لتا بائی ناتھا گنگورڈے نے بتایا کہ اس کی 35 سالہ بہو روپالی ولاس گنگورڈے کلیان ویسٹ کے رام باغ میں اپنے گھر سے نکلی تھی اور لاپتہ تھی۔ تفتیش کے دوران جب ملزم خاتون 60 سالہ لتا بائی گانگورڈے ساکن جی باغ کلیان ایسٹ سے پوچھ گچھ کی گئی تو یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ خاتون نے پہلے اپنی بہو کو اپنے گھر بلایا تھا تاکہ اس کے شوہر کی موت کے بعد ملنے والے 9 سے 10 لاکھ روپے اسے مل جائیں اور اس کے متوفی بیٹے کے بدلے اس کے چھوٹے بیٹے کو ہمدردی کی نوکری دلائی جا سکے۔ اس کے بعد اس نے وراپ گاؤں کے رہنے والے اپنے 67 سالہ دوست جگدیش مہادیو مہاترے کی مدد سے اس پر لوہے کی سلاخ سے حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ پولیس کو گمراہ کرنے اور اسے حادثاتی موت کا کیس بنانے کے لیے، اس نے شواہد کو مٹا دیا اور رات دیر گئے اس کی لاش بلدھونی پل کے نیچے پھینک دی اور شکایت کی کہ وہ کہیں گئی تھی اور اب لاپتہ ہے۔ پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے دونوں ملزمین کو گرفتار کر کے مزید کارروائی کر رہی ہے۔

سابق پونے رکن پارلیمنٹ سریش کلماڑی کا انتقال، سیاسی وسماجی حلقوں میں غم کی لہر

پونے، 6 جنوری (یو این آئی) پونے کے سابق رکن پارلیمان اور کھیلوں کی دنیا میں ایک نمایاں شخصیت سریش کلماڈی کا منگل کے روز طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ وہ 82 برس کے تھے اور کچھ عرصے سے عمر رسیدگی سے متعلق بیماریوں میں مبتلا تھے۔ سریش کلماڑی کے انتقال سے پونے کے سیاسی اور سماجی حلقوں میں گہرے رنج و غم کی فضا قائم ہو گئی ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما ابھے چھاجد نے کہا کہ کلماڑی کی وفات پونے کے لیے ایک بڑا نقصان ہے، کیونکہ وہ ایک طویل عرصے تک عوامی زندگی میں سرگرم رہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق سریش کلماڈی کا جسدِ خاکی دوپہر تک ان کی رہائش گاہ پر عوامی دیدار کے لیے رکھا جائے گا، جبکہ شام کے وقت ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔

ڈالر کے مقابلے روپیہ 12 پیسے مضبوط

ممبئی (یو این آئی) انٹربینکنگ کرنسی مارکیٹ میں مسلسل چار دنوں سے جاری مندی کے بعد بالآخر روپے کی قدر میں بہتری آئی ہے۔ منگل کے روز ہندوستانی کرنسی ڈالر کے مقابلے میں 12 پیسے مضبوط ہو کر 90.18 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔ آج دن کی شروعات سے ہی روپیہ مضبوط رہا۔ مارکیٹ اوپننگ پر روپیہ 90.22 روپے فی ڈالر پر رہا، دن کا کم از کم 90.25 اور زیادہ سے زیادہ 90.08 روپے فی ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ بینکوں کی جانب سے ڈالر کی فروخت کے سبب آج روپیہ میں مضبوطی رہی، تاہم دنیا کی دیگر اہم کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کی طاقت اور بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے روپیہ کی بڑھت محدود رہی۔ اگرچہ روپے میں بہتری آئی لیکن بعض عالمی عوامل نے اس کی برتری کو محدود رکھا؛ دنیا کی دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کا انڈیکس بہتر رہا۔

صنعت کار جے دیو شراف اور ان کی اہلیہ پونم بھگت کا طلاق

عدالت نے جے دیو کو حتمی تصفیہ کے طور پر 10 کروڑ روپے کی یکمشت رقم ادا کرنے کی ہدایت دی

ممبئی: باندرہ فیملی کورٹ نے ممبئی کے صنعت کار جے دیو شراف اور ان کی اہلیہ پونم بھگت شراف کو طلاق دے دی ہے۔ جے دیو شراف نے اپنی بیوی کے خلاف طلاق کی درخواست دائر کی تھی۔ 11 سال کی قانونی جنگ کے بعد اب جوڑے میں طلاق ہو گئی ہے۔ عدالت نے اسے مکمل اور حتمی تصفیہ کے طور پر 10 کروڑ روپے کی یکمشت رقم ادا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پونم نے اپنے شوہر جے دیو شراف سے 1000 کروڑ روپے کا بھتہ مانگا تھا۔ پونم کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے 10 کروڑ روپے تین ماہ کے اندر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

عدالت نے کہا کہ شادی، جو 2004 میں ہوئی تھی اور اس کے بعد جنوری 2005 میں ہندو ویدک رسومات کے مطابق کی گئی تھی، اسپیشل میرج ایکٹ کی دفعات کے تحت ظلم کی بنیاد پر طلاق کے حکم نامے کے ذریعے تحلیل کر دی گئی تھی۔ عدالت نے پونم کے باندرہ میں ازدواجی گھر میں زندگی بھر رہائش اور بیرون ملک کسی بھی جائیداد کے استعمال کے حق کے دعوے کو مسترد کر دیا۔

گزشتہ ہفتے ممبئی کے باندرہ میں فیملی کورٹ نے صنعتکار جے دیو شراف کی طرف سے ان کی اہلیہ پونم شراف کے خلاف دائر طلاق کی درخواست کو قبول کر لیا۔ یہ کیس گیارہ سال پرانا ہے۔ عدالت نے جے دیو شراف کو ہدایت کی کہ وہ پونم کو یکمشت مستقل طور پر 10 کروڑ روپے روپے ادا کرے۔ پونم کی اضافی بھتہ کی درخواست بھی خارج کر دی گئی۔ پچھلے مہینے، سپریم کورٹ نے پونم کی اس درخواست کو خارج کر دیا تھا جس میں ممبئی ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں طلاق کی کارروائی میں پونم کی پیٹیشن کی درخواست کو شامل نہ کرنے کے فیملی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا تھا۔ اگست 2025 میں سپریم کورٹ نے فیملی کورٹ کو سماعت میں تیزی لانے کی ہدایت کی اور زیر التواء طلاق کی درخواست پر فیصلہ کرنے کے لیے تین ماہ کی حتمی توسیع دی تھی۔ فیملی کورٹ نے ہائی کورٹ رجسٹری سے تنازع کا فیصلہ کرنے کے لیے نو ماہ کی توسیع کی درخواست کی تھی۔

طلاق کی درخواست ممبئی کی فیملی کورٹ میں 2015 میں دائر کی گئی تھی اور یہ معاملہ کئی بار سپریم کورٹ تک پہنچا تھا۔ 3 دسمبر 2021 کو سپریم کورٹ نے پہلی بار فیملی کورٹ کو طلاق کی سماعت میں تیزی لانے کی ہدایت کی۔ 2023 میں پونم نے دیکھ بھال کے لیے درخواست دائر کی اور مارچ 2024 میں سپریم کورٹ نے دوبارہ فیملی کورٹ کو چھ ماہ کے اندر طلاق کی درخواست کا فیصلہ کرنے کی ہدایت کی۔

ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے طلباء کی عوامی بیداری مہم

ممبرا کے مختلف مقامات پر ریلی اور اسٹریٹ ڈراموں کا انعقاد، طلباء نے شہریوں کو ووٹ ڈالنے کا دیا پیغام

انوار الحق خان

ممبرا: تھانے والے تھانے میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات 2025-26 کے پس منظر میں، ممبرا وارڈ کمیٹی (ایس وی ای ای پی) کی ٹیم ووٹروں میں ووٹنگ کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ریلی، صبح کے جلوس، اسٹریٹ ڈرامے اور ووٹنگ حلف کے پروگراموں کا انعقاد کر رہی ہے۔ ان سرگرمیوں کو شہریوں، طلباء، اساتذہ اور والدین کی جانب سے بھرپور ردعمل مل رہا ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے ذریعے ووٹنگ فیصد بڑھانے اور زیادہ سے زیادہ شہری جمہوریت کی طرف سے دیے گئے حقوق کا استعمال کو یقینی بنانے کے لیے عوامی بیداری پیدا کی جا رہی ہے۔ کمشنر اور الیکشن آفیسر سوربھ راؤ، ایس وی ای ای پی نوڈل آفیسر ڈاکٹر بیتالی سانچیتی کی رہنمائی میں شہر کے مختلف حصوں میں روزانہ عوامی بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے اسکول نمبر 31، 73، 74، 96، 99، 100، 106، 108، 119، 125 کے طلباء نے ممبرا کے مختلف حصوں میں مشترکہ طور پر صبح کا جلوس نکالے۔ اس موقع پر طلباء نے شہریوں کو پیغام دیا کہ ووٹ دینا جمہوریت کا دیا ہوا حق ہے اور ہر کسی کو اسے استعمال کرنا چاہیے۔ ہمارے شہر کی ترقی کے لیے صحیح امیدوار کا انتخاب کریں، جیسے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے، آپ کا ووٹ آپ کی آواز ہے، جمہوریت کی بنیاد، آیئے زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالیں۔ اس طرح اسکولی طلبہ نے ممبرا میں ووٹنگ کے بارے میں بیداری پیدا کی۔

ممبئی لوکل ٹرین؛ حادثاتی اموات میں 7 فیصد کی کمی

امسال 2287 مسافروں کی اموات ریکارڈ کی گئیں جبکہ 2024 میں یہ تعداد 2468 تھی

ممبئی: گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے اعداد وشمار کے مطابق 2025 میں ممبئی کے مضافاتی ریلوے نیٹ ورک پر ہونے والی اموات میں 7 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ عیاں رہے کہ امسال 2287 مسافروں کی اموات ریکارڈ کی گئیں، جبکہ 2024 میں یہ تعداد 2468 تھی۔ زخمی مسافروں کی تعداد میں بھی 5 فیصد کی معمولی کمی واقع ہوئی ہے اور اس کی تعداد 269574 ہے۔

سال بہ سال کمی کے باوجود، شہر کے ریلوے نیٹ ورک پر سفر کرتے ہوئے روزانہ اوسطاً چھ افراد کی موت ہوتی ہے، خاص طور پر مضافات میں مسلسل حفاظتی چیلنجوں کو نمایاں کرتا ہے۔ ریل سیکشن کے ذریعہ تھانے میں سب سے زیادہ 278 اموات ہوئیں، اس کے بعد کلیان میں 266 اور بوریولی میں 244 ہلاکتیں ہوئیں ہیں۔ کارکنوں نے کہا کہ شہر کے مضافات میں اموات کی بڑی تعداد عوامی نقل وحمل کی صلاحیت میں ہم آہنگ بہتری کے بغیر تیزی سے شہری پھیلاؤ کی عکاسی کرتی ہے۔

پٹریوں کو عبور کرنا موت کی سب سے بڑی وجہ رہا، جس میں 2025 میں 1063 اموات ہوئیں، جو تمام ریکارڈ شدہ اموات میں سے نصف تھیں۔ صرف تھانے سیکشن میں ایسی 144 اموات ہوئیں۔ بھیڑ بھاڑ سے متعلق واقعات، جہاں مسافر اپنا توازن کھو بیٹھے اور چلتی ٹرینوں سے گرے، جس کے نتیجے میں 525 اموات ہوئیں، کلیان سیکشن میں ایسی اموات کی سب سے زیادہ تعداد 98 ریکارڈ کی گئی۔

دیگر وجوہات میں قدرتی وجوہات، خودکشی، بجلی کا کرنٹ، ریلوے کے بنیادی ڈھانچے سے تصادم، اور پلیٹ فارم کے خلا سے گرنا شامل ہیں۔ سنٹرل ریلوے پر تمام اموات میں سے تقریباً 30 فیصد تھانے، ڈومبیولی اور کلیان سیکشنز میں ہوئیں۔ کارکنوں اور مسافروں نے اکثر حادثات کا حوالہ دیتے ہوئے ممبرا کو خاص طور پر خطرناک علاقہ قرار دیا۔ جہاں 9 جون کو اس علاقے میں مخالف سمتوں سے آنے والی ٹرینوں کے خطرناک حد تک قریب آنے سے پانچ مسافر ہلاک ہو گئے تھے۔

ڈیٹنگ ایپ کے ذریعے پہلے دوستی، پھر دھمکی دیکر دو افراد کو لوٹ لیا گیا

پوئی پولیس اسٹیشن میں دو مختلف معاملوں میں کیس درج، ملزمین کی تلاش جاری

ممبئی: پوائی میں ایک ڈیٹنگ ایپ کے ذریعے دوستی کرنے کے بعد دو افراد کو مبینہ طور پر دھمکی دی گئی اور انہیں لوٹ لیا گیا۔ یہ واقعات نئے سال کے موقع پر پیش آئے اور پولیس نے دو الگ الگ مقدمات درج کر لیے ہیں۔ ایک معاملے میں، ملزم نے مبینہ طور پر متاثرہ کو دھوکہ دینے کے لیے آئی آئی ٹی بمبئی کا طالب علم ظاہر کیا۔

ایف آئی آر کے مطابق پہلا شکایت کنندہ، بھانڈوپ میں رہنے والا 27 سالہ شخص، حال ہی میں روزگار کی تلاش میں تلنگانہ سے ممبئی آیا تھا۔ اس نے گرینڈر پر ایک پروفائل بنایا تھا، ایک ڈیٹنگ ایپ جو بنیادی طور پر ایل جی بی ٹی کیو کمیونٹی استعمال کرتی ہے۔ 31 دسمبر کو تقریباً 12;30 بجے، اس نے ایپ پر ایک آدمی سے رابطہ کیا، پیغامات اور تصاویر کا تبادلہ کیا، اور بتایا گیا کہ وہ شخص آئی آئی ٹی بمبئی کا طالب علم تھا اور ایک ہاسٹل میں رہتا تھا۔ ملزم نے شکایت کنندہ کو پوائی کے ساکی وہار روڈ پر امرت بار کے پاس اس سے ملنے کے لیے بلایا۔

متاثرہ شخص 1;10 بجے کے قریب موٹر سائیکل ٹیکسی کے ذریعے جائے وقوعہ پر پہنچا، پھر ملزم نے دعویٰ کیا کہ مرکزی دروازے سے داخلے کی اجازت نہیں تھی اور اسے پائپ لائن کے قریب ایک تنگ، تاریک گلی میں لے گیا۔ اس کے فوراً بعد، 25 اور 30 سال کی عمر کے دو دیگر افراد ان کے پاس پہنچے اور شکایت کنندہ پر چور ہونے کا الزام لگایا۔

ان افراد نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ کو کالر سے پکڑا، اس کی جیبیں تلاش کیں، اور اسے اپنا گوگل پے اکاؤنٹ کھولنے پر مجبور کیا۔ اس کے اکاؤنٹ میں کم بیلنس دیکھ کر، انہوں نے مبینہ طور پر اسے پیسوں کے لیے اپنے دوستوں سے رابطہ کرنے پر مجبور کیا۔ شکایت کنندہ کو بعد میں معلوم ہوا کہ وہ جس آدمی سے ڈیٹنگ ایپ کے ذریعے ملا تھا وہ دو دیگر مردوں کے ساتھ مل کر تھا۔ متاثرہ کے دوست نے بالآخر 20 ہزار روپے ملزم کے فراہم کردہ کیو آر کوڈ پر منتقل کیے، جس کے بعد شکایت کنندہ کو صبح 4;30 بجے کے قریب رہا کر دیا گیا۔

دوسرے واقعے میں، شکایت کنندہ، جو اندھیری ایسٹ کا رہائشی ہے، ایک نجی کمپنی میں مشین آپریٹر کے طور پر کام کرتا ہے۔ 31 دسمبر کو، تقریباً 8;30 بجے رات، اس نے گرینڈر پر چیٹنگ شروع کی۔ بعد میں اس نے ایک ایسے شخص کے ساتھ ویڈیو کال کی جس سے وہ ایپ پر ملا تھا۔ بات چیت کے بعد اس شخص نے شکایت کنندہ سے چاندیولی بس اسٹاپ کے قریب ملنے کو کہا۔ رات تقریباً 9;30 بجے 'رشیکیش' نام کا ایک شخص موٹر سائیکل پر آیا اور شکایت کنندہ کو وہار لیک روڈ پر ہوٹل ایکسپریس ان کے پیچھے ایک کھلی جگہ پر لے گیا۔ تین دیگر نوجوان، جن کی عمریں 20 اور 22 کے درمیان تھیں، جو وہاں پہلے سے موجود تھے، مبینہ طور پر شکایت کنندہ کے ساتھ بدسلوکی کرنے لگے۔ انہوں نے اس پر چوری اور منشیات رکھنے کا جھوٹا الزام لگایا اور پولیس کو اطلاع دینے کی دھمکی دی۔ الزام ہے کہ ایک ملزم نے شکایت کنندہ کے پیٹ پر بیئر کی ٹوٹی ہوئی بوتل رکھ دی اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ شکایت کنندہ کو بعد میں معلوم ہوا کہ 'رشیکیش' ان تینوں افراد کے ساتھ ملا ہوا تھا۔ اس کے بعد ملزم نے شکایت کنندہ کا موبائل فون چیک کیا، اس کا گوگل پے بیلنس چیک کیا اور مبینہ طور پر اس سے رقم بٹورنے کا منصوبہ بنایا۔ اسے پیسوں کے لیے اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے رابطہ کرنے پر مجبور کیا گیا، جس کے بعد موبائل اسکینر کا استعمال کرتے ہوئے 20 ہزار روپے آن لائن منتقل کیے گئے۔ رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے ملزمین نے اسے چھوڑ دیا۔

دونوں متاثرین نے پوائی پولیس سے رابطہ کیا، جس نے 2 جنوری کو انڈین پینل کوڈ کی دفعہ 309(4) (ڈکیتی) اور 3(5) کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف دو الگ الگ مقدمات درج کیے تھے۔

خان یونس میں قابض اسرائیل کے حملے میں چار فلسطینی شہید، متعدد زخمی

خان یونس: قابض اسرائیل کی فضائی کارروائی میں خان یونس میں بے گھر افراد کی خیمہ بستی پر حملے کے نتیجے میں دو فلسطینی شہید ہوئے، جبکہ وسطی غزہ کے المغازی کیمپ میں پانچ منزلہ عمارت کے گرنے سے بھی دو شہری شہید ہوئے اور دیگر زخمی ہوئے۔

مقامی طبی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی ڈرون نے شمال مغربی خان یونس کے علاقے مواصی القرارہ میں بے گھر افراد کے خیمے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں دو شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔

اسی دوران المغازی پناہ گزین کیمپ میں پانچ منزلہ گھر کے گرنے سے دو شہری شہید اور پانچ دیگر زخمی ہوئے، جن میں ایک کی حالت شدید بتائی گئی ہے۔ دفاع مدنی نے بتایا کہ وسطی گورنری میں ریسکیو ٹیموں نے ملبے سے پانچ زخمیوں کو نکالا۔

شہری دفاع نے مزید بتایا کہ ایندھن کی کمی اور ریسکیو آلات کی قلت کے سبب وہ اس وقت متاثرہ عمارتوں سے خطرات کے خاتمے کے لیے نئے امدادی آپریشن معطل کر چکے ہیں۔ البتہ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک ان کی ٹیمیں 3445 عمارتوں اور گھروں سے خطرات دور کر چکی ہیں، تاہم 1560 امدادی درخواستیں ابھی بھی زیر التوا ہیں۔

قابض اسرائیل کی فضائیہ نے خان یونس کے مشرقی علاقوں پر دو فضائی حملے کیے، اور اسی دوران قابض فوج نے وہاں بڑے پیمانے پر گھروں کو منہدم کیا۔

مزید برآں، قابض اسرائیل نے رفح شہر کے جنوب پر تین فضائی حملے کیے، جبکہ شہر کے شمال مغربی علاقوں پر مسلسل توپ خانے سے فائرنگ کی گئی۔ قابض اسرائیل کی ٹینکوں نے خان یونس کے شمالی اور جنوبی علاقوں پر شدید فائرنگ کی، جبکہ جبالیا مخیم اور غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر بھی توپ خانے سے حملے کیے گئے۔

قابض اسرائیل 11 اکتوبر سنہ 2025ء سے غزہ میں نافذ جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے، اور سیاسی محاذ پر خطے میں امن قائم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ گذشتہ 24 گھنٹوں میں مقامی ذرائع کے مطابق جنگ بندی کی 40 نئی خلاف ورزیاں ہوئیں، جن میں فائرنگ، محدود دراندازی اور گھروں و عمارتوں کی منہدم کاری شامل ہے، جس کے نتیجے میں خان یونس میں تین فلسطینی شہید ہوئے۔

وزارت صحت کے مطابق قابض اسرائیل کی حالیہ خلاف ورزیوں سے شہید ہونے والوں کی تعداد 422 تک پہنچ گئی، جبکہ 1189 زخمی ہوئے اور 684 لاشیں نکالی گئی ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری قابض اسرائیل کی نسل کشی میں مجموعی طور پر 388,71 فلسطینی شہید اور 269,171 زخمی ہو چکے ہیں۔

سیاسی حوالے سے ایک مصری ذریعے نے بتایا کہ 24 دسمبر کو قاہرہ میں اسرائیلی وفد کی حالیہ ملاقات کے دوران رفح بارڈر کے متبادل آپریشن پر اتفاق کیا گیا ہے، جس میں اسرائیل کے الیکٹرانک طریقے سے نگرانی کرے گا، جبکہ یورپی یونین سفر کے دستاویزات کی جانچ اور تصدیق کرے گا۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کے حملے، گرفتاریوں کا سلسلہ جاری

غزہ: غرب اردن کے شہروں نابلس اور الخلیل میں نوجوانوں اور قابض اسرائیل کی افواج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں، جبکہ رام اللہ، اریحا اور القدس میں قبضہ کرنے اور شہریوں پر حملے جاری رہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے نابلس کے مشرق میں واقع بیت فوریک کے شہر پر دھاوا بول دیا، جس کے نتیجے میں نوجوانوں اور قابض فوج کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ بیت فوریک میں قابض فوج نے متعدد نوجوانوں کا پیچھا کیا اور زہریلی گیس کے بم پھینکے۔ الخلیل میں حلحول کے شہر پر قابض فوج کے دھاوا بولنے کے بعد نوجوانوں اور قابض افواج کے درمیان تصادم ہوا۔ قابض فوج نے ایک شہری اور اس کے دو بیٹوں کو حراست میں لیا اور بیتونیا، مغربی رام اللہ میں موٹرسائیکلیں قبضے میں لے لیں۔ قابض فوج نے رام اللہ کے شمال مشرق میں المغیر اور سلواد کے دیہات میں گھروں پر دھاوا بول کر چھاپے مارے۔ قابض فوج کے حملے اریحا تک پہنچے، جہاں تین فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا۔

غزہ میں قابض اسرائیلی فوجی زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کے روز اعلان کیا کہ ایک فوجی غزہ کے جنوبی علاقے میں ایک 'آپریشن حادثہ' کے دوران شدید زخمی ہو گیا، تاہم اس کے پس پردہ حالات کی وضاحت نہیں کی گئی۔ قابض اسرائیل کی فوج نے بیان میں کہا کہ "گولانی بریگیڈ کے 13 ویں دستے کا ایک

فوجی گزشتہ روز (پیر) غزہ کے جنوبی علاقے میں ایک آپریشن حادثہ میں شدید زخمی ہوا" لیکن انہوں نے حادثے کی نوعیت یا اس کے تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ تاہم قابض اسرائیل کی فوج عام طور پر 'آپریشن حادثہ' کا لفظ اس وقت استعمال کرتی ہے جب کوئی واقعہ کسی فوجی سرگرمی یا میدانی مشن کے دوران پیش آئے، لیکن براہ راست جھڑپ یا تصادم سے پیدا نہ ہوا ہو۔ قابض اسرائیلی فوج کے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں سات اکتوبر 2023ء سے جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک 923 فوجی اور افسر ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے 471 افراد زمین پر ہونے والی لڑائیوں میں مارے گئے، جو سنہ 27 اکتوبر 2023ء سے شروع ہوئی۔ اسی اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک 6 ہزار 390 فوجی زخمی ہوئے، جن میں سے 2 ہزار 982 زخمی زمین پر لڑائیوں کے دوران ہوئے۔ یہ اعداد و شمار صرف غزہ، لبنان، مقبوضہ مغربی کنارہ، اور قابض اسرائیل میں ہلاک اور زخمی ہونے والے فوجیوں تک محدود ہیں، جبکہ پولیس اور عام سیکورٹی ادارے "شاباک" کے اہلکار شامل نہیں ہیں۔

شہید انجینئر یحییٰ عیاش کی شجاعت و عظمت کو خراجِ عقیدت کرتے ہیں: عبدالناصر عیسیٰ

غزہ: سابق فلسطینی قیدی عبدالناصر عیسیٰ نے شہید انجینئر یحییٰ عیاش کی صفات اور فضائل کو یاد کرتے ہوئے اُن کی زندگی کے اہم گوشے بیان کیے۔ انہوں نے شہید عیاش کو ان کی شہادت کی برسی پر پانچ جنوری کو جاری ایک بیان میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ خیال رہے کہ پانچ جنوری سنہ 1996ء کو قابض صیہونی فوج نے یحییٰ عیاش کو بے دردی کے ساتھ شہید کر دیا تھا۔

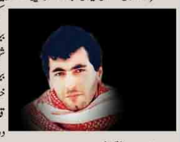

عبدالناصر عیسیٰ نے کہا کہ "یہ عظیم شخصیت اپنی بڑی علامت کے پیچھے ایک عاجز اور حیادار انسان تھے"۔ "ان کے حملے قابض اسرائیل کے لیے دردناک تھے، مگر اپنے بھائیوں اور اردگرد کے لوگوں کے ساتھ ان کا رویہ نہایت نرمی اور دلکشی سے بھرا ہوا تھا"۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے انہیں نابلس شہر میں کئی مواقع پر ملاقات کی، ہم ان کے لیے جگہ اور رہائش فراہم کرتے، ہر ضروری سہولت مہیا کرتے۔ میں نے انہیں غزہ کے ساحل، بیت لا※ یا اور الشجاعیہ میں بھی دیکھا۔ ہم مقبوضہ مغربی کنارے میں مزاحمت اور صفوں کی تنظیم کے بارے میں شہید کمانڈر محمد الضیف کے ساتھ بات چیت کرتے تھے"۔ عبدالناصر عیسیٰ نے بتایا کہ ایک موقع پر انہوں نے شہید انجینئر یحییٰ عیاش کے ساتھ قیدیوں کے حالات پر بات کی، اور یحییٰ عیاش اکثر ان کی خیریت دریافت کرتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے ساتھ یادیں بہت زیادہ ہیں۔ ہمارے فلسطینی عوام عظیم رہنما پیدا کرتے ہیں جو قابض دشمن کے خلاف مزاحمت کے نصب العین پر قائم رہتے ہیں، اور ابو البراء اُن تاریخی رہنماؤں کی ایک شاندار مثال ہیں جو فلسطینی مزاحمت کی تاریخ میں فخر کا باعث ہیں۔

نیتن یاھو حکومت پر عدالتی فیصلے کی خلاف ورزی کا الزام، قابض اسرائیلی عدالتی اہلکار

غزہ: قابض اسرائیلی حکومت کے نائب عدالتی مشیر گیل لیمون نے بنجمن نیتن یاھو کی سربراہی میں قائم حکومت پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے حریدی یہودیوں کی فوجی بھرتی سے متعلق سپریم کورٹ کے واضح فیصلے کی کھلی خلاف ورزی کی ہے۔

گیل لیمون نے کہا کہ حکومت نے سپریم کورٹ کے اس فیصلے پر عمل درآمد سے گریز کیا جو نومبر میں جاری کیا گیا تھا اور جس کے تحت ان حریدی افراد کے خلاف اقتصادی نفاذ کی پالیسی لاگو کرنے کا حکم دیا گیا تھا جنہیں فوجی بھرتی کے نوٹس موصول ہوئے مگر وہ عسکری خدمت میں شامل نہیں ہوئے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ عدالت کے فیصلے میں حکومت کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ فوجی سروس سے فرار اختیار کرنے والوں کے خلاف فوجداری قانون کے نفاذ کے لیے فوری اقدامات کرے اور پینتالیس دن سے زیادہ کی مدت کے بغیر اقتصادی اور سول سزائیں نافذ کرے مگر نیتن یاھو حکومت نے اس حکم کو دانستہ طور پر نظرانداز کیا۔

سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں اس امر پر بھی سختی سے زور دیا تھا کہ حکومت متبادل مالی ذرائع کے ذریعے حریدی فوجی بھرتی سے بچنے والوں کو اقتصادی پابندیوں سے بچانے کی کوشش نہ کرے اور نہ ہی انہیں کسی بھی شکل میں ذاتی مراعات یا مالی الاونسز فراہم کیے جائیں۔

عدالت کے مطابق اس طرز عمل سے سکیورٹی سروس کے قانون کی روح مجروح ہوتی ہے اور اس کے نفاذ کی ذمہ داری سے انحراف کیا جاتا ہے۔ اسی تناظر میں گیل لیمون نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سات اکتوبر کے حملے سے قبل پیش آنے والی ناکامیوں کی تحقیقات کے لیے ایک باضابطہ سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کا قیام ہی واحد قانونی اور پیشہ ورانہ راستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو یہ جاننے کا پورا حق ہے کہ اس ناکامی کے اسباب کیا تھے اور اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری تحقیقاتی کمیٹی تحقیقات کے عمل کی مکمل خودمختاری کو یقینی بناتی ہے کیونکہ حکومت کا کردار محض کمیٹی کے قیام اور تحقیقات کے دائرہ کار کے تعین تک محدود ہوتا ہے جبکہ نتائج اور کارروائی میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں ہوتی۔ گیل لیمون نے حکومت کی جانب سے سیاسی نوعیت کی تحقیقاتی کمیٹی قائم کرنے کے لیے پیش کیے گئے مجوزہ قانون پر بھی کڑی تنقید کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس قانون کے تحت تحقیقات کا پورا نظام سیاسی کنٹرول میں آ جائے گا چاہے وہ کمیٹی کی تشکیل ہو یا تحقیقات کے موضوعات۔ ان کے بقول اس طرح کی کمیٹی تحقیقات کو ایک سیاسی تماشہ بنا دے گی اور عوامی اعتماد اور احتساب کے بنیادی اصول کو شدید نقصان پہنچائے گی۔

بیرزیت یونیورسٹی پر قابض اسرائیل کا حملہ، تشدد سے، کئی اساتذہ اور طلبہ زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں قائم بیرزیت یونیورسٹی کے کیمپس پر دھاوا بولتے ہوئے طلبہ پر براہ راست گولیاں برسائیں اور آنسو گیس کے گولے فائر کیے، جس کے نتیجے میں متعدد طلبہ اور اساتذہ زخمی ہو گئے۔ بیرزیت یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ذمہ دار نیردین

المیمی نے بتایا کہ ایک طالب علم کے پاؤں میں براہ راست گولی لگی، جبکہ دو دیگر طلبہ بھگدڑ کے باعث زخمی ہوئے۔ دیگر متعدد طلبہ آنسو گیس کی شیلنگ سے زخمی ہوئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض فوج نے کیمپس کے اندر براہ راست گولیاں، آنسو گیس کے گولے اور دھماکہ خیز گولے داغے۔ المیمی نے مزید بتایا کہ تقریباً آٹھ ہزار طلبہ اس وقت یونیورسٹی میں موجود تھے جب قابض فوج نے مرکزی دروازہ توڑ کر متعدد عمارتوں اور کالجوں میں دھاوا بول دیا اور طلبہ کی تحریک سے متعلق سامان قبضے میں لے لیا۔ فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ اس کی ٹیم نے قابض فوج کے حملے کے دوران تین طلبہ کو پاؤں میں براہ راست گولی لگنے کی وجہ سے زخمی ہونے کے بعد فوری طبی امداد فراہم کی اور انہیں ہسپتال منتقل کیا۔

فلسطینی صحافی علی السمودی کی انتظامی نظر بندی میں تیسری بار توسیع، جان کو شدید خطرات لاحق

غزہ: قابض اسرائیل کی ظالم فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین سے تعلق رکھنے والے فلسطینی صحافی علی السمودی کی نظر بندی میں تیسری بار مزید چار ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب صحافی کی صحت پہلے ہی نہایت تشویشناک حالت میں ہے جس کے باعث قابض ریاست کی جیلوں میں ان کی زندگی کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔

قابض حکام نے گذشتہ سنہ آٹھ مئی کو علی السمودی کو گرفتاری کے دس دن بعد انتظامی نظر بندی میں منتقل کیا تھا اور انہیں چھ ماہ کے لیے قید میں رکھا گیا۔ اس کے بعد چار ماہ کی مزید توسیع کی گئی اور اب اتوار کے روز تیسری بار چار ماہ کے لیے ان کی انتظامی نظر بندی بڑھا دی گئی ہے۔

فلسطینی کلب برائے اسیران کی میڈیا انچارج امانی السراحینہ نے اخبار العربی الجدید کے حوالے سے بتایا کہ قابض اسرائیل نے اتوار کے روز علی السمودی کی نظر بندی میں تیسری بار توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے صحافی کو ان کے وکیل کے ذریعے آگاہ کیا گیا۔

امانی السراحینہ نے واضح کیا کہ علی السمودی کی صحت گرفتاری سے قبل بھی مستحکم نہیں تھی کیونکہ وہ کئی سنگین بیماریوں میں مبتلا ہیں اور انہیں خصوصی طبی نگہداشت اور مسلسل طبی نگرانی کی اشد ضرورت ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ قابض صیہونی جیلوں میں قید کے دوران اختیار کی جانے والی سفاکیت اور دانستہ طبی غفلت نے براہ راست طور پر صحافی کی صحت کو مزید بگاڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علی السمودی کو حال ہی میں نقب جیل سے مجدو جیل منتقل کیا گیا جو ان کی صحت کی بگڑتی ہوئی صورتحال میں اضافی منفی عنصر ثابت ہوا۔ بار بار جیلوں کے درمیان منتقلی نے ان کی جسمانی اور نفسیاتی حالت پر گہرے منفی اثرات ڈالے ہیں جس سے ان کی تکالیف میں شدید اضافہ ہوا ہے۔

امانی السراحینہ نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ دورانِ قید علی السمودی کی صحت میں واضح اور خطرناک حد تک بگاڑ آیا ہے جو ان کی زندگی کے لیے حقیقی خطرہ بن چکا ہے خصوصاً اس لیے کہ انہیں باقاعدگی سے مخصوص ادویات اور طبی دیکھ بھال درکار ہے جو قابض جیلوں میں انہیں مناسب طور پر فراہم نہیں کی جا رہی۔

علی السمودی متعدد دائمی بیماریوں میں مبتلا ہیں جن میں ذیابیطس اور بلند فشار خون شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ گذشتہ تیس برس کے صحافتی سفر کے دوران قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے دانستہ نشانہ بنائے جانے کے نتیجے میں لگنے والے زخموں کے شیل کے ٹکڑے بھی جسم میں لیے ہوئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وہ اپنے صحافتی فرائض کی انجام دہی کے دوران قابض فوج کی فائرنگ سے گیارہ مرتبہ زخمی ہو چکے ہیں۔

علی السمودی کو ذیابیطس اور بلڈ پریشر سے متعلق باقاعدہ علاج کی ادویات کی شدید ضرورت ہے مگر قابض اسرائیلی فورسز انہیں یہ ادویات فراہم کرنے سے مسلسل انکار کر رہی ہیں۔ ان کے اہل خانہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو شدید خدشہ ہے کہ برسوں سے استعمال کی جانے والی ادویات سے محرومی کے باعث ان کی صحت کسی بھی وقت جان لیوا حد تک بگڑ سکتی ہے۔

وینزویلا کے صدر کا اغواء امریکی جارحیت اور عالمی غنڈہ گردی کی بدترین مثال ہے: فلسطینی عوامی حلقے

غزہ: فلسطینی عوامی سطح کے چار نمایاں دھڑوں نے جمہوریہ وینزویلا کے خلاف امریکی کھلی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ان حلقوں نے اس اقدام کو عالمی تعلقات میں ایک نہایت خطرناک نظیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عالمی امن اور سکیورٹی کے لیے براہ راست خطرہ ہے اور اس نام نہاد عالمی نظام کے کھوکھلے پن کو بے نقاب کرتا ہے جو قانون اور استحکام کے دعوے تو کرتا ہے مگر عملاً طاقت کی حکمرانی پر قائم ہے۔

فلسطینی یونین برائے لاطینی امریکہ، فلسطینی قومی کانفرنس، بیرون ملک فلسطینیوں کی عوامی کانفرنس اور فلسطینی عوامی کانفرنس چودہ ملین نے مشترکہ بیان میں کہا کہ وینزویلا کے خلاف جو کچھ کیا گیا اور اس کے ساتھ صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کے اغوا کا واقعہ پیش آیا وہ ایک مکمل بین الاقوامی جرم اور کھلی عالمی قذاقی ہے۔ یہ اقدام قومی خودمختاری اور عوام کی آزادانہ مرضی کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے ننگی طاقت کے منطق کو مسلط کرنے کے مترادف ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ جارحیت اندرونی تخریب کاری کی ناکام کوششوں، بیرونی سرپرستی کے ہتھکنڈوں اور ایجنٹ نیٹ ورکس کی ناکامی کے بعد سامنے آئی، جسے براہ راست فوجی طاقت کے استعمال کے ذریعے مکمل کیا گیا۔ یہ سب کچھ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے اور اس امر کی کھلی دلیل ہے کہ عالمی نظام کی انصاف پسندی اور اصولوں پر مبنی ہونے کے تمام دعوے زمین بوس ہو چکے ہیں۔

کانفرنسوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ واقعہ محض ایک قانونی خلاف ورزی نہیں بلکہ اس حقیقت کا علانیہ اظہار ہے کہ جب بالادستی کے مفادات کو خطرہ لاحق ہو تو بین الاقوامی قانون اپنی حقیقی روح سے محروم ہو جاتا ہے۔ بیان کے مطابق یہ اقدام کسی بھی سیاسی یا اخلاقی جواز کے بغیر انجام دیا گیا۔

اسی تناظر میں دستخط کنندہ اداروں نے وینزویلا اور اس کے صدر کی جانب سے فلسطینی قضیہ کے حق میں اختیار کیے گئے واضح اور جرات مندانہ مؤقف کو یاد کیا، بالخصوص فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کی جنگ کی کھلی مخالفت کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ اقدام دنیا بھر کے آزاد انسانوں کے حوصلے پست نہیں کر سکے گا اور نہ ہی حق اور انصاف کے حامی عوام کی اجتماعی ارادے کو توڑ پائے گا۔

بیان میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ وینزویلا تنہا نہیں ہے اور کاراکاس میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے قوموں کے حق خود ارادیت اور خودمختاری کے خلاف جاری ایک وسیع تر عالمی یلغار سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ فلسطینی حلقوں کے مطابق وینزویلا کو نشانہ بنانا اسی کھلی جنگ کا تسلسل ہے جو برسوں سے فلسطین اور اس کے منصفانہ قضیہ کے خلاف لڑی جا رہی ہے۔

آخر میں چاروں کانفرنسوں نے دنیا بھر کے آزاد اور زندہ ضمیروں سے اپیل کی کہ وہ سنجیدگی اور عملی سطح پر اپنی کوششیں یکجا کریں، اس کھلی جارحیت کا مؤثر مقابلہ کریں، اس کے سیاسی اور معاشی اہداف کو ناکام بنائیں اور طاقت و غلبے کے اس منطق کو مسترد کریں جسے آج کے عالمی نظام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کی لبنان میں شدید فضائی بمباری، چار دیہات کو خالی کرنے کا انتباہ

بیروت: قابض اسرائیلی فوج نے لبنان کے جنوب اور مشرق میں متعدد فضائی حملے کیے، چار دیہات کو خالی کرنے کے انتباہ کے بعد ان پر شدید بمباری کی ہے جسے جنگ بندی کی خوفناک خلاف ورزی قرار دیا جا رہا ہے۔

لبنانی ذرائع کے مطابق، قابض اسرائیل نے جزین ضلع کے جنوب میں واقع دیہہ انان اور مشرقی لبنان میں بقاع میں واقع دیہات عین التینہ※ اور المنارہ پر چار فضائی حملے کیے۔ قابض فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے لبنان میں حماس اور حزب اللہ کے اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔

اس سے پہلے آج پیر کے روز قابض اسرائیل کی فوج کے ترجمان نے لبنان کے مشرق اور جنوب میں چار دیہات کو خالی کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔

اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے ایک رہنما نے بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ میں قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیوں اور حملوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ رہنما نے صحافیوں کو بتایا کہ "قابض اسرائیل کی کوششیں اپنے مفادات کے مطابق کشیدگی کے نئے معادلات تھوپنے کی ناکام رہیں گی"۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل جھوٹے بہانے تراشتا ہے تاکہ فلسطینی عوام پر غزہ اور لبنان میں بار بار جارحیت کو جواز فراہم کر سکے۔ رہنما نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کے دعوے کہ لبنان میں مزاحمتی گروہوں کی فوجی موجودگی ہے، محض بہانے ہیں تاکہ اس کی سفاکانہ جارحیت کو درست ثابت کیا جا سکے۔

قابض اسرائیل اور لبنان سنہ 2024ء میں امریکہ کے ثالثی کردار سے جنگ بندی پر متفق ہوئے تھے تاکہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے تک جاری جنگ کا خاتمہ کیا جا سکے، مگر اس کے بعد سے اسرائیل روزانہ بنیادوں پر فضائی حملے کر کے اس معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اسی طرح قابض اسرائیلی فوج غزہ میں دس اکتوبر سنہ 2023ء سے نافذ جنگ بندی کی بھی بار بار خلاف ورزی کر رہی ہیں، جس کے نتیجے میں 422 سے زائد فلسطینی شہید اور 1180 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

قابض اسرائیلی بحریہ کی غزہ کے ساحل پر دو ماہی گیروں کی گرفتاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے آج منگل کی صبح غزہ شہر کے سمندر سے دو فلسطینی ماہی گیروں کو گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے جو قابض صہیونی ریاست بلا روک ٹوک جاری رکھے ہوئے ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی بحریہ نے غزہ شہر میں الشاطئ پناہ گزین کیمپ کے ساحل کے سامنے ماہی گیری کی کشتیوں پر فائرنگ کرنے کے بعد دو ماہی گیروں کو حراست میں لے لیا۔ اسی دوران قابض اسرائیلی جنگی کشتیوں نے خان یونس کے ساحل کی جانب بھی اندھا دھند فائرنگ کی۔ دوسری جانب قابض اسرائیلی جنگی

طیارے علی الصبح سے شمالی غزہ کے علاقے بیت لاہیا میں رہائشی عمارتوں کو منظم انداز میں مسمار کر رہے ہیں جبکہ شہر غزہ کے مشرق میں الشجاعیہ محلے اور دیر البلح شہر کے مشرقی علاقوں پر بھی فضائی حملے کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خان یونس شہر کے مشرقی علاقوں میں قابض اسرائیلی توپخانے کی گولہ باری اور براہ راست فائرنگ کا سلسلہ بھی بدستور جاری ہے جو نہتے فلسطینیوں کے خلاف جاری سفاکیت اور جارحیت کا کھلا ثبوت ہے۔

نابلس کے مشرق میں بیت فوریک کے میدان میں یہودی آبادکاروں نے زرعی راستے بند کر دیئے

نابلس: یہودی آبادکاروں نے آج منگل کے روز غرب اردن کے شمالی شہر نابلس شہر کے مشرق میں فلسطینی زرعی اراضی پر اپنے حملوں میں خطرناک اضافہ کرتے ہوئے بیت فوري※ کے میدان میں متعدد زرعی راستے بند کر دیے۔ یہ اقدام فلسطینی کسانوں پر دباؤ بڑھانے اور ایک نیا جابرانہ اقدام مسلط کرنے کی دانستہ کوشش ہے تاکہ زمینوں پر قبضے اور ضبطی کے صہیونی منصوبوں کو آگے بڑھایا جا سکے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ ایک قریبی غیر قانونی یہودی چوکی سے نکلنے والے آبادکاروں نے مٹی کے ڈھیر اور پتھر استعمال کرتے ہوئے کئی کچے اور زرعی راستے بند کر دیے جس کے باعث فلسطینی کسانوں کی اپنی زمینوں تک رسائی مسدود ہو گئی اور وہ زرعی سرگرمیاں جاری رکھنے سے محروم ہو گئے۔

یہ جارحانہ اقدام اس مسلسل سلسلہ وار خلاف ورزیوں کا حصہ ہے جو اس علاقے میں جاری ہیں جہاں یہودی آبادکار جان بوجھ کر مقامی آبادی کا گھیراؤ تنگ کرتے ہیں خاص طور پر کاشت اور فصل کی کٹائی کے موسم میں تاکہ فلسطینیوں کو زبردستی اپنی زمینیں چھوڑنے پر مجبور کیا جا سکے اور بعد ازاں ان پر قبضہ کیا جا سکے۔

فلسطینی کسانوں نے کہا کہ راستوں کی بندش درجنوں خاندانوں کے روزگار کو شدید خطرے میں ڈال رہی ہے اور زرعی پیداوار کو براہ راست نقصان پہنچا رہی ہے جبکہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے کسی قسم کا تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا بلکہ یہ افواج ان حملوں کو تحفظ فراہم کرتی نظر آتی ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدامات بیت فوري※ کے میدان پر مکمل کنٹرول مسلط کرنے کی ایک منظم پالیسی کا حصہ ہیں کیونکہ یہ علاقہ نابلس کے مشرق میں ایک نہایت اہم زرعی زون سمجھا جاتا ہے اور اس کا مقصد یہودی آبادکاری کے اثر و رسوخ کو وسعت دینا اور مزید فلسطینی زمین ہڑپ کرنا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔